مکتوباتِ مسعودی

ترتیب و تدوین

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

جہانِ امامِ ربانی کے حوالہ سے (۲) دو معاصر
بزرگوں کی خط و کتابت کا مجموعہ

مکتوباتِ مسعودی

ترتیب و تدوین

ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس

تحقیقات

8-سی محی الدین بلڈنگ، دربار مارکیٹ، لاہور
موبائل: 0321-8438292

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

نام کتاب	:	مکتوباتِ مسعودی
مرتب	:	ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
ناشر	:	تحقیقات، لاہور 0321-8438292
زیرِ اہتمام	:	چوہدری محمد عمران اشرف، محمد راشد مگھالوی
پروف ریڈنگ	:	شاہد حسین
کمپوزنگ	:	حمزہ گرافکس، اردو بازار، لاہور
سن اشاعت	:	۲۰۰۹ء/۱۴۳۰ھ
قیمت	:	۲۰۰ روپے

۲۹۷.۴

م ک ت

مکتوبات مسعودی/شمس، ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس

ص: ۲۰۸

ا۔ تصوف

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
5	حرف اوّل	☆
7	حصہ اول ...... تعارف	(۱)
33	حصہ دوم ...... ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے مکاتیب صوفی غلام سرور مدظلہ العالی کے نام	(۲)
97	حصہ سوم ...... صوفی غلام سرور مدظلہ العالی کے مکاتیب ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نام	(۳)

☆☆☆

Marfat.com

فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ

١٤٢٩هـ

حرف اوّل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

صلی اللہ علی حبیبہٖ سیدنا محمد و آلہٖ وسلم

دو افراد کے درمیان خط و کتابت علم و فن کی خدمت کا ذریعہ بنتی ہے۔ اسی لیے اہل علم کے خطوط کی جمع آوری کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ دورِ حاضر میں حضرت امامِ ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی حیات و خدمات پر کام کے لیے پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ (م: ۲۰۰۸ء/۱۴۲۹ھ) نے ''جہانِ امام ربانی'' اور ''باقیاتِ جہانِ امامِ ربانی'' کے حوالہ سے دنیا بھر میں لوگوں سے رابطہ کیا۔ آپ کی علمی و فکری معاونت کرنے والے لوگوں میں کراچی سے امام ربانی فاونڈیشن کے احباب تو شامل ہیں ہی، لاہور سے صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی بھی آپ کے ایک اہم رفیق و معاون ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے اس علمی کام کے لئے صوفی صاحب سے جو خط و کتابت کی اس کا دستیاب حصہ اس کتاب میں شائع کیا جارہا ہے۔

اس مجموعہ کے بہت سے پہلو ایسے تھے جن پر مزید کام ہونا باقی ہے۔ مگر چونکہ اس کو ۲۰۰۹ء/۱۴۳۰ء کی کانفرنس سے پہلے شائع ہونا ہے اس لیے فی الحال ان مکاتیب کو بغیر تحقیق کے ہی شائع کیا جارہا ہے۔ ان شاء اللہ ان پر مزید کام جاری رہے گا۔

اس مجموعۂ مکاتیب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

حصہ اول: میں دونوں معاصر بزرگوں کا مختصر تعارف اور لاہور میں منعقد ہونے والی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ کانفرنسز کی تفصیل شامل ہے۔

حصہ دوم: میں حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے مکاتیب شامل ہیں جو

Marfat.com

صوفی صاحب مدظلہ العالی کو لکھے گئے۔اس حصہ میں صاحبزادہ ابوالسرور مسرور احمد، مفتی مکرم احمد اور مفتی معظم احمد کے مکاتیب بھی شامل ہیں۔

حصہ سوم: میں جناب صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی مدظلہ العالی کے مکاتیب ہیں جو ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کو لکھے گئے۔ایک خط محمد ناظم بشیر صاحب کا ہے جو صوفی صاحب کی عدم موجودگی کی وجہ سے لکھا تھا۔

مجددی سلسلہ کے بزرگوں کے مکاتیب کی جمع آوری سے معلومات کا اکٹھا ہونا تو ہے ہی مگر میں سمجھتا ہوں کہ میرا شمار بھی خواجہ یار محمد بدخشی، خواجہ عبدالحیٔ، میر محمد نعمان، خواجہ محمد عبیداللہ، مولانا شرف الدین حسین، حاجی محمد عاشور، خواجہ محمد فرخ، مولانا محمد اعظم، اور شیخ محمد مراد کشمیری جیسے مجددی بزرگوں کے خدام میں ہو جائے گا۔اور یقیناً صالحین سے نسبت دونوں جہاں کے حسنات سمیٹنے کا اچھا ذریعہ ہے۔

اس مجموعہ کی اشاعت میں حضرت صوفی صاحب کے مرید خاص برادرم محمد ناظم بشیر نقشبندی نے اہم کردار ادا کیا راقم ان کا شکر گزار ہے۔

یہ سب نہ ہوتا اگر میرے شیخ سیدی علامہ محمد کریم سلطانی مدظلہ العالی اور والدین کی دعائیں شامل حال نہ ہوتیں۔میری ہر خوبی انہیں بزرگوں کے طفیل ہے۔جناب محمد راشد مگھالوی کا شکریہ۔انتہائی قلیل وقت میں اس کتاب کی اشاعت کو ممکن بنایا۔

میرے کریم پروردگار میری اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور اخلاص و للٰہیت سے خدمت دین کی توفیق عطا فرما

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

خادم درگاہ سلطانیہ
ہمایوں عباس
فروری ۲۰۰۸ء/۱۴۳۰ء

Marfat.com

تعارف

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ

جناب صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی مدظلہ العالی

(حصہ اوّل)

Marfat.com

Marfat.com

کسی شخصیت کے احوال و آثار کا مطالعہ اور اس شخصیت کے علمی و دینی افکار کا جائزہ، معاشرہ کے مجموعی مزاج اور کسی خاص دور میں معاشرتی رجحانات اور معیارات کا مظہر ہوتا ہے۔ شخصیات کے مطالعہ کا یہ اسلوب مغرب میں بھی رائج ہے مگر اس کے باوجود مغربیت سے مرعوب ذہن یہ کہتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ شخصیات کے افکار اور خدمات کا جائزہ لینا فضول و بے کار ہے۔ حالانکہ ہمارے دینی علوم میں اعلام، رجال، اور تذکار کی اصطلاحات ہی اس بات کی نشان دہی کرتی ہیں کہ ہمارا علمی ورثہ شخصیات کے جائزہ کے بغیر ادھورا ہے۔ البتہ صرف فضائل و مناقب اور محامد و محاسن تک ہی اس شخصی جائزہ کو محدود کرنا مناسب نہیں اور نہ ہی ہمارے اسلاف کا یہ رویہ تھا وہ تو ایک شخصیت کا پورا پیکر، حسی طور پر ہمارے سامنے کھڑا کر دیتے ہیں۔ اس بات کو پیش نظر رکھنا تو اخلاقی ذمہ داری ہے کہ تنقید، تنقیص کا رنگ اختیار نہ کرلے۔

بیسویں صدی عیسوی میں برصغیر کی نامور شخصیت الشیخ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ پر کام کرنے کے حوالہ سے پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کو شہرت حاصل ہوئی۔ آپ کے تحقیقی و فکری نتائج سے الشیخ احمد رضا خاں رحمۃ اللہ کے افکار کی روح کو سمجھنے میں مدد ملی، غلط فہمیوں کا تدارک ہوا، لوگ شیخ کے علمی ورثے کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کی قدر و قیمت سے آگاہ ہوئے۔ صرف برصغیر کے اہل علم کو اس شخصیت کے بارے میں آگاہی نہ ہوئی، اہل عرب بھی علم و فن کے اس امام کے علمی ذخیرہ سے مانوس ہوئے۔ جب ڈاکٹر صاحب کی علمی ثقاہت کو دنیا نے تسلیم کرلیا اور آپ کے رشحات قلم سے اہل علم مستفید ہونے

Marfat.com

لگے، تو آپ نے برصغیر کی ایک اور عظیم عبقری شخصیت کی طرف توجہ مبذول کی یعنی حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ۔ معارف اعظم گڑھ کے مضامین سے لے کر جہان امام ربانی تک ڈاکٹر صاحب کی فکر کی مرکزی شخصیت حضرت امام ربانی رہی۔ دونوں اماماں ہدیٰ پر کام کے بعد ڈاکٹر صاحب ہمارے عشق و مستی کے محور و مرکز، امام کل سید الانبیاء علیہ الصلوٰت والسلام کی سیرت مبارک پر کام کرنے چاہتے تھے مگر اس علمی کام سے پہلے ہی ڈاکٹر صاحب بارگاہ رسالت میں عملاً حاضر ہو گئے۔

ڈاکٹر محمد مسعود احمد ۱۳۴۸ھ/۱۹۳۰ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ خاندان علمی روایات کا وارث تھا۔ آپ کے والد ماجد مفتی اعظم ہند حضرت شاہ محمد مظہر اللہ محدث دہلوی (م: ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء) ایک عظیم علمی و روحانی شخصیت تھے۔ نصف صدی سے زائد عرصہ آپ دہلی کی مشہور مسجد جامع فتح پوری میں امامت و خطابت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ اسی خاندان کے بلاشبہ علمی وارث ٹھہرے، جنہوں نے علمی ورثے کو دنیا بھر میں منتقل کیا۔ آپ کے تعلیم، اور ملازمت کی زندگی اور فکر و فن کے اثرات کو جناب محمد علی سومرو نے اس طرح بیان کیا ہے۔

''حضرت مسعود ملت نے ۱۹۴۰ء میں مدرسہ عالیہ مسجد فتح پوری دہلی میں داخلہ لیا اور باقاعدہ علوم عربیہ کی تحصیل شروع کی، حضرت مفتی اعظم علیہ الرحمہ سے رہنمائی حاصل فرمائی، مدرسہ مذکورہ میں تقریباً چار سال عربی علوم و فنون کی تحصیل کے بعد ۱۹۴۵ء میں اورنٹیل کالج مسجد فتح پوری دہلی میں داخل ہو کر دو سال فارسی زبان و ادب کی سند حاصل کی، ۱۹۴۸ء میں آپ نے مشرقی پنجاب یونیورسٹی (سولن) سے منشی فاضل کا امتحان پاس کیا، سترہ سال کی عمر میں علوم عربیہ اور فارسیہ سے فارغ ہوئے۔ ۱۹۵۲ء میں پنجاب یونیورسٹی، لاہور سے میٹرک کا امتحان پاس کیا، ۱۹۵۳ء میں یونیورسٹی سے ادیب فاضل کا امتحان پاس کیا، پھر

Marfat.com

انٹر میڈیٹ کا...... ۱۹۵۶ء میں، پنجاب یونیورسٹی سے بی۔اے، کے امتحان میں کامیابی حاصل فرمائی پھر اسی سال سندھ یونیورسٹی میں آپ نے ایم۔اے اردو کا داخلہ لیا اور ۱۹۵۸ء میں سندھ یونیورسٹی میں آپ سب سے اوّل آئے، جس کے صلے میں گورنر مغربی پاکستان کی طرف سے گولڈ میڈل دیا گیا، اور وائس چانسلر کی طرف سے سلور میڈل دیا گیا......

آپ نے ۱۹۷۱ء میں ''قرآن پاک کے اردو تراجم وتفاسیر'' کے عنوان سے ایک ضخیم مقالہ پیش کر کے سندھ یونیورسٹی سے پی۔ایچ۔ڈی (Ph.d) کی سند حاصل فرمائی......

آپ نے ۱۹۵۸ء میں گورنمنٹ کالج میر پور خاص سے بحیثیت لیکچرار ملازمت کا باقاعدہ آغاز فرمایا اور تھوڑے ہی عرصے میں اپنی علمی صلاحیتوں کے سبب پرنسپل کے عہدہ پر فائز ہوئے، آپ سندھ اور بلوچستان کے مختلف کالجوں میں پرنسپل کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیتے رہے، اور مختلف یونیورسٹیوں کے ممتحن اور تعلیمی بورڈوں کے ممبر رہے، پبلک سروس کمیشن کے ممتحن رہے۔ آپ شاہ عبداللطیف یونیورسٹی، خیر پور اور کراچی یونیورسٹی کراچی کے شعبہ اسلامک اسٹڈیز اور شعبۂ اردو کے ڈائریکٹر ریسرچ بھی رہے[۱] حضرت مسعود ملت کو دینی وعلمی خدمات پر پانچ گولڈ میڈل، ایک سلور میڈل اور دیگر تمغات وانعامات سے بھی نوازا گیا اور اس کے علاوہ صدر پاکستان کی جانب سے اعزاز فضیلت ایوارڈ (۱۹۹۲ء) سے بھی نوازے گئے، مگر آپ کبھی خود یہ ایوارڈ لینے نہ گئے، کیونکہ آپ کی توجہ صرف اللہ ورسول کی طرف تھی، یہی فرماتے کہ یہ تو دنیاوی ایوارڈ ہیں اور یہیں کے ہو کر رہ جاتے ہیں...... ۱۹۹۱ء میں ایڈیشنل سیکریٹری (اکیڈمک) وزارت تعلیم سندھ کے منصب پر فائز ہوئے اور ۱۹۹۲ء میں ریٹائر ہوئے اور خود کو خدمت دین کے لیے وقف کر دیا......

کالج ویونیورسٹی کی مصروفیات کے باوجود آپ نے علمی ودینی خدمات کو ہمیشہ جاری وساری رکھا...... کالجوں میں بھی طالب علموں کو ہمیشہ دین کی تعلیم فرماتے تھے، یہی وجہ تھی کہ اساتذہ وطالب علم آپ کے علمی وروحانی اثرات سے بہت ہی متاثر ہوتے، اور آپ کا بہت ہی

---

۱ جملہ میں قدرے تبدیلی کی گئی ہے (شمس)

Marfat.com

ادب واحترام کرتے، درحقیقت آپ کی تربیت نے بھی انہیں بہت متاثر کیا، بلکہ یوں کہیے آپ نے بھی اپنی روحانی ونورانی تربیت واثرات سے انہیں دین کی طرف گامزن کیا......
کالج کے اساتذہ کرام، طلباء اور دوسرے ملازمین بھی آپ کے حسن خلق اور حسن انتظام کے اس قدر گرویدہ تھے کہ بعض حضرات نے تو یہاں تک فرمادیا تھا کہ:......

''یوں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے خلافت راشدہ کا دور آ گیا ہو''...... دیکھا جائے تو انہیں آپ کی نورانی شخصیت نے بے انتہا متاثر کیا، اور ماشاءاللہ آپ کے اندازِ تبلیغ نے بھی سب کو بے حد متاثر کیا اور اللہ اللہ! اندازِ گفتگو نے تو انہیں آپ کا دیوانہ بنا رکھا تھا......اس کے علاوہ آپ کی محبت وخلوص سے بہت ہی متاثر ہوتے آپ سے بے پناہ محبت وعقیدت رکھتے، بلکہ یوں کہیے کہ آپ کے اندازِ تبلیغ سے آپ کے سچے عقیدت مندوں میں شامل ہو چکے تھے...... بلکہ ایک عالم دین نے تو حضرت مسعود ملت کی شخصیت سے متاثر ہو کر یہاں تک فرمایا کہ ''مولانا محمد مسعود احمد کی صحبت میں قرون اولیٰ کی یاد تازہ ہوگئی...... بخدا ہم تو اب مسلمان ہوئے ہیں''۔

اللہ اللہ...... صحبت کامل ہو تو زندگی میں انقلاب آتا ہے...... زندگی بننے اور سنورنے لگتی ہے...... حضرت مسعود ملت اتباع سنت میں سرشار ہیں کہ ان کو دیکھ کر خود انسان، انسان نظر آتا ہے...... مسلمان، مسلمان نظر آتا ہے...... بیشک حضرت مسعود ملت کی صحبت آج ایک کامل صحبت ہے، جہاں رہ کر انسان، انسان بن رہا ہے...... وہاں بگڑی زندگی سدھرنے اور سنورنے لگتی چلی جاری ہے...... ماشاءاللہ یہ حضرات بھی آپ کے اندازِ تعلیم وتبلیغ سے بے پناہ متاثر تھے، آپ خود کبھی شریعت وسنت کے خلاف کوئی عمل اور بات نہ فرماتے، بلکہ ہر لحہ شریعت وسنت کا لحاظ وپاس رکھتے اور اپنے خلوص محبت اور ایمان افروز گفتگو سے انہیں دین اسلام کی طرف راغب کرتے، یہ بہت ہی اہم کام سرانجام فرمایا، یہ بہت کم دیکھا گیا کہ کسی سے اساتذہ اور طلباء اس طرح متاثر ہوئے ہوں، مگر یہاں تو معاملہ

Marfat.com

ہی کچھ اور ہے، متاثر بھی ہو رہے ہیں اور بن بھی رہے ہیں، حالانکہ آپ ریٹائر ۱۹۹۲ء میں ہوئے ہیں مگر آج بھی یونیورسٹی اور کالج کے لوگ آپ کو اس طرح یاد کر رہے ہیں جیسے آپ اُن کے دل کے قریب ہوں۔ ہاں انہیں میں مریدین بھی ہیں اور دوست واحباب بھی آپ کا رابطہ ان سے ہر لحہ جاری وساری ہے...... ۲۵ فروری ۲۰۰۱ء کو (کوچنگ سنٹر) ڈاکٹر صفی الدین صدیقی کے ہاں محفل پاک منعقد ہوئی۔ جس میں حضرت مسعود ملت نے اپنے دورانِ (روحانی) خطاب میں صحبت کے متعلق بہت ہی خوب فرمایا جو یاد رکھنے اور ذہن میں بیٹھانے کے قابل ہے۔ طالب علموں کو تلقین فرماتے ہوئے کیا ارشاد فرماتے ہیں......

جنہوں نے اپنی زندگی سنواری ہے اور سنورے ہوؤں کے حالات پڑھے ہیں وہ آپ سنورتے چلے گئے...... آپ یہاں پڑھتے ہیں بیشک تعلیم بھی اپنی جگہ اہم ہے لیکن جو سب سے زیادہ اہم ہے وہ ہے تربیت، اس کا آپ کو ابھی سے احساس ہو جانا چاہیے، ڈاکٹر اقبال نے کہا کہ لوگ کہتے ہیں کہ مسلمانوں میں تعلیم کم ہے میں کہتا ہوں کم ہے یا نہیں لیکن اس کی ضرورت اتنی نہیں، جتنی تربیت کی ضرورت ہے...... اس موضوع پر حضرت مسعود ملت جو فرماتے ہیں وہ غور کرنے کے قابل ہے ''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کس یونیورسٹی میں پڑھا؟ کس کالج میں پڑھا؟ کس اسکول میں پڑھا؟ حضور اکرم ﷺ کی صحبت میں وہ بن گئے اور بننے کے بعد انہوں نے سارے عالم کو بنایا...... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے کس یونیورسٹی میں پڑھا؟ حضور اکرم کی صحبت حاصل فرمائی، اس صحبت نے ان کو بنا دیا اور ایسا بنایا، ایسا بنایا کہ خلیفۃ المسلمین کی حیثیت سے ہمارے سامنے آئے...... ایک مرتبہ خود فرمایا کہ میں تو بکریاں چرایا کرتا تھا اللہ نے فضل فرمایا...... حضور اکرم ﷺ کی صحبت نے کہاں سے کہاں تک پہنچایا...... وہی صحابی جو اسلام لانے سے پہلے کتنے کمزور تھے وہی صحابی اسلام لانے کے بعد کتنے قوی ہو گئے، اسلام لانے سے پہلے اس خطے کو کوئی دیکھنے والا بھی نہیں تھا اور اسلام لانے کے بعد سب دیکھنے لگے...... اُس زمانے میں دو سپر پاور تھیں ایک

Marfat.com

''روم'' اور دوسری ''فارس'' یہ دوسپر پاور تھیں حضور اکرم ﷺ کے زمانے میں، سب ان کو دیکھتے رہتے تھے، پھر سب نے ان کو دیکھنا چھوڑ دیا اور حضور انور ﷺ کو دیکھنے لگے...... غور کریں وہ کیا چیز ہے، صحبت و تربیت...... یہاں سب استادوں کی قدر کریں، خصوصاً وہ جو پڑھے ہوئے بھی ہیں اور بنے ہوئے بھی ہیں، پڑھے ہوئے ہونا کوئی کمال کی بات نہیں، جب کسی استاد سے پڑھیں دیکھیں کہ بنا ہوا ہے یا نہیں، کیوں کہ بگڑا ہوا استاد اثر انداز ہوتا ہے طالب علم پر اور بنا ہوا استاد بھی اثر انداز ہوتا ہے طالب علم پر، یہ (بنا ہوا استاد) بناتا ہے اور وہ بگڑا ہوا استاد) بگاڑتا ہے...... اس لیے جب بھی استاد کو دیکھیں کہ بنا ہوا ہے...... تو اللہ کا شکر ادا کریں کہ بنا ہوا ہے...... اللہ اللہ! تعلیم و تلقین کتنی قوی ہے...... پروفیسر فیاض کاوش نے خوب فرمایا۔

آپ کی تلقین ہے اِک جادۂ منزل نشاں
آپ کی تبلیغ اِک دفترِ حسنِ بیاں
بارشِ نورانیت ہم پر یونہی دائم رہے
آپ کی شفقت، محبت تا ابد قائم رہے [1]

آپ کی تصانیف اور شائع شدہ مقالات کی تعداد تین سو کے لگ بھگ ہوگی۔ مختلف کتابوں پر مقدمات وغیرہ اس کے علاوہ ہیں۔ آپ کا تصوف کی تاریخ میں لاثانی کارنامہ ''جہانِ امام ربانی'' ہے۔ تاریخ تصوف میں حضرت امامِ ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے علاوہ شاید کوئی دوسری ایسی شخصیت نہیں جس کی فکر پر اس قدر عمیق نظری سے ضخیم کام ہوا ہو۔ ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ کا یہ لافانی کارنامہ محققینِ تصوف کے لیے مشعلِ راہ ثابت ہوگا۔

---

[1] ولی نعمت مسعود ملت ص: ۱۷-۲۱

Marfat.com

ہمارے اس دور کی ایک اور شخصیت جس نے حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی فکر پر کام کرنے کا اہلِ علم کو حوصلہ بخشا، وسائل فراہم کیے اور محنت شاقہ سے اہلِ قلم سے علمی کام کروایا۔ حضرت امامِ ربانی رحمۃ اللہ کے حوالے سے ہونے والے ہر کام میں صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی دامت برکاتہم العالیہ نے ایک ''پسِ پردہ محرک قوت'' کے طور پر کام کیا۔ ان علمی کاموں میں آپ کی حیثیت بنیاد کے پتھروں کی سی ہے جو دیکھنے والے کی نگاہوں کے شعور سے کبھی اوجھل نہیں ہوتے۔ نمود ونمائش سے بیزار اس شخصیت نے اپنے پیر خانے سے نسبت وتعلق کی عقیدت کو نبھانے میں بھی کمال کر دیا۔ حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی سے آپ کو خلافت بھی عطا ہوئی۔ اپنے مرشد کریم کی خدمت کے فریضہ کو نبھانے کا آپ نے حق ادا کیا۔ مرشد کریم نے بھی خلافت دیتے ہوئے اس بات کا اعلان کیا کہ آستانہ عالیہ کے ۷۰ فیصد اشاعتی کام کا سہرا صوفی صاحب کے سر ہے اور باقی ۳۰ فیصد میں بھی وہ شریک ہیں۔ مناسب ہے کہ یہاں آپ کے مختصر احوالِ حیات وخدمات کا تذکرہ کیا جائے جن کو مفسر قرآن پروفیسر قاری مشتاق احمد مدظلہ العالی نے تحریر کیا۔

''جادۂ مستقیم کی آبلہ پائی سخت صعب ودشوار ہے اور یہ اہلِ عزم وہمت کا ہی افتخار ہے۔ یہ بوالہوسوں کا طریق نہیں بلکہ سچے عاشقوں، اپنی ذات کی نفی کرنے والوں اور راہ حق میں سبھی کچھ قربان کرنے والوں کا وطیرہ وچلن ہے اور ایسے ہی لوگوں کو یہ نعمت غیر مترقبہ عطا ہوتی ہے اور ان کی شہسواری کا بانکپن ہے کہ ان کے سفر کا ہر گام نقیبِ منزل بن جاتا ہے اور اسی سے بےعملوں کو عمل کی چاشنی ولذت عطا ہوتی ہے اور طالبان حق کو حیات نو کی نوید ملتی ہے۔ جس سے ڈگمگاتے قدم استقلال پاتے ہیں اور روح کیف وسرور سے معمور ہو جاتی ہے اور ظاہر وباطن میں ایک عظیم انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ بےعملی عمل میں، کسلمندی چستی میں، جہالت علم میں، تاریکی اُجالے میں، ضلالت ہدایت میں، کور باطنی انوار باطنی میں، نافرمانی اطاعت میں، نفرت محبت میں، بُعد قربت میں اور شقاوت سعادت میں بدل جاتی ہے۔

Marfat.com

ایسے ہی یگانہ لوگوں میں سے ایک قدر آور اور بڑی ہی پاکیزہ شخصیت پیر طریقت مخدومِ اہل سنت قبلہ صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی ہے، جن کا وجود مسعود آفتاب آمد دلیل آفتاب کی مثل ہے۔ یہ ہستی طریقت و شریعت کی جامع ہے اور علم و عمل کا کوہ گرانمایہ ہے۔ ان کا تعلق آستانہ عالیہ شرقپور شریف سے ہے۔ آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی عظیم شخصیت فخر المشائخ صاحبزادہ حضرت میاں جمیل احمد صاحب شرقپوری دامت فیوضہم العالیہ کے فیضان کرم کا شاہکار اور ان کے بحر انوار کا گوہر تابدار ہیں اور اعلیٰ حضرت مخدوم قبلہ میاں شیر محمد صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے اندازِ ولائت اور منشورِ طریقت کے سچے نقیب و وارث ہیں اور آپ کی ذات حضرات نقشبندی کا سرمایہ افتخار ہے۔

صوفی صاحب موصوف سرزمین پنجاب کے ضلع سیالکوٹ کی تحصیل پسرور کے غیر معروف قصبہ ''چھور'' میں چوہدری محمد اسمٰعیل کاہلوں رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اسی گاؤں کے معروف اساتذہ سید محمد حسین شاہ صاحب اور سید مبارک علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہما سے حاصل کی۔ آپ بچپن ہی سے سادہ اطوار، دین دار اور پاکیزہ و پرہیزگار تھے۔ دونوں بزرگ اساتذہ کی تربیت و صحبت نے مزید نکھار بخشا۔ معاشی ناہمواری اور تعلیمی لگن کے پیش نظر بوریوالہ (ضلع وہاڑی) میں اپنے تایا چوہدری محمد ابراہیم کاہلوں کے ہاں منتقل ہو گئے اور ۱۹۶۴ء میں گورنمنٹ ایم۔ سی کالج بوریوالہ سے امتیاز کے ساتھ گریجوایشن کیا۔ تعلیمی مصروفیات کے باوصف اپنے تایا جان کے کاروبار میں عملی مددگار رہے۔ زمانہ طالب علمی میں بوریوالہ کے ممتاز عالم دین حضرت مولانا عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ سے بھی بھرپور استفادہ کیا اور کالج میں معروف و مشہور سکالر جناب ڈاکٹر فضل محمود سے شرف تلمذ ملا۔ آپ ڈاکٹر صاحب کی علمی عظمت سے اور ڈاکٹر صاحب آپ کی سادگی، دینداری، پاکیزگی اطوار اور عقائد و مسلکی پختگی سے بہت متاثر تھے۔ جس کے پیش نظر انہوں نے یہ پیشین گوئی کی کہ صوفی صاحب موصوف طریقت میں ضرور بلند درجہ پائیں گے

اور یہ کہ جب بھی ایسا ہوا مجھے ان سے بیعت کی سعادت سب سے پہلے حاصل ہو گی۔ چنانچہ ان کی بات حرف بہ حرف پوری ہوئی۔

آپ نے ۱۹۶۵ء میں WPADC لاہور میں ملازمت کا آغاز کیا اور تقریباً ۳۴ سالہ ملازمت کی تکمیل پر بطور سپرنٹنڈنٹ ریٹائرمنٹ لے لی۔ دوران ملازمت ہی لاہور سکونت اختیار کی۔ لاہور میں مستقل رہائش کی دیرینہ آرزو تھی۔ دیگر عزیز و اقرباء معاشی حالات کے پیش نظر اسے خواب کہتے اور اپنی تونگری کے پیش نظر آپ کے لیے ایسا ممکن نہ سمجھتے۔ لاہور میں بسنے کی آرزو کا اولین محرک حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ سے قلبی وابستگی تھی۔ چنانچہ اعزاء و اقرباء سے فرمایا کہ بارگاہِ گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ سے میری سکونت لاہور کی منظوری ہو چکی اور ایسا ہی ہوا۔ آپ عرصہ دراز سے لاہور میں ایک اچھے گھر کے مالک ہیں جبکہ رئیس امیر کبیر اعزاء و اقرباء وسائل اور سعی بسیار کے باوجود لاہور میں آباد نہ ہو سکے۔

زمانہ طالب علمی میں آپ نے اعلیٰ حضرت میاں شیر محمد صاحب شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی حیاتِ مقدسہ پر لکھی ہوئی معروف کتاب ''خزینہ معرفت'' پڑھی اور اس کے علاوہ سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''محبت الاسرار'' کا بھی مطالعہ کیا تو کسی مردِ حق کی تلاش کا داعیہ بیدار ہوا۔ اتفاق سے آستانہ عالیہ شرقپور کے سجادہ نشین نقیب الاشرف پیر طریقت حضرت مخدوم صاحبزادہ میاں جمیل احمد صاحب چک نمبر 217/E-B (نزد گگو منڈی ضلع وہاڑی) تشریف لائے ہوئے تھے۔ صوفی صاحب وہیں ان کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں آپ کے دست حق پرست پر شرف بیعت حاصل کیا۔ یہ ۱۹۶۱ کا واقعہ ہے پھر پیر خانے سے ایسی وابستگی ہوئی کہ ملازمت کے باوصف ارشادِ شیخ کی تعمیل و تکمیل اور خدمت میں ہمہ تن مصروف عمل رہے اور کبھی کوتاہی نہ کی۔ یہ سلسلہ چالیس سال سے بھی زیادہ عرصہ پر محیط ہے۔ اس دوران میں شدید بیماری بھی آپ کی لگن میں حارج نہ ہو سکی۔ حالانکہ مرض جان لیوا تھا لیکن اللہ نے آپ کو صحت بخشی اور

Marfat.com

حکماء کے اندازے غلط نکلے۔

حضرت مخدوم میاں صاحب نے ان کی پرخلوص وابستگی، للّٰہیت اور بھرپور خدمت واطاعت کو سراہا اور دستار خلافت کی نعمت سے نوازش فرمائی۔ زعیم اہل سنت، فاضل لوذعی، عالم یلمعی، بحرالعلوم شیخ الحدیث مفتی ظہور احمد جلالی صاحب دامت برکاتہم العالیہ مہتمم دارالعلوم محمدیہ اہل سنت وجماعت مانگا منڈی کا بیان ہے کہ میں اس پروقار تقریب میں خود موجود تھا یہ عرس کا موقع تھا۔ ہزاروں مریدوں، کثیر اربابِ طریقت اور علماء شریعت کی موجودگی میں حضرت میاں صاحب نے دو حضرات کو خلعتِ خلافت عطا کی اور اپنے ہاتھوں سے دستار بندی کی ان میں سے ایک عبقری شخصیت مخدوم صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی کی ہے۔ میاں صاحب موصوف نے اس موقع پر فرمایا کہ میں نے یہ سب کچھ حضرت مخدوم اعلیٰ حضرت شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی اجازت ومنظوری سے کیا ہے۔ یہ سنتے ہی صوفی صاحب پر شدید رقت طاری ہوگئی تو آپ نے ان کے لیے پرسوز دعا فرمائی۔

دین وملت کے لیے کچھ کر دکھانے کا جذبہ آپ میں شروع زندگی ہی سے تھا۔ اجازت وخلافت کے بعد آپ کی ذمہ داریاں اور بڑھ گئیں تو آپ نے آرام وسکون کو خیر باد کہہ دیا اور کامل لگن سے اس کام میں مشغول ہو گئے اور لوگ جوق در جوق آپ کے حلقہ ارادت میں داخل ہونے لگے اور یہ سلسلہ جاری وساری ہے۔ آپ کے دل میں امت مسلمہ کا گہرا درد ہے۔ اور فلاح امت کے منصوبوں میں مصروف عمل رہتے ہیں۔ مسلک حقہ اہل سنت وجماعت سے والہانہ لگن ہے اور اس کے بے باک نقیب ہیں اور اہل سنت کے حقوق کی استحصالی پر مضطرب رہتے ہیں۔ آپ نہ صرف خود شریعت کے پابند اور سچے صوفی باصفا ہیں بلکہ راہِ سلوک کے مسافروں کے لیے ہمہ وقت مہربان راہ نما ہیں اور یہی ان کا بنیادی تعارف اور حقیقی پہچان ہے۔"[1]

---

[1] یہ اقتباس "ارمغان امام ربانی" سے لیا گیا ہے۔

Marfat.com

آپ کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شیخ الحدیث علامہ محمد صدیق ہزاروی لکھتے ہیں:

''مخدوم اہل سنت پیر طریقت حضرت صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی مدظلہ ان مردان خدا میں سے ایک ہیں جو کسی شہرت کی طلب، کسی ملامت کے خوف اور حرص و آز کی دنیا سے الگ ہو کر نہایت عمدہ پیرائے میں حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کے مشن کو آگے بڑھا رہے ہیں۔''

وہ مزید لکھتے ہیں:

''آپ کے کارہائے نمایاں، تبلیغ کا انداز، ان تھک محنت اور جدوجہد پر ہر وہ شخص شاہد عدل ہے جو کسی بھی حوالے سے آپ سے وابستہ ہے۔ آپ کی نمایاں خوبیوں میں سے ایک اہم خوبی ''علمی جواہر'' کی تلاش ہے۔ ماہانہ محفل میلاد یا دیگر تقریبات کے لیے وہ آواز کا جادو جگانے والے مقرر کی بجائے اہل علم کے متلاشی رہتے ہیں چنانچہ مستقل تعلیم کے سلسلے میں آپ نے اپنے ادارے کے لئے جن اساتذہ کا انتخاب کیا ان میں مفسر قرآن حضرت علامہ پروفیسر قاری مشتاق احمد مدظلہ کی ذات والا صفات قابل ذکر ہیں جو مسلکی وابستگی، علمی پختگی، دینی درد اور حکمت عملی ایسی اعلیٰ صفات کے حامل ہیں۔''[1]

آستانہ عالیہ شرقپور شریف سے ماہنامہ نور اسلام کا ''شیر ربانی نمبر'' امام اعظم نمبر، ''اولیائے نقشبند نمبر'' ''مجدد الف ثانی نمبر'' آپ کی کوششوں سے منظر عام پر آئے۔ عرصہ دراز سے حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ کے فکری کارناموں کے حوالہ سے کانفرنسز کا انعقاد کروا رہے ہیں بعد ازاں کانفرنس میں پڑھے جانے والے مقالات کو کتابی صورت میں تدوین کے بعد شائع کرتے ہیں اب تک کی کانفرنسز میں پڑھے جانے والے مقالات کی فہرست پیش خدمت ہے۔

---

1. یہ اقتباس محمد ناظم بشیر نقشبندی مجددی کی کتاب ''کوکبِ درخشاں'' سے لیا گیا ہے۔

Marfat.com

۱

مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور کے زیر اہتمام فلیٹیز ہوٹل تحریک کارکنان پاکستان شاہراہ قائد اعظم لاہور اور کانفرنس ہال ہمدرد مرکز لٹن روڈ لاہور میں ہر سال ماہ صفر المظفر میں منعقدہ ''مجدد الف ثانی کانفرنسز'' میں پیش کیے جانے والے مقالات اور اسمائے گرامی مقالہ نگاران درج ذیل ہیں:

	عنوان مقالہ	مقالہ نگار
(۱)	اللہ والوں کی سرزمین	جمیل اطہر سرہندی
(۲)	حضرت امامِ ربانی	جمیل اطہر سرہندی
(۳)	صاحبِ اسرار	جمیل اطہر سرہندی
(۴)	بے تیغ بھی لڑتا ہے سپاہی	جمیل اطہر سرہندی
(۵)	مسلم قومیت کا داعی	جمیل اطہر سرہندی
(۶)	اکبر کا دین الٰہی	جمیل اطہر سرہندی
(۷)	وحدت الوجود سے وحدت الشہود	جمیل اطہر سرہندی
(۸)	مجدد سے قائد تک	جناب زیڈ اے سلہری
(۹)	سرمایہ ملت کا نگہبان	پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی
(۱۰)	نفس گرم کی تاثیر	پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ
(۱۱)	گرمئ احرار	ڈاکٹر ظہور احمد اظہر
(۱۲)	مکتوبات کے آئینے میں	صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری
(۱۳)	احیائے دین کا نور	سید انور علی ایڈووکیٹ
(۱۴)	نرالی شان کا مجدد	صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی
(۱۵)	دانائے راز	پروفیسر انیس احمد شیخ

Marfat.com

(۱۶) ولولہ حق	عبدالکریم ثمر
(۱۷) تجدید دین	پروفیسر محمد عارف اظہر
(۱۸) خواجہ باقی باللہ کی نظر میں	پروفیسر ڈاکٹر غلام سرور
(۱۹) آفتاب درخشاں	ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی
(۲۰) اقبال کی نظر میں	ڈاکٹر رحیم بخش شاہین
(۲۱) بہترین جہاد	پروفیسر سعید احمد خاں
(۲۲) صراطِ مستقیم	پروفیسر حافظ اعتبار احمد خاں
(۲۳) مرید سے مراد تک	پروفیسر عبدالعزیز خان نیازی

''شیخ سرہند'' مرتبہ جمیل اطہر سرہندی میں یہ مقالات موجود ہیں۔

﴿ ۲ ﴾

مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور ۱۷۔ اپریل ۲۰۰۴ بروز ہفتہ ۴ بجے سہ پہر کانفرنس ہال ہمدرد مرکز لٹن روڈ لاہور میں منعقدہ ''مجدد الف ثانی کانفرنس'' میں پیش کیے جانے والے مقالات مع اسمائے گرامی مقالہ نگاران درج ذیل ہیں:

عنوان مقالہ	مقالہ نگار
(۱) مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی
(۲) دو قومی نظریہ اور تحریک حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	پروفیسر قاری مشتاق احمد
(۳) مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پاکستان کے اوّلین بانی	مجیب الرحمٰن شامی
(۴) فکرِ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ مکتوبات کے آئینے میں	مفتی محمد صدیق ہزاروی

Marfat.com

(۵) حضرت امام اعظم رضی اللہ عنہ مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی نظر میں	ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
(۶) اللہ والوں کی سرزمین	جمیل اطہر سرہندی

مندرجہ بالا مقالات ''افکار مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور عصر حاضر'' مرتبہ صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی میں موجود ہیں۔

﴿ ۳ ﴾

۲۴۔اپریل ۲۰۰۵ بروز اتوار بوقت ۱۰ بجے دن ایوان اقبال ایجرٹن روڈ لاہور میں منعقدہ ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس'' اور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی مرتبہ ''جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی انسائیکلوپیڈیا کی پہلی سات جلدوں کی تقریب رونمائی'' کے موقع پر پیش کیے جانے والے مقالات مع اسمائے گرامی مقالہ نگاران درج ذیل ہیں:

عنوان مقالہ	مقالہ نگار
(۱) مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی قدس سرہٗ	حضرت مولانا شاہ ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ
(۲) جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس کا اجمالی جائزہ، اظہار تشکر و امتنان	صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی
(۳) تعارف امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) کراچی	مولانا جاوید اقبال مظہری مجددی
(۴) تعارف جہان امام ربانی	علامہ محمد رضوان احمد خان نقشبندی
(۵) امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
(۶) حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا لاہور سے رابطہ	پروفیسر محمد اقبال مجددی

Marfat.com

(۷)	شریعت، طریقت اور حقیقت امامِ ربانی کی نظر میں	پروفیسر قاری مشتاق احمد
(۸)	حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور ترویجِ شریعت	پروفیسر محمد احسان ہاشمی
(۹)	امامِ ربانی مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ بحیثیت فقیہہ اسلام	علامہ مفتی صدیق ہزاروی
(۱۰)	حضرت مجدد الف ثانی کے تفسیری نکات	ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
(۱۱)	مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور عشق رسول ﷺ	ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
(۱۲)	عقیدہ ختم نبوت اور مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ	پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد
(۱۳)	نقشبندی مشائخ اور تحفظ ناموس رسالت	ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی
(۱۴)	مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی نگارشات	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
(۱۵)	بلوچستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی ممتاز خانقاہیں	ڈاکٹر سلطان الطاف علی
(۱۶)	خانوادۂ مجددیہ سے قائداعظم کے اجداد کی عقیدت	سید صابر حسین شاہ بخاری
(۱۷)	حضرت شیخ احمد سرہندیؒ اور مستشرقین	ڈاکٹر سلطان شاہ
(۱۸)	شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک احیاءِ دین	پروفیسر محمد اقبال مجددی
(۱۹)	سرہند شریف، اللہ والوں کی سرزمین	جمیل اطہر سرہندی

Marfat.com

ان مقالات کو ''ارمغان امام ربانی'' کے نام سے صوفی صاحب نے مرتب کر کے شائع کروایا ہے۔

﴿ ۴ ﴾

۱۸۔ مارچ ۲۰۰۷ بروز اتوار بوقت ۲ بجے بعد دوپہر کانفرنس ہال ہمدرد مرکز لٹن روڈ لاہور منعقدہ ''امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس'' اور مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کی زیر نگرانی مرتبہ ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی انسائیکلوپیڈیا کی پہلی سات جلدوں کے بعد مزید ۵ جلدوں کی تقریب رونمائی'' کے موقع پر پیش کیے جانے والے مقالات مع اسمائے گرامی مقالہ نگاران درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	عنوان مقالہ	نام مقالہ نگار
(۱)	آئینہ فاروق اعظم (امام ربانی مجدد الف ثانیؒ)	مولانا جاوید اقبال مظہری مجددی
(۲)	دوقومی نظریہ اور امام ربانی مجدد الف ثانیؒ	پروفیسر قاری مشتاق احمد
(۳)	حضرت مجدد الف ثانیؒ کا نظام تبلیغ	علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی
(۴)	حضرت امام ربانیؒ کے تجدیدی کارنامے اور عصر حاضر	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
(۵)	حضرت مجدد الف ثانیؒ اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کے روابط	پروفیسر محمد اقبال مجددی
(۶)	حضرت مجدد کا تصور اجتہاد	ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی
(۷)	حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور سرمایہ ملت کی نگہبانی	ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
(۸)	اشاعت مسلک اہل سنت اور حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ کے اولاد واحفاد	صاحبزادہ سید محمد نوید الحسن شاہ المشہدی
(۹)	صدارتی خطبہ	صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد

Marfat.com

مندرجہ بالا مقالات ''فکر امام ربانی'' مرتبہ صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی میں موجود ہیں۔

﴿ ۵ ﴾

''جہانِ امام ربانی'' مجدد الف ثانی انسائیکلوپیڈیا کی کل پندرہ جلدوں میں سے آخری تین جلدوں ''باقیات جہانِ امام ربانی'' کی تقریب رونمائی (سالانہ) ''امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس'' زیر اہتمام اراکین مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور اور شیر ربانی اسلامک سنٹر سمن آباد لاہور منعقدہ ۹ مارچ ۲۰۰۸ء کے موقع پر سماع ہال دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں ہوئی اور اس کانفرنس میں پیش کئے جانے والے مقالات ''نذر مجدد'' کے عنوان سے شائع کئے گئے ہیں۔ مقالات درج ذیل ہیں۔

	مقالہ	مقالہ نگار
(۱)	تقدیم	پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر
(۲)	دربار رسالت مآب ﷺ میں حضرت مجدد الف ثانی کی مقبولیت	مولانا جاوید اقبال مظہری مجددی
(۳)	حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے مقامات عالیہ	صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد
(۴)	مکتوبات امام ربانی میں عقائدِ اہل سنت	صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی
(۵)	حضرت مجدد علیہ الرحمہ کے اہداف نظریات یا شخصیات	پروفیسر قاری مشتاق احمد
(۶)	حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ نے ملت اسلامیہ کو تفرقہ میں مبتلاء نہیں کیا	علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی

Marfat.com

(۷)	حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا نظریہ جہاد	پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
(۸)	مجاہدین اسلام کو حضرت مجدد کے نصائح	پروفیسر راغب الیاس شاہ
(۹)	حضرت مجدد علیہ الرحمہ کی مجاہدانہ تبلیغ سے جہانگیر کے رویے میں تبدیلی	علامہ ڈاکٹر محمد اشفاق جلالی
(۱۰)	حضرت مجدد کے خسر شیخ تھانیسری کی جلا وطنی اور شہادت	پروفیسر محمد اقبال مجددی
(۱۱)	وحدۃ الشہود گرہ کشائے وحدۃ الوجود	ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
(۱۲)	مکتوبات امام ربانی کے مآخذ	ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس
(۱۳)	شیخ سلطان اور مجددیت	محمد خلیل مجددی
(۱۴)	صدارتی خطبہ	مفتی محمد معظم احمد
(۱۵)	روئیداد	صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

آپ کی ان خدمات جلیلہ کے معترف مسعود ملت حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔صوفی صاحب ان لوگوں میں سے ایک ہیں جن کے مسلسل اصرار، اور تجاویز پر ''جہان امام ربانی'' کا وقیع کام پایہ تکمیل کو پہنچا۔ڈاکٹر صاحب نے ایک خط میں صوفی صاحب کو لکھا ''آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ اور مسلک اہلسنت و جماعت کی خوب خدمت کررہے ہیں''۔(خط محررہ ۱۱رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ)

ایک دوسرے خط میں ڈاکٹر صاحب لکھتے ہیں:

''جہلم سے مفتی علیم الدین نقشبندی نے تحریر فرمایا کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ پر ایک اور بڑا منصوبہ شروع کیا جائے آپ مشورہ دیں کہ کس کام کا آغاز کیا جائے''۔

(مکتوب محررہ ۱۹رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ)

Marfat.com

یہ جملے بھی ڈاکٹر صاحب نے ایک خط میں لکھے

''کرم نامے موصول ہوئے آپ کے اظہار مسرت سے فقیر کو بھی بڑی طمانیت ملی۔
اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص ومحبت اور مخلصانہ خدمات کا پورا پورا صلہ عطا فرمائے آمین''

لاہور میں ایوان اقبال میں ہونے والی ''جہان امام ربانی'' کے حوالہ سے اظہار تشکر کی تقریب کے بارے میں لکھا'' آپ نے جس شان سے محفل سجائی عرصہ دراز تک احباب یاد رکھیں گے بلکہ اہل لاہور یاد رکھیں گے''۔ (مکتوب محررہ ۱۰ فروری ۲۰۰۷ء)

زیر نظر کتاب حضرت مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی زید مجدہ کے مابین ہونے والی خط و کتابت پر مشتمل ہے۔ اس میں ڈاکٹر صاحب کے 46 اور صوفی صاحب کے 50 خط شامل ہیں عرصہ تیس سال کی خط و کتابت محفوظ نہ رہ سکی اگر سارے مکتوب دستیاب ہوئے تو یقیناً بہت سی نادر معلومات میسر آتیں۔ یہ مجموعہ مکاتیب مستقبل میں ''جہان امام ربانی'' پر کام کرنے والے محققین کے لئے بہت سے امور میں رہنما ثابت ہوگا۔ دونوں معاصر بزرگوں کی جہان امام ربانی کے لیے تگ و دو کو سامنے لائے گا۔ اس مجموعہ سے چند باتیں واضح ہو جاتی ہیں۔

(ا) ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ علمی و تحقیقی کاموں میں اپنے قریبی احباب سے مشورہ کرتے ان میں صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی مدظلہ العالی بھی شامل ہیں۔

(ب) ان مکاتیب کو پڑھ کر محسوس ہوتا ہے کہ جہان امام ربانی کے حوالہ سے بہت سے امور جو لاہور سے متعلقہ ہوتے ڈاکٹر صاحب آپ کو حکم فرماتے۔

(ج) لاہور میں ہونے والے کانفرنس جو''ایوان اقبال'' میں منعقد ہوئی، ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے ہر معاملہ پر رہنمائی فرماتے، مہمانان کے نام اور پروگرام کی تفصیلات کے حوالے سے بہت سی ہدایات کا پتہ چلتا ہے اور یہ صوفی صاحب پر اعتماد کا مظہر بھی ہے۔

(د) جہان امام ربانی پر کام کی رفتار کی اطلاع بھی ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ مسلسل فراہم کرتے رہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ صوفی

Marfat.com

صاحب کو مطلع رکھنا ضروری سمجھتے تھے۔

(ہ) جہان امام ربانی کے انگریزی ترجمہ کے بارے میں مشاورت اور منتخب مقالات کی فہرست جس کا انگریزی میں ترجمہ ہونا تھا، وہ بھی اس مجموعہ میں مل سکتی ہے۔

(و) جو مضامین اور تحریریں صوفی صاحب کی کوشش سے خصوصاً جہان امام ربانی میں شامل ہوئیں ان کی فہرست درج ذیل ہے۔اس میں مقالات، مقالہ نگاروں کا تعارف اور کانفرنسز کی روئیداد جیسے اہم موضوعات شامل ہیں۔

	مقالہ	مقالہ نگار
(۱)	حالات حضرت ابوالحسن زید فاروقی	جلد اول ص ۴۵۷، جہان امام ربانی
(۲)	حالات پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد	جہان امام ربانی۔ اول ص:۴۶۲
(۳)	جمیل اطہر سرہندی	جہان امام ربانی۔ اول ص:۴۶۲
	اللہ والوں کی سرزمین	جمیل اطہر سرہندی: ص:۳۹۳، جہان امام ربانی، جلد اول
(۴)	حضرت شیخ احمد سرہندی کی عربی زبان وادب میں خدمات	ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی۔ جلد دوم، ص:۲۵۸
(۵)	تعارف علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری	جہان امام ربانی۔ جلد دوم ص ۷۶۵
	حالات پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی	جلد دوم ص:۷۶۵
(۶)	تعاف ڈاکٹر ا۔د۔ نسیم	جلد سوم، ص:۶۰۸
(۷)	حالات پروفیسر ڈاکٹر محمد اختر چیمہ	جلد سوم، ص:۶۰۸
(۸)	حالات صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری	جہان امام ربانی جلد سوم ص۔۴۰۹
(۹)	حالات، سردار علی احمد خان	جلد چہارم، ص:۶۲۴
(۱۰)	حالات، ڈاکٹر محمد ایوب قادری	جلد چہارم، ص:۶۲۶
(۱۱)	مکتوبات امام ربانی ایک تحقیقی جائزہ	حکیم محمد موسیٰ امرتسری۔ جلد پنجم ص:۱۰۳

Marfat.com

(۱۲) امام اعظم حضرت مجدد الف ثانی کی نظر میں — علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری
جلد پنجم، ص:۵۲۱

(۱۳) حالات، پروفیسر محمد اقبال مجددی — جلد پنجم، ص:۵۷۱

(۱۴) حالات صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی — جلد ششم، ص:۸۱۲

(۱۵) حضرت مجدد اور تحفظ ناموس رسالت — ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی۔
جلد ہفتم، ص:۴۳۱

(۱۶) حضرت مجدد اور عشق رسول ﷺ — ڈاکٹر محمد اشرف جلالی: جلد ہفتم، ص:۴۳۵

(۱۷) حضرت مجدد اور ترویج شریعت — پروفیسر محمد احسان قادری۔
جلد ہفتم، ص:۴۴۳

(۱۸) شریعت، طریقت، حقیقت حضرت مجدد کی نظر میں — پروفیسر قاری مشتاق احمد،
جلد ہفتم، ص:۴۵۳

(۱۹) حضرت مجدد بحیثیت فقیہہ اسلام — علامہ محمد صدیق ہزاروی:
جلد ہشتم، ص:۳۹۳

(۲۰) شیخ احمد سرہندی اور مستشرقین — ڈاکٹر محمد سلطان شاہ۔
جلد ہشتم، ص:۳۹۳

(۲۱) حضرت مجدد اور ذرائع ابلاغ — صوفی غلام سرور نقشبندی:
جلد ہشتم، ص:۴۴۳

(۲۲) حضرت مجدد لاہور میں — پروفیسر محمد اقبال مجددی:
جلد نہم، ص:۶۵

(۲۳) خاندان مجددیہ سے قائداعظم کے اجداد کی عقیدت — سید صابر حسین شاہ قادری:
جلد نہم، ص:۴۰۵۷

(۲۴) شیخ احمد سرہندی کی تحریک احیائے دین — پروفیسر محمد اقبال مجددی:
جلد دہم ص:۱۱۵

Marfat.com

(۲۵) بلوچستان میں نقشبندی خانقاہیں — ڈاکٹر سلطان الطاف علی:
جلد دہم، ص: ۲۹۸

(۲۶) روئیداد — ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری:
جلد یازدہم، ص: ۲۹۸

(۲۷) خطبہ صدارت جہان امام ربانی قومی کانفرنس، لاہور — مفتی اعظم علامہ ڈاکٹر احمد:
جلد یازدہم ص ۲۹۳

(۲۸) حضرت مجدد الف ثانی قومی کانفرنس، — پروفیسر سید شبیر حسین شاہ زاہد:
جلد یازدہم، ص: ۳۰۶

(۲۹) امام ربانی کے تجدیدی کارنامے اور عصر حاضر — ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی
باقیات جہان امام ربانی جلد اول ص: ۷۵

(۳۰) مجدد الف ثانی سرمایہ ملت کا نگہبان — ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
باقیات جہان امام ربانی جلد اول ص: ۱۶۷

(۳۱) مجدد الف ثانی کا نظام تبلیغ — علامہ محمد صدیق ہزاروی
باقیات جہان امام ربانی
جلد اول۔ص: ۱۴۲

(۳۲) اشاعت مسلک اہل سنت — صاحبزادہ نوید الحسن شہدی
بقیات جہان امام ربانی جلد اول ص: ۲۲۱

(۳۳) نقشبندی اہم مخطوطات — پروفیسر محمد اقبال مجددی
باقیات جہان امام ربانی جلد سوم ص: ۴۷۵

(۳۴) روئیداد امام ربانی کانفرنس لاہور — صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی
باقیات جہان امام ربانی ج سوم ص: ۴۸۵

اس مراسلت کے شائع ہونے سے ایک تو ''جہان امام ربانی'' کے حوالہ سے اہم معلومات سامنے آئیں گی دوسرا اس مجموعہ مکاتیب سے حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ پر کام کرنے کے نئے گوشے اور اس موضوع پر کام کرنے والے افراد کے نام بھی معلوم ہوں گے۔

Marfat.com

حیات وخدمات حضرت ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ

کے مآخذ

☆ آر بی مظہری...... جہان مسعود

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی ۱۹۸۵ء

☆ ابوالسرور مسرور احمد...... المظہر (مسعودِ ملت نمبر)

(شمارہ ۷۷، ۷۸) جون جولائی ۲۰۰۸

ضیاء الاسلام پبلی کیشنز کراچی

☆ ابوالسرور محمد مسرور احمد...... حضرت مسعود ملت کے آثارِ علمیہ

ادارہ مسعودیہ کراچی ۱۴۱۸ھ/۱۹۹۷ء

☆ اعجاز انجم لطیفی، ڈاکٹر...... پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد حیات علمی اور ادبی خدمات

ضیاء الاسلام پبلیکشیز کراچی، ۲۰۰۲

☆ اقبال احمد فاروقی، پیرزادہ (مدیر)...... ماہنامہ جہان رضا

مرکزی مجلس رضا لاہور، جلد۱۴ شمارہ ۱۵۵/اگست، ۲۰۰۸ء

☆ جاوید اقبال مظہری...... عنایات مظہریہ کا مظہر

مظہری پبلی کیشنز کراچی، ۲۰۰۸ء

☆ سلطان احمد چشتی...... پندرھویں صدی کے مجدد

ادارہ فیضان درود شریف حافظ آباد، ۲۰۰۶ء

☆ سید وجاہت رسول قادری (مدیر)...... معارف رضا (ماہر رضوایات نمبر ۱)

جلد ۲۸، شمارہ ۶/جون ۲۰۰۸ء

Marfat.com

☆ سیدوجاہت رسول قادری......معارف رضا (ماہر رضویات نمبر۲)
شمارہ ۷، ۸ جلد ۲۸ ر جولائی اگست، ۲۰۰۸ء، ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی

☆ مجید اللہ قادری، ڈاکٹر......تذکرہ اراکین ادارہ تحقیقات امام احمد رضا
ارادہ تحقیقات امام احمد رضا انٹرنیشنل کراچی، ۲۰۰۵ء

☆ محمد عبدالستار طاہر......مجدد عصر
ادارہ مظہر اسلام لاہور، ۲۰۰۵ء

☆ محمد عبدالستار طاہر......تخصصاتِ مسعود ملت
ادارہ مظہر اسلام لاہور، ۱۹۹۴ء

☆ محمد علی عبداللہ سومرو......ولی نعمت مسعود ملت
مدرسہ سودشوراسٹر کراچی، ۲۰۰۵ء

☆ محمد قمرالدین رضوی (ایڈیٹر)...... ماہنامہ کنزالایمان، دہلی
جلد ۱۱، شمارہ ۷ جولائی، ۲۰۰۸ء

☆☆☆

مکتوباتِ مسعودی

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے مکاتیب
جناب صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی مدظلہ العالی کے نام

(حصہ دوم)

Marfat.com

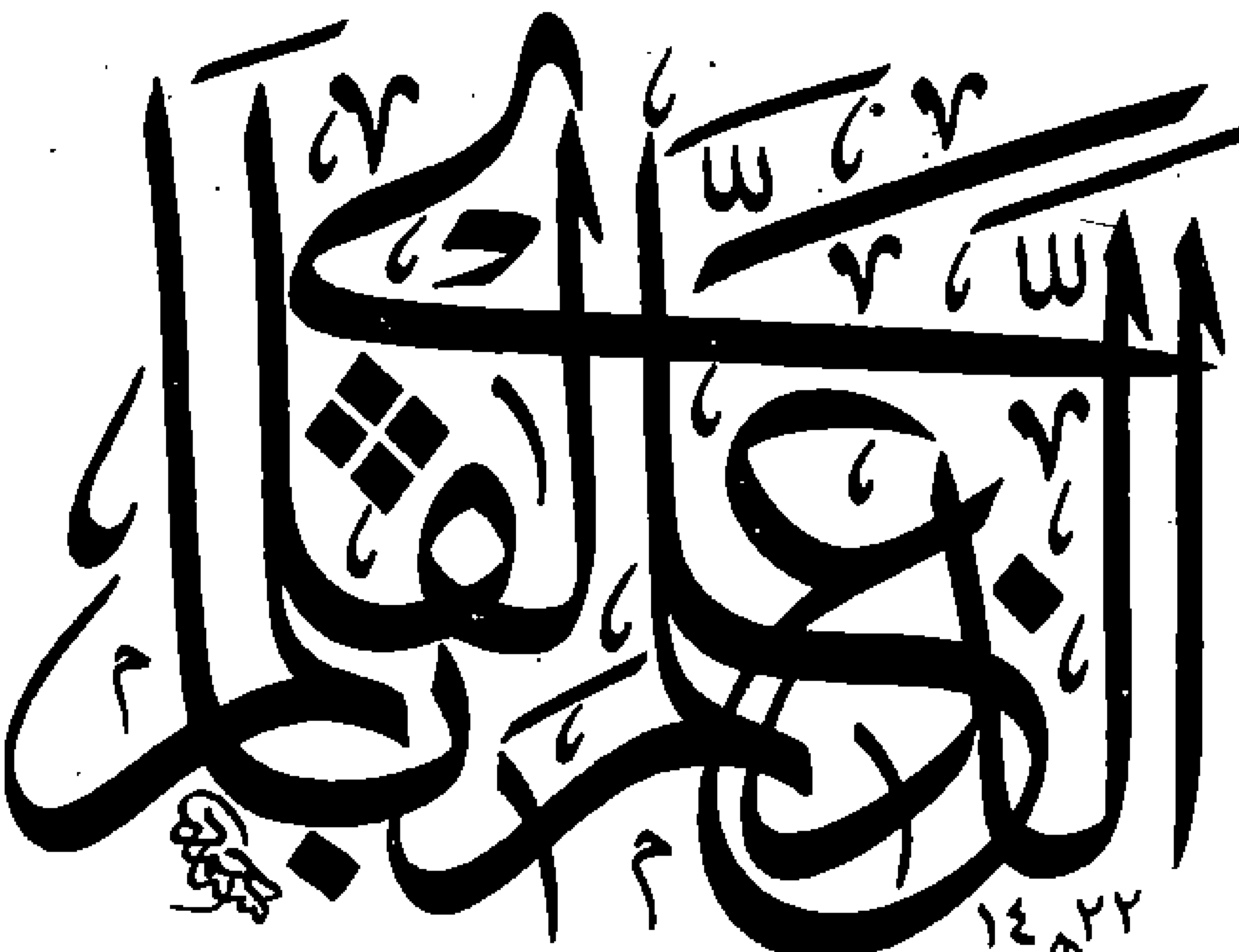

Marfat.com

﴿ ۱ ﴾

۲۴ر نومبر ۱۹۹۸ء

مکرمی زید عنایتہٗ !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ سے مل کر بہت خوشی ہوتی ہے۔ آپ نے شرف ملاقات بخشا کرم فرمایا۔ شکریہ۔ حسب وعدہ کتابیں سمن آباد کے پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ پارسل ارسال کردی گئی تھیں۔ بل پیش کررہا ہوں جو دو تین روز قبل موصول ہوا۔ آپ اصل رقم مع -/200 روپے برائے پوسٹیج اور پیکج ساتھ ارسال کردیں۔ زیادہ ہوں گے تو فقیر ادا کردے گا، کم ہوں گے تو رسائل بھیج دیئے جائیں گے۔

رقم حاجی معراج الدین صاحب کے نام بذریعہ ڈرافٹ حبیب بینک ناظم آباد یا حبیب بینک جامعہ کلاتھ مارکیٹ ایم۔ اے۔ جناح روڈ کراچی بھیج دیں۔ فقیر کے نام بھیجیں تو یو بی ایل شاہراہ قائدین کراچی کے لئے بھیجدیں۔

مزید کتابوں کی جب ضرورت ہو مطلع فرمائیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

Marfat.com

﴿ ۲ ﴾

۳رمئی ۱۹۹۹ء

مکرمی زید عنایتہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ فقیر نے حضرت بہاؤالدین نقشبند علیہ الرحمۃ پر ایک فاضل کے مقالے کا ذکر کیا تھا جو کشمیر (ھندوستان) کے ایک سیمینار میں پڑھا گیا تھا۔ اس کا عکس ارسال کر رہا ہوں۔ مطالعہ کرلیں اور مناسب ہو تو کتابی صورت میں شائع کردیں۔

مقالہ نگار اس موضوع پر مفصل مقالہ بھی لکھ رہے ہیں۔ ان سے رابطہ کرنا مناسب ہوگا۔ ممکن ہے کہ مفصل مقالہ تیار ہو گیا ہو۔

لاہور میں آپ سے ملاقات کر کے خوشی ہوئی۔ جو کرم فرما ساتھ تشریف لائے تھے ان کو سلام کہہ دیں۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مقالہ وصول کر کے مطلع فرمائیں۔

نوٹ: ایک مقالہ بذریعہ رجسٹری آپ کو ارسال کیا ہے یہ خط لفافے میں رکھنا بھول گیا۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

۲۳رمئی ۱۹۹۹ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۴ ﴾

۳؍جون ۲۰۰۲ء

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیریت ہوں گے۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے حالات اور خدمات پر تحقیقی مقالات (مطبوعہ وغیر مطبوعہ) مرتب کیا جارہا ہے۔ نور اسلام (حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ نمبر) کے متعدد مقالات اس میں شامل کئے ہیں۔ اہم مقالہ نگاروں کے دوسطری تعارف قلم بند کر کے بھیج دیں۔

عرصہ ہوا ایک مقالہ حضرت بہاؤالدین نقشبند ارسال کیا تھا جو مقبوضہ کشمیر کے ایک فاضل کا تھا۔ فقیر رکھ کر بھول گیا۔ آپ کے پاس عکس محفوظ ہو تو بھیج دیں۔ نیز دوسرے اہم مقالات جو آپ کے علم میں ہوں یا آپ کے پاس ہوں ارسال کردیں مگر مقالات تحقیقی ہوں حوالوں سے مزین ہوں۔

محترم سردار علی صاحب کے پاس بعض عمارات ومقامات کے عکس ہوں جو حضرت مجدد علیہ الرحمۃ سے متعلق ہوں یا کسی دوسرے شخص کے پاس ہوں تو ضرور ارسال فرمائیں۔ آپ کے تعاون کی ضرورت ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

۸؍جون ۲۰۰۲ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۴ ﴾

۱۶؍جون ۲۰۰۲ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! مرسلہ پارسل موصول ہوا۔ بیحد مسرت وخوشی ہوئی۔ آپ کے تعاون اور توجہ خاص کا بیحد ممنون ہوں۔ مولائے کریم اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین! سردست اردو میں مقالات جمع کر رہا ہوں جو اندازاً دو جلدوں میں مرتب ہوں گے۔ پھر اللہ نے توفیق دی تو فارسی، عربی، انگریزی اور دوسری زبانوں میں مقالات جمع کر لیے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

مکتوبات شریف کا خوبصورت ایڈیشن کوئٹہ سے منگوالیا ہے۔ آپ تکلیف نہ فرمائیں۔ نور اسلام کے مجدد الف ثانی نمبر میں خاص خاص مقالہ نگاروں کے لیے دوسطری تعارف لکھ دیں۔ اس نمبر سے کافی مقالات شامل کر رہا ہوں۔ اگر آپ فرمائیں تو ان کے نام لکھ کر بھیج دوں۔

پروفیسر محمد اقبال مجددی کو کئی بار خطوط لکھے مگر انہوں نے جواب نہ دیا۔ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر ان کا کوئی نیا مقالہ ہو تو بھیج دیں۔ نور اسلام والا مقالہ شامل کر لیا گیا ہے۔

سرہند شریف کے نادر عکس کسی کے پاس ہوں تو بھیج دیں۔ فقیر نے بذریعہ ای-میل دھلی سے بہت سے عکس منگوائے ہیں۔

فقیر کے دو برادر نسبتی سید شکیل احمد اور سید شان احمد دو ماہ کے اندر اندر انتقال کر گئے۔ ان کے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔ الحمد للہ اس غم والم میں کام جاری ہے۔ فقیر بھی علیل رہتا ہے، دو تین روز سے چکر آ رہے ہیں۔ دعا فرمائیں احباب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۲۹؍جون ۲۰۰۲ء کو جواب دیا گیا۔

﴿ ۵ ﴾

۹ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! اس سے قبل ایک عریضہ ارسال کیا ہے، ملا ہوگا۔ خدیجہ مجددی کا مقالہ فاضلانہ ہے مگر مقالے کا دوسرا حصہ نہیں جو حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کے متعلق ہے۔ ازراہ کرم یہ حصہ بھی بھیج دیں۔ اگر انہوں نے نہ لکھا ہو تو پھر لکھوا کر بھیج دیں۔

ایک فاضل تفسیر کے حوالے سے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر ڈاکٹریٹ کر رہے تھے۔(۱) نام اور پتہ یاد نہیں رہا۔ ڈاکٹر بابر بیگ مطالی نے حدیث کے حوالے سے کام کیا ہے۔ ان سے رابطہ ہوگیا ہے۔ اب تک کن کن فضلاء نے کن کن عنوانات پر حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر ڈاکٹریٹ کیا ہے، معلومات فراہم کریں تو ممنون ہوں گا۔ ڈاکٹر سراج احمد، ڈاکٹر محمد انصار، ڈاکٹر بابر بیگ مطالی اور ڈاکٹر (۲) (ڈھاکہ یونیورسٹی) فقیر کے علم میں ہیں۔

الحمدللہ کمپوزنگ کا کام ہو رہا ہے۔ متعلقہ عکس بھی دستیاب ہو رہے ہیں۔ خواجہ امکنگی علیہ الرحمۃ کے مزار کا عکس مل جائے تو بہت اچھا ہو۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ باتیں یاد آتی رہیں گی سب آپ کو لکھتا رہوں گا۔ انشاء اللہ، دعاؤں میں یاد رکھیں۔ فقط والسلام

---

(۱) غالباً ان مکتوبات کے مرتب کی طرف اشارہ ہے۔

(۲) ڈاکٹر اے ایم الف ابوبکر ڈھاکہ یونیورسٹی بنگلہ دیش مقالہ کا عنوان Shaikh Ahmad Sirhindi and his Reforms ہے۔

۲۹ رجون ۲۰۰۲ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

انتظاریہ:

۱۔ ڈاکٹر سالم عبداللہ بوھیلر نے انگریزی میں مکتوبات شریف کا انڈکس مرتب کیا ہے جو اقبال اکیڈمی، لاہور نے شائع کر دیا ہے۔ فقیر کے لیے ایک کاپی ارسال کر دیں۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق (بنگلہ دیش) نے حضرت مجدد علیہ الرحمۃ پر ڈاکٹریٹ کیا ہے۔ ان کا مقالہ منگوالیا ہے۔ دیوبندی معلوم ہوتے ہیں اس لیے بعض باتیں نکال کر شائع کر دیا جائے تو مفید ہوگا۔ فقیر نے حذف اور اضافہ کی اجازت لے لی ہے۔ بذریعہ ای۔میل صاحبزادہ حفیظ البرکات صاحب (۱) سے رابطہ کیا تھا، جواب نہیں آیا۔ وہ انگریزی کتابیں شائع کرتے ہیں۔ آپ خود اُن سے بات کریں۔ مقالہ نگار سے معاوضہ کے عوض 100 کاپیوں کی بات ہوئی۔ اس کا ذکر کر دیں پھر اگر وہ تیار ہوں تو مقالہ آپ کو بھیج دیا جائے گا۔ آپ ان کو پیش کر دیں اور رسید فقیر کو بھیج دیں تاکہ مقالہ نگار کو بھیج دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۲۳/۶/۲۰۰۲

1st Islamic Movement by M.Aslam

قدیر احمد حال لندن یونیورسٹی

(۱) حضرت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ کے لختِ جگر ہیں ضیاء القرآن پبلی کیشنز آپ ہی چلا رہے ہیں۔

Marfat.com

﴿ ٦ ﴾

۱۰رجولائی ۲۰۰۲ء

مکرمی ومحترمی زید عنایتکم

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! عنایت نامہ موصول ہوکر باعث طمانینت ہوا۔ حادثات پر ہمدردی وغمخواری اور مخلصانہ دعاؤں کا ممنون ہوں۔ برادرم محمد اقبال صاحب کی اہلیہ کے انتقال کی خبر باعث صدغم والم ہے۔ مولیٰ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے اور ڈاکٹر صاحب کو صبر واستقامت ارزانی فرمائے۔ آمین! فی الحقیقت رفیقہ حیات کا اس وقت اٹھ جانا جب اس کی رفاقت زندگی کا جزو بن چکی ہو سخت جانکاہ بن جاتا ہے۔ وہی مارتا ہے وہی جلاتا ہے سب کو اُس کی طرف جانا ہے۔ فقیر کی طرف سے پروفیسر صاحب کی تعزیت کردیں۔ فقیر شریک غم ہے۔

جن مقالات کی آپ نے تفصیل دی ہے اُن میں کوئی مقالہ ڈاکٹریٹ کے لیے لکھا گیا ہو تو اس کی نشاندہی کردیں۔ نیز مقالات کی مزید تفصیلات بھی لکھ دیں۔ امام ربانی کانفرنس پر ادارہ مسعودیہ نے کچھ لٹریچر چھاپا تھا آپ کو ملا یا نہیں؟ ایک رسالہ المظہر بھی جاری کیا ہے وہ آپ کو ملا یا نہیں؟ خدیجہ مجددی کے مقالہ کا دوسرا حصہ مل جائے تو ارسال کردیں۔ ان کا پتہ معلوم ہو تو لکھ دیں۔

مرسلہ کتاب مل گئی۔ بہت بہت شکریہ۔ انڈکس کے بارے میں معلوم ہوا، شکریہ۔ جب چھپ جائے تو بھیج دیں۔ اخبار ''جرأت'' (۱) موصول ہوا۔ پروفیسر اقبال اور ڈاکٹر ظہور احمد (۲) کے مقالات شامل کررہا ہوں۔ حکیم محمد موسیٰ امرتسری علیہ الرحمۃ نے بھی مکتوبات شریف کے ترجمہ پر مقدمہ لکھا تھا اگر وہ مقالہ کی صورت میں شامل کرنا ممکن ہو تو اس کا عکس بھیج دیں۔ فقیر کے پاس نہیں۔

---

(۱) جناب جمیل اطہر سرہندی اس کے ایڈیٹر ہیں۔

(۲) عربی زبان وادب کے معروف استاد پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اطہر

Marfat.com

مقالہ ڈاکٹریٹ سے کچھ حصہ ترجمہ کرا کے شامل کر رہا ہوں۔ انشاء اللہ جلد ہی اصل مقالہ ارسال کر دیا جائیگا۔ یہ مقالہ ایک دیوبندی فاضل کا معلوم ہوتا ہے۔ حذف وترمیم کی مقالہ نگار سے اجازت لے لی ہے۔ اس لیے ایسے مضامین نکال دیے جائیں جن سے وہابیت یا دیوبندیت کی شہرت ہو۔ یہ بات محترم حفیظ البرکات صاحب سے بھی فرما دیں۔

فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ طبیعت میں علالت کے نشیب و فراز آتے رہتے ہیں۔ جو دم ہے غنیمت ہے۔ احباب کو سلام کہدیں۔ فقط والسلام

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

نوٹ: مولانا جاوید اقبال صاحب نے ایک مراسلہ دیا ہے۔ منسلک کر رہا ہوں۔

فقیر مسعود احمد عفی عنہ

Marfat.com

﴿ ۷ ﴾

۱۵/جولائی ۲۰۰۲ء

اسماء گرامی مقالہ نگاران

۱۔ محمد عبدالمجید یزدانی
۲۔ ڈاکٹر الف-د-نسیم
۳۔ ڈاکٹر محمد اقبال
۴۔ ڈاکٹر محمد اختر چیمہ
۵۔ قاضی ظہور احمد اختر
۶۔ ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی
۷۔ سردار علی قادری
۸۔ پروفیسر محمد عارف اظہر
۹۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ایوب قادری
۱۰۔ پروفیسر محمد اقبال مجددی
۱۱۔ خدیجہ مجددی
۱۲۔ صوفی غلام سرور صاحب
۱۳۔ ڈاکٹر محمد اسلم

Marfat.com

﴿ ۸ ﴾

۳۰/جولائی ۲۰۰۲ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! عنایت نامہ اور مرسلہ عکس موصول ہوئے۔ عنایات پیہم کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ حکیم محمد موسیٰ امرتسری کا مقالہ شامل کرلیا گیا ہے۔ فقیر کے ذہن میں بھی یہ مقالہ تھا۔ خریداری میں تعاون کا بھی ممنون ہوں۔ ناظم اعلیٰ کو لکھوا دیا ہے۔ مقالات کافی تعداد میں مل گئے ہیں۔ شاید تین یا چار جلدیں ہو جائیں۔ ایک سو کلر فوٹو بھی شامل کئے جائیں گے بس دعا فرماتے رہیں مولیٰ تعالیٰ اپنے کرم سے اس منصوبے کو پورا کرائے۔ اُسی پر توکل اور بھروسہ ہے۔

آپ کی دعاؤں اور تعاون کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

نوٹ: مکرمی پروفیسر محمد اقبال مجددی مکتوبات شریف کے مکتوب الیھم (پر) تحقیق فرما رہے تھے۔ اگر ممکن ہو تو چند منتخب مکتوب الیھم کے احوال مقالے کی صورت میں مرتب فرما دیں۔

فقیر مسعود عفی عنہ

اس خط کی پشت پر درج ذیل کتاب کا لکھا ہے۔

Sufism in south Asia impact of 14th century Moslim Society By Riaz ul Islam Oxford University Press Karachi

Marfat.com

﴿ ۹ ﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکرمی زید عنایتہ ۸/اگست ۲۰۰۲

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

نوازش نامہ باعث فرحت ہوا۔ مقالات کی تفصیلات کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ آپ کا تعاون فقیر کے لیے ہمت افزا ہے۔ محترم جمیل اطہر صاحب کی کتاب بھی مل گئی۔ مزید شکریہ۔ ''البینات'' موصول ہوگئی۔ محولہ مقالے کے بارے میں احقر نے دریافت کیا ہے۔ انشاء اللہ شامل کرلیا جائے گا۔

غمگین دہلوی کے مقالے پر قاضی عبدالودود کے اعتراضات کے جواب میں فقیر کا مقالہ برہان (دہلی) کے دوشماروں (اپریل ومئی ۱۹۶۱ء) میں قسط وار شائع ہوا تھا۔

فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

﴿ ۱۰ ﴾

۱۸ر ستمبر ۲۰۰۲ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! نوازش نامہ باعث طمانینت ہوا۔ مرسلہ سوانح کا ممنون ہوں۔ سوانح کا خلاصہ تیار کر کے شامل کرنے کا ارادہ ہے۔ یہ کام خود کروں گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ الحمدللہ کام جاری ہے دو ہزار صفحات کی کمپوزنگ ہو چکی ہے۔ پروف ریڈنگ کا کام شروع ہو رہا ہے۔ ایک سو سے زیادہ فلمیں بھی تیار ہو گئی ہیں۔ دعا کریں کہ مولیٰ تعالیٰ غیب سے مدد فرمائے اور یہ کام باحسن طریق مکمل ہو جائے۔ آمین

روضۃ القیومیہ فقیر کے پاس تھی۔ کوئی صاحب لے گئے۔ اگر بذریعہ وی۔پی ایک کاپی بھجوا دیں تو ممنون ہوں گا۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۱۱ ﴾

۹/اپریل ۲۰۰۳ء

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔ مرسلہ جرائد موصول ہو کر باعث مسرت وانبساط ہوئے۔ طلبہ اور اساتذہ کی علمی وادبی کاوش قابل تحسین ہے۔ آپ کی مساعی جمیلہ قابل مبارک باد ہیں۔ فقیر کی دعا ہے۔

ہر لحظہ نیا شوق نئی برق تجلی
اللہ کرے مرحلۂ شوق نہ ہو طے

آمین

حضرت صاحب زادہ میاں جمیل احمد شرقپوری زید لطفہٗ اور جملہ معاونین کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۱۲ ﴾

مکرمی زید عنایتہ ۲۵/اگست ۲۰۰۲ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نوازش پیہم کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ جملہ کاغذات اور ڈاکٹر بوھیلر کی کتاب مل گئی۔ آپ کے تعاون کا کس زبان سے شکریہ ادا کروں۔

سردار علی احمد صاحب کو تو آپ اچھی طرح جانتے ہیں فقیر برسوں پہلے آپ کے ساتھ ان کے مکان پر گیا تھا۔ غالباً نور اسلام کے مجدد الف ثانی نمبر میں انہیں کے طویل مقالات ہیں یا یہ کوئی اور بزرگ ہیں۔(۱)

اگر ممکن ہو تو مندرجہ ذیل حضرات پر مختصر سوانحی نوٹ تحریر فرمادیں:

۱۔ حضرت زید ابوالحسن فاروقی ۲۔ صاحب زادہ جمیل احمد شرقپوری

۳۔ ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ ۴۔ سید نذیر نیازی

۵۔ حضرت محمد عمر بیربلوی ۶۔ جمیل اطہر سرھندی

۷۔ عبدالحکیم اختر شاہجہان پوری

کل مورخہ ۲۴ اگست کو امام ربانی کانفرنس سے متعلق لٹریچر بذریعہ رجسٹرڈ بک پوسٹ نمبر ۱۰۰۹ ارسال کیا ہے۔ ماھانہ ''المظہر'' بھی پیش کر دیا جائے گا۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

نوٹ: پروفیسر محمد حسین آسی نے تحریر فرمایا ہے کہ سید محمد محدث کچھوچھوی علیہ الرحمہ کا اہم مضمون حضرت مجدد الف ثانی پر ماھنامہ ''آستانہ'' میں شائع ہوا تھا، تلاش کریں۔

---

(۱) یہ جملے دونوں بزرگوں کے عرصہ آشنائی اور ربط و تعلق کی نوعیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

۳۱/اگست ۲۰۰۲ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۱۳ ﴾

مکرمی زید عنایتہٗ　　　　　　　　　　　　یکم اکتوبر ۲۰۰۲ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔ رجسٹرڈ پیکٹ موصول ہوا۔ نوازش وکرم کا تہہ دل سے ممنون ہوں۔ فقیر نے تو عرض کیا تھا کہ وی-پی کردیں آپ نے کرم فرمایا۔ جزاکم اللہ۔

فقیر نے پیرزادہ اقبال احمد فاروقی کو پنجاب کے ممتاز مشائخ نقشبندیہ مجددیہ(۱) پر ایک مختصر مقالہ لکھنے کے لیے کہا ہے۔ آپ کا اُس طرف سے گزر ہوا تو اپنی طرف سے بھی تاکید کردیں۔

صاحب زادہ حفیظ البرکات تشریف لے آئیں تو عنوان لکھ کر بھیجدیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ سے کوئی نئی بات سامنے آئے تو ضرور مطلع کریں۔ آپ کے قلبی تعاون کا فقیر کس زبان سے شکریہ ادا کرے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کو خوب خوب نوازے۔ آمین۔

احباب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

---

(۱)　یہ مقالہ جہانِ امامِ ربانی جلد ۵ (ص: ۶۴۲ ـ ۶۵۸) پر "پنجاب کی نقشبندی خانقاہوں پر ایک طائرانہ نظر" کے عنوان سے ہے۔ جناب محمد صادق قصوری نے اس کا تکملہ لیا جو اسی جلد میں شامل ہے۔

﴿ ۱۴ ﴾

مکرمی زید عنایتکم !　　　　　　　　　　　　　　　　　　۱۱؍جولائی ۲۰۰۳ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

نوازش نامہ اور کتاب موصول ہوئے۔ کرم فرمائی کا ممنون ہوں۔ یہ معلوم ہو کر اطمینان ہوا کہ ''جہان نما'' آپ کو مل گئی ہے۔ آپ کی مخلصانہ پذیرائی کا شکریہ۔ یہ سب کچھ مولیٰ تعالیٰ کا کرم ہے۔ دعا فرمائیں کہ یہ کام پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے۔ ''جہان نما'' میں جو کچھ ہے وہ موجود ہے۔ ابھی تک مقالات مل رہے ہیں اور کام اور آگے بڑھ رہا ہے۔ **الحمد للہ علیٰ ذلک**

ایک بات دریافت کرنی ہے۔ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار عالیہ کی سجادگی کے دو دعویدار ہیں۔ خلیفہ محمد یحییٰ (سرھند شریف) صاحبزادہ محمد عاشق حسین صاحب (شیخوپورہ) جہان امام ربانی میں کس کو حقیقی سجادہ ظاہر کیا جائے؟ یا دونوں کو سجادہ لکھ دیا جائے۔ ایک ھندوستان میں دوسرے پاکستان میں یا اس مسئلے کو چھیڑا ہی نہ جائے۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۱۵ ﴾

۲/اگست ۲۰۰۳ء

اخی الکریم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! نوازش نامہ باعث فرحت وسرور ہوا۔ عنایت وکرم کا ممنون ہوں۔ مولانا جاوید اقبال صاحب تشریف لائے تھے۔ آپ کے علمی عطیات مقالہ ڈاکٹر محمد آصف اور سرورق کے عکس موصول ہوئے۔ ان شاء اللہ جہان امام ربانی میں شامل کر لیے جائیں گے۔ مقالے کے مندرجات سے متعلق کئی مقالات شامل ہیں۔ اس میں کوئی باب زیادہ وقیع نظر آیا تو شامل کرلیا جائے۔ بہرحال یہ ایک نامعلوم اور قلمی رسالہ ہے۔ اس کی اہمیت اپنی جگہ ہے۔ سجادہ نشینی کے بارے میں آپ کی رائے درست معلوم ہوتی ہے۔ صاحبزادہ محمد عاشق حسین صاحب تقریباً بیس سال سے اس کوشش میں ہیں کہ فقیر ان کو سجادہ نشین تسلیم کر لے۔ صدر المشائخ علیہ الرحمۃ کی ایک تحریر کا عکس موصوف نے بھیجا ہے جس میں صرف ان کو سجادہ نشین تسلیم کیا گیا ہے۔ اس کی حقیقت کیا ہے فقیر کو نہیں معلوم۔

صاحب زادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نے ''حوزہ نقشبندیہ'' کے عنوان سے ایک عظیم منصوبہ کا اعلان کیا ہے۔ یہ منصوبہ مولانا جاوید اقبال مظہری کے منصوبے کا عکس معلوم ہوتا ہے جو امام ربانی فاونڈیشن کی طرف سے پیش کیا گیا تھا۔ اس منصوبے میں آپ کا نام نہ دیکھ کر سخت حیرت ہوئی۔

مولانا جاوید اقبال سے آپ کی ملاقات ہوگئی۔ بہت اچھا ہوا۔ فقیر کے اخص الخواص محبین میں ہیں۔ آپ نے ان کے بارے میں جو کچھ فرمایا احسن ہے۔ مزید

Marfat.com

ترقیات کی دعا فرمائیں۔

جہان امام ربانی کی تدوین کا سلسلہ جاری ہے اور پردہ غیب سے علمی نوادرات مل رہے ہیں۔ مولیٰ تعالیٰ اس منصوبے کو اپنے کرم خاص سے پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔ آمین دعاؤں میں یاد رکھیں۔ محترم جناب جمیل اطہر سرھندی زید مجدہٗ کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿۱۶﴾

۱۰؍ستمبر۲۰۰۳ء

محترمی زیدعنایتہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ مولانا محمد آصف صاحب کے مقالے کے ایک باب کو مضمون کی شکل دی ہے۔ یہ کمپوز ہوکر آیا ہے۔ پروف ریڈنگ کرائی ہے مگر عربی عبارات کی پروف ریڈنگ نہیں ہوئی کیونکہ پروف ریڈنگ کرنے والے کے سامنے اصل کتاب نہ تھی اور وہ عربی بھی نہیں جانتے اس لیے آپ کو بھیج رہا ہوں۔ خود مقالہ نگار سے پروف ریڈنگ کراکر جلد بھیج دیں۔ فقیر نے اس میں بعض حواشی کا اضافہ کیا ہے۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

۲۷؍ستمبر۲۰۰۳ء کو جواب دیا گیا۔

﴿ ۱۷ ﴾

۴/ اکتوبر ۲۰۰۳ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نوازش نامہ مع مقالہ موصول ہوا۔ عنایت وکرم کا ممنون ہوں۔ علامہ مفتی ظہور احمد جلالی زید لطفہٗ کا شکریہ ادا کردیں اور سلام کہہ دیں۔ ''شرح حدیث نجد'' نہیں ملی ورنہ تقریظ پیش کردیتا شاید آپ لفافے میں رکھنا بھول گئے۔

''جہان امام ربانی'' کا کام مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ تقریباً ۳۲۰۰ صفحات کمپوز ہوچکے۔ مقالات برابر آرہے ہیں۔ اب ارادہ یہ ہے کہ چار جلدیں تو ۲۰۰۴ء تک شائع کردی جائیں باقی مقالات وغیرہ پانچویں اور ممکن ہوا تو چھٹی جلد میں بعد میں شائع کیے جائیں۔ ابتدا میں اس کام کی وسعت اور پھیلاؤ کا اندازہ نہ تھا۔ یہ اللہ کریم اور حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فیض ہے جو ساری وجاری ہے۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب کو سلام کہدیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۸/ اکتوبر ۲۰۰۳ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۱۸ ﴾

محترم المقام زید عنایتکم! ۲۱/اکتوبر ۲۰۰۳ء

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عنایت نامہ نظر نواز ہوا۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ دونوں کتابیں ابھی تک نہیں ملیں۔ ایک عرض ہے، چوں کہ فقیر ''جہانِ امام ربانی'' کی تدوین میں ہمہ تن مصروف ہے اس لیے کسی دوسری طرف متوجہ نہ فرمائیں تو عنایت ہوگی۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

نوٹ: امام ربانی علیہ الرحمۃ کے جدِ اعلیٰ شاہ رفیع الدین اور والدہ ماجدہ کے سنین وفات کی ضرورت ہے جو ان کی قبور پر کتبے میں کندہ کرائے جائیں گے۔ کوشش فرمائیں۔ پروفیسر اقبال مجددی سے بھی دریافت کریں۔ مل جائیں تو جلد از جلد بھیج دیں۔ ایک واسطے سے اس کام کا پیغام ملا تھا۔

فقیر محمد مسعود عفی عنہ

Marfat.com

﴿ ۱۹ ﴾

محترمی زید عنایتکم ! ۱۱رر مضان المبارک ۱۴۲۴ھ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔
کنز الہدایات کی کاپیاں نظر نواز ہوئیں۔عنایت وکرم کا ممنون ہوں۔عرصہ ہوا غالباً لٹن روڈ پر ایک ادارے نے شائع کی تھی بلکہ یاد پڑتا ہے کہ مکتوبات سعیدی کی بھی ایک جلد شائع کی تھی۔آپ کے پاس ہو تو اس کا عکس بھیج دیں۔الحمد للہ آپ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ اور مسلک اہل سنت وجماعت کی خوب خدمت کر رہے ہیں۔مولیٰ تعالیٰ قبول فرما کر اجر عظیم عطا فرمائے۔آمین

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

۲ر دسمبر ۲۰۰۳ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۲۰ ﴾

۱۴؍جون ۲۰۰۴ء

محترم و مکرم زید عنایتکم!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! نوازش نامہ، ماھنامہ سرگزشت اور دیگر مفید رسائل موصول ہوئے۔ نوازش و کرم کا ممنون ہوں۔ ''جہان امام ربانی'' کا سلسلہ بحمد اللہ تعالیٰ دراز ہوتا جاتا ہے۔ ابھی تک مقالات مل رہے ہیں۔ آپ نے بھی ایک مقالے کی نشاندہی فرمائی لیکن اس میں صرف دیوبندیہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اور یہ مقالہ صحافیانہ ہے۔ بہر حال پڑھ کر اس کے متعلق فیصلہ کروں گا۔

الحمد للہ ۸ مئی ۲۰۰۴ء کو پہلی بار سرھند شریف حاضری ہوئی۔ فیوض و برکات سے مستفیض ہوا۔ خلیفہ محمد یحییٰ صاحب نے بڑا کرم فرمایا۔ قدم مبارک میں حاضر ہو کر بہت دعائیں کیں۔ جہان امام ربانی کے لیے بھی دعا کی۔ مولیٰ تعالیٰ اس علمی منصوبے کو جلد از جلد مکمل فرمائے۔ آمین

دھلی سے اندور اور بریلی شریف بھی جانا ہوا۔ علماء فقراء اور احباب سے ملاقاتیں ہوئیں۔ سفر خیر و عافیت سے گزرا۔ ۱۵ مئی کو کراچی واپسی ہوئی۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب کو بشرط یاد سلام کہدیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۲۱؍جولائی ۲۰۰۴ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۲۱ ﴾

۲۶ر جنوری ۲۰۰۵ء

مکرمی زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مرسلہ کتابیں چوہدری رحمت علی صاحب نے عنایت فرمائیں۔ بہت خوشی ہوئی جزاکم اللہ الحمد للہ آپ دین ومسلک کی خدمت کرتے رہتے ہیں مولیٰ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین!

جہان امام ربانی کی چار جلدیں چھپ گئی ہیں۔ پانچویں جلد چھپ رہی ہے، چھٹی اس کے بعد چھپے گی سب تیار ہے۔ ایک مزید جلد رنگین فلموں کی ہے۔ ۱۰ اپریل ۲۰۰۵ء کو محفل تشکر ہے۔ ان شاء اللہ۔ حقیر کا خیال تو یہ تھا کہ ایوان اقبال، لاہور میں بھی ایک کانفرنس ہو جہاں اس کتاب کو متعارف کرایا جائے۔ چورہ شریف کے ایک جواں صاحب زادے (مقیم گوجرانوالہ) صاحب زادہ آصف شاہ آئے تھے۔ انہوں نے وعدہ کیا تھا پھر معلوم نہ ہوا۔ آپ اہتمام کریں تو کتابیں بھیجی جاسکتی ہیں۔ میاں صاحب نے معذرت کر دی ہے۔

فقیر لاہور آیا تھا۔ ۲۲ دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک قیام رہا۔ فقیر کے پاس فون نہیں تھا اور احباب نے آپ کو اطلاع نہ دی بہت افسوس ہوا۔

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۴ر فروری ۲۰۰۵ء کو جواب دے دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۲۲ ﴾

محترم صوفی غلام سرور صاحب، سلام مسنون!

دعوت کے لیے چند نام تحریر کر رہا ہوں، جن کے پتے آپ کہیں گے بھیج دیے جائیں گے۔ ان شاء اللہ، باقی لاہور کے احباب علمی و صوفیہ سے آپ واقف ہیں:-

۱۔ خالد جان مجددی، کابل

۲۔ امین جان مجددی، اسلام آباد

۳۔ عبداللہ جان، پشاور

۴۔ سید محمد طاہر مظہری، اسلام آباد

۵۔ بریگیڈیئر امجد ادریس، اسلام آباد

۶۔ سرور الحسین، لاہور

۷۔ محمد صادق قصوری، بُرج کلاں

۸۔ پروفیسر نجیب احمد، لاہور

۹۔ فخر احمد جماعتی، لاہور

۱۰۔ قاری محمد میاں نقشبندی، ملتان

۱۱۔ فضل احمد حبیبی، گجرات

۱۲۔ مولانا محمد اشرف مجددی، سیالکوٹ

۱۳۔ حافظ محمد اکرم مجددی، سیالکوٹ

۱۴۔ مفتی محمد امین نقشبندی، فیصل آباد

۱۵۔ صاحب زادہ محبوب الرحمٰن، راولپنڈی

۱۶۔ ڈاکٹر عبدالغنی سیفی، راولپنڈی

Marfat.com

۱۷۔ مفتی علیم الدین نقشبندی، جہلم

۱۸۔ مولانا جلال الدین قادری، کھاریاں

۱۹۔ صاحب زادہ عبدالسلام صدیقی، جہلم

۲۰۔ صاحب زادہ بدرالسلام صدیقی، جہلم

۲۱۔ پروفیسر اکبر داد ملک، گلہار شریف، آزاد کشمیر

۲۲۔ مولانا صابر حسین قادری، برہان شریف

۲۳۔ طارق سلطان پوری، حسن ابدال

۲۴۔ پروفیسر محمد حسین آسی، شکرگڑھ

۲۵۔ پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی، شکرگڑھ

۲۶۔ حسین الدین مسعودی، راولپنڈی

۲۷۔ عزیز احمد مظہری، اسلام آباد

۲۸۔ صوفی فضل احمد مرحوم (صاحب زادگان)، لاہور

۲۹۔ عبدالشکور خالد، لاہور

۳۰۔ محمد ہارون رشید، لاہور

۳۱۔ ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، لاہور

۳۲۔ مفتی عبداللطیف، لاہور

۳۳۔ دیوان آل سیدی، پنڈی

۳۴۔ دیوان آل حبیب، پنڈی

۳۵۔ پروفیسر محمد اقبال مجددی، لاہور

۳۶۔ محمد مختار عالم حق، لاہور

Marfat.com

۳۷۔ پروفیسر غلام سرور رانا، لاہور

۳۸۔ پروفیسر بابر بیگ مطالی

۳۹۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس، لاہور

۴۰۔ پروفیسر مظہر کبیر، لاہور

۴۱۔ ڈاکٹر سید محمد عارف، لاہور

۴۲۔ عبدالروف صاحب، لاہور

۴۳۔ سید مظاہر اشرف گیلانی، لاہور

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

نوٹ: آپ اس کی فوٹو کاپی بنوا کر جن کے پتے آپ کے پاس ہوں ان پر ٹکٹ لگا دیں باقی فقیر بھیجدے گا۔ ٹکٹ لگا کر فقیر کو بھیج دیں۔

Marfat.com

﴿ ۲۳ ﴾

۵/فروری ۲۰۰۵ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔ عنایت نامہ باعث مسرت وطمانینت ہوا۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ احباب نے یہ رائے دی ہے کہ کانفرنس اپریل کے آخر میں ہو۔ یہاں ۱۰ اپریل کو ہے اس کے بعد ۱۷ اپریل کو محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اپریل کا آخری اتوار ۲۴ اپریل مناسب رہے گا۔ اس دوران جلد بندی کا کام بھی مکمل ہو جائے گا جو ابھی جاری ہے۔ پانچ جلدیں چھپی ہیں۔ چھٹی جلد چھپنا ہے پھر ان کی جلد بندی۔ اس میں کافی وقت لگ جائے گا۔ امید ہے کہ مولانا جاوید اقبال مظہری نے آپ سے رابطہ کیا ہوگا۔

کل صاحب زادہ ابوالخیر محمد زبیر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آپ کو کانفرنس کے لیے شرکت کی دعوت دے دی ہے۔ آپ فون پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ دوسرے حضرات کے نام اور پتوں کی ایک فہرست ارسال کر دی جائے گی۔ لاہور میں فقیر کے فرزند طریقت شاہد احمد چدھڑ (فون نمبر 5822946) ہیں۔ ان کے ذریعہ تمام فرزندان طریقت کو اطلاع دی جا سکتی ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔

احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۱۷/فروری ۲۰۰۲ کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۲۴ ﴾

۲۰ محرم الحرام ۱۴۲۶ھ/۲ مارچ ۲۰۰۵ء

محترم و مکرم زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! امید ہے کہ مزاجِ گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ کا عنایت نامہ مل گیا تھا۔ ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری سے جواب لکھوادیا تھا۔ مل گیا ہوگا۔ مولانا جاوید اقبال مظہری سے معلوم ہوا کہ ان کا آپ سے رابطہ ہے۔ انشاء اللہ جلد ہی وہ دعوت نامے کا نمونہ ارسال کردیں گے۔ اس دعوت نامے میں جن لوگوں کے نام ہیں۔ ان میں سے جس کو چاہیں ملک سعید صاحب کے مشورے سے نکال سکتے ہیں۔ فقیر نے کانفرنس میں خطاب کرنے والوں کے نام اور عنوانات تجویز کر کے مولانا جاوید اقبال صاحب کو دے دیے ہیں۔ غالباً محمد صادق قصوری کا نام رہ گیا ہے۔ ان کے لئے یہ عنوان تجویز کردیں ''تعلیماتِ مجددیہ کی اشاعت میں پاکستانی علماء ومشائخ کا کردار''

یہ پڑھ کر نہایت مسرت ہوئی کہ آپ نے کانفرنس کے لئے ایوانِ اقبال ریزرو کرالیا ہے۔ اس ایوان میں اقبال اکیڈمی بھی ہے۔ اس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد سہیل فقیر کے کرم فرما میاں ہارون الرشید کے دوست ہیں۔ اور فقیر سے بھی تصانیف کے حوالے سے واقف ہیں۔ میاں ہارون الرشید صاحب سے رابطہ کر کے ان سے ملاقات کرلیں تو بہتر ہے۔ کراچی میں فقیر کے ایک دوست شیخ محمد صبور صاحب ہیں پنجاب کے وزیر اعلیٰ ان کے دوست کے دوست ہیں۔ وہ کہہ رہے تھے کہ اگر وزیر اعلیٰ کو دعوت دینی ہے تو کوشش کی جائے۔ آپ احباب سے مشورہ کر کے اس بارے میں مولانا جاوید اقبال مظہری کو مطلع فرمائیں۔

ایوانِ اقبال کی کانفرنس میں کراچی کے بعض احباب شرکت کے لئے جائیں گے۔ فقیر نے علامہ رضوان احمد صاحب سے درخواست کی ہے کہ وہ بھی شریک ہوں

Marfat.com

اورمقالہ پیش کریں۔انشاءاللہ وہ جہان امام ربانی کا تعارفی مقالہ پیش کریں گے۔احقر زادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد بھی حاضر ہوگا۔وہ امام ربانی مجدد الف ثانی سے متعلق تعارفی مقالہ پیش کریں گے۔جو بھی خطاب کرے یا مقالہ پڑھے اسکو پندرہ منٹ سے زیادہ نہ دیئے جائیں۔اس طرح تھوڑے وقت میں حاضرین کو بہت کچھ مل جائے گا۔

مولانا جاوید اقبال مظہری ۲۳ مارچ سے پہلے شاید لاہور حاضر ہوکر آپکے ساتھ ایک میٹنگ کریں۔جس میں احباب و مریدین بھی شریک ہوں۔اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو شاندار کامیابی عطا فرمائے آمین اور آپکی خدمات کو قبول فرمائے آمین۔

فقیر کی طرف سے احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

---

۷ ر مارچ ۲۰۰۳ کو جواب دیا گیا۔

﴿ ۲۵ ﴾

۲۴؍ مارچ ۲۰۰۵ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ! امید ہے کہ بخیر و عافیت ہوں گے۔ فقیر رو بہ صحت ہے۔ کام کی زیادتی کی وجہ سے اضمحلال ہو جاتا ہے۔ حکیم صاحب نے لکھنے پڑھنے کی محدود اجازت دی ہے۔ بہر حال شکر ہے اس کریم کا جس نے دین کی خدمت کے قابل بنایا۔ آپ کے خطوط بردار مولانا جاوید اقبال مظہری سے تفصیلات معلوم ہو کر فرحت ہوئی۔ مولیٰ تعالیٰ یہ کانفرنس کامیاب فرمائے۔ آمین۔ جہان امام ربانی کے اگر دو نسخے ہیں تو ایک نسخہ اپنی سوسائٹی میں محفوظ رکھیں۔ کانفرنس کے بعد عام کر دیں۔ انشاء اللہ اس وقت تک ۱۰۰ نسخے عبد السلام قریشی فطہری کے پاس پہنچ جائیں گے۔

کراچی سے بعض احباب جائیں گے۔ مولانا جاوید اقبال امام ربانی فاؤنڈیشن کا تعارف کرادیں گے۔ مسرور احمد سلمہٗ حضرت مجدد علیہ الرحمۃ کے تعارف پر مختصر مقالہ پیش کریں گے۔ علامہ رضوان احمد خاں جہان امام ربانی کا تعارف کرادیں گے۔ باقی جن حضرات کو آپ نے دعوت دی ہے وہ ہوں گے۔ مولانا ممتاز سدیدی علامہ شرف صاحب کے بڑے صاحب زادے ہیں۔ محمد صادق قصوری حضرات نقشبندیہ کے مشہور قلم کار ہیں۔ ان کا پتہ بُرج کلاں قصور ہے۔ عبد اللہ قادری کا پتہ مظہری صاحب نے دے دیا ہوگا۔ یہ سارے مقالات بعد میں مجموعہ کی صورت میں شائع کریں تا کہ تاریخ کا حصہ بن جائیں۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب و حاضرین کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۲۹؍ مارچ ۲۰۰۳ کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۲۶ ﴾

۲؍اپریل ۲۰۰۵ء

محترم و مکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ! کرم نامہ باعث مسرت و طمانیت ہوا۔ مولا ئے کریم آپ کی اور جملہ معاونین کی مساعی جمیلہ قبول فرما کر اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

جہاں امام ربانی کی اشاعت پر آپ کی مسرت سے فقیر کو دلی مسرت ہوئی۔ یہ سب مولیٰ تعالیٰ کا کرم ہے اور حضرت مجدد الف ثانی علیہ رحمہ اور بزرگان سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی توجہ خاص ہے۔

ضعف و نقاہت کی وجہ سے فقیر کا آنا تو مشکل ہے۔ فقیر کی جگہ خاندان مجددیہ کے چشم و چراغ حضرت پیر فضل الرحمٰن مجددی زید عنایت کو دعوت دیں۔ ان شاء اللہ وہ تشریف لے آئیں گے ان کا فون نمبر ۴۴۰۴۶۷ ہے۔ مہمان خصوصی میں ان کا نام بھی شامل کرلیں۔ دعاء ان سے کرائیں وہ طویل و دلپذیر دعا فرماتے ہیں۔ بڑے وجیہ و باوقار ہیں فقیر پر بہت مہربانی فرماتے ہیں۔ پشاور کے خواجہ عبداللہ جان نقشبندی آجکل لاہور میں ہیں۔ ان کے ایک دو نمبر فقیر کے پاس محفوظ ہیں۔ ممکن ہے کہ رابطہ ہو جائے۔

موبائل نمبر ۹۶۱۵۶۸۸۔۰۳۰۰......۲۳۲۱۴۸۴......۲۵۲۳۷۹......فقیر کے حوالے سے بات کرلیں۔ صاحبزادہ صاحب ابوالخیر محمد زبیر سے مختصر خطاب کرالیں......محمد صادق قصوری کا پتہ برج کلاں۔ قصور ہے تعجب ہے۔ انہوں نے جواب نہیں دیا۔ مولانا صابر حسین صاحب (ھری پور ہزارہ) نے مقالے کا عکس بھیجدیا ہے۔ موصوف کے والد ماجد سخت بیمار ہیں۔ اگر وہ محفل میں شریک نہ ہو سکے تو ان کا مقالہ پروفیسر قاری محمد رفیق صاحب پڑھ دیں گے......دارالعلوم سلطانیہ کالا دیو۔ جہلم کے پتے پر مفتی محمد علیم الدین،

Marfat.com

مولانا قاضی عبدالسلام صاحب، مولانا قاضی بدرالاسلام مولانا جلال الدین قادری صاحب کو بھی دعوت نامے بھیجدیں علامہ محمد محب اللہ نوری (بصیر پور) نے آنے کا وعدہ کیا ہے۔ ان کو بھی دعوت نامہ بھیجدیں یہ اچھا کیا کہ صاحبزادہ زبیر اور محمد مختار عالم کے نام مہمان خصوصی میں شامل کر لیے۔ حاجی مقبول صاحب کو دعوت دیں۔

الحمدللہ ''جہان امام ربانی'' محفل تشکر سے پہلے دربار سرہند میں پیش کر دی گئی۔ یہ بھی بڑی سعادت ہے۔ مختلف حضرات کے ذریعہ تین سیٹ کراچی سے ھی بھجد یے گئے ہیں۔ آج ایک سیٹ مولانا محمد عباس الباحث کو دوبئی بھیجدیں ہندوستان کے مختلف شہروں میں بھی سیٹ بھیجے جا رہے ہیں۔ ایک برادر طریقت چین لے جا رہے ہیں۔

لاہور سے برادران طریقت آ رہے ہیں۔ اگر فرصت اجازت دے تو آپ بھی تشریف لائیں۔ مسرت ہوگی۔ ہمارا انتظام تو فقیرانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم صاحب ۴ر اپریل کو تشریف لا رہے ہیں ۱۸ر اپریل کو واپسی ہے کیوں کہ دہلی میں ایک صدی سے زیادہ عرصہ سے مسجد فتحپوری میں محفل میلاد النبی ﷺ منعقد ہوتی ہے...... احباب کرام میں بہت بہت سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۲۷ ﴾

۱۱؍جون ۲۰۰۵ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ! دھلی سے ایک صاحب تشریف لائے ہیں۔ اپنے ساتھ خطوط اور اخبارات لائے ہیں۔ ایک خط آپ کے نام بھی ہے۔ ارسال کر رہا ہوں۔ اور اخبارات بھی بھیج رہا ہوں۔ وصول فرما کر مطلع فرمائیں۔

الحمد للہ! جہان امام ربانی کی بقیہ دو جلدوں کا کام ہو رہا ہے۔ تیسری جلد صرف اشاریات کی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس طرح بفضلہٖ تعالیٰ ۱۰ جلدیں ہو جائیں گی۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جو مقالات رہ گئے تھے وہ بھی حاصل کر کے بھیج دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۲۸ ﴾

۳؍جولائی ۲۰۰۵ء

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ! مرسلہ سی ڈی کی کاپیاں مل گئی ہیں بہت بہت شکریہ۔ ایک مولانا جاوید اقبال صاحب کو دے دی۔ دوسری ڈاکٹر مفتی مکرم صاحب کے لیے دھلی بھیجدی تیسری نیویارک سے ایک مولانا آنے والے ہیں ان کے ذریعہ امریکہ بھیجدوں گا چوتھی ایک مرید باصفا کو برمنگھم بھیجدی جائے گی۔

اگر کوئی مقالہ رہ گیا ہو تو ساتھ ہی ارسال فرمادیں سارے مقالات کمپوز ہوگئے تصحیح ہو رہی ہے آپ نے کونسے مقالات طلب فرمائے ہیں۔ کانفرنس کے بارے میں مولانا جاوید اقبال لکھیں گے انشاء اللہ احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۲۹ ﴾

۱۵ر جولائی ۲۰۰۵ء

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ ! عنایت نامہ اور مقالات موصول ہوئے نوازش و کرم کا ممنون ہوں۔ ڈاکٹر سلطان الطاف علی صاحب کا ایک مقالہ جہان امام ربانی میں شامل کرلیا جائے گا۔ باقی مقالات المظہر اور اخبار جنگ کے لیے محفوظ کر لیے ہیں۔ یادگار مجدد میں بھی شامل کیے جاسکتے ہیں۔

یہ معلوم ہو کر خوشی ہوئی کہ آپ ارمغان امام ربانی، مرتب فرما کر شائع کر رہے ہیں۔ شاید آپ کو معلوم ہو گیا ہو ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کی اہلیہ اچانک ۱۱ر جولائی کو انتقال کر گئیں ان کے لیے یہ عظیم سانحہ ہے چار بچے ہیں ایک بچی دس ماہ کی۔ ڈاکٹر صاحب نے صبر و استقامت کا مظاہرہ کیا۔ دعا کریں مولا کریم ان کی غیب سے مدد فرمائے۔ آمین ان کے نام تعزیت نامہ لکھ دیں تا کہ وجہ طمانیت ہو۔

دعاؤں میں یاد رکھیں احباب کو سلام کہہ دیں۔ احقر زادہ سلام عرض کرتا ہے

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۲۳ر جولائی ۲۰۰۵ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۳۰ ﴾

۸/ اکتوبر ۲۰۰۵ء

محترم و مکرم زید عنا لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

عنایت نامہ نظر نواز ہوا۔ مطلوبہ حالات منسلک ہیں۔ عزیزم مسرور احمد سلمہ سے متعلق ایک کتاب بھی ارسال کر رہا ہوں۔ مرتبین کے حالات جہان امام ربانی میں مقالات کے آخر میں شامل ہیں۔ وہاں سے بھی لے سکتے ہیں۔

فقیر عمرہ کر کے زیارت حرمین شریفین کے لیے مع اہل و عیال گیا ہوا تھا۔ الحمد اللہ اس سعادت سے بہرور ہو کر کراچی پہنچا۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ جہاں امام ربانی کی بقیہ تین جلدوں کا کام جاری ہے۔

دعا کرتے ہیں مولا تعالیٰ صحت ہمت اور استقامت عطا فرما۔ آمین

احباب کرام کو سلام کہہ دیں

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۲۱/ اکتوبر ۲۰۰۵ کو اس خط کا جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۳۱ ﴾

۱۹ر رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ کے دونوں خطوط پھر تیسرا خط بھی مل گیا تھا، فقیر مصروف رہا پھر عمرہ اور زیارت حرمین شریفین کے لیے چلا گیا اس لیے غیر معمولی تاخیر ہوگئی۔ معذرت خواہ ہوں۔ حالات ارسال کر دیے تھے مل گئے ہوں گے...... فہرس مضامین پرچیوں پر مرتب کی ہے۔ آپ آگے پیچھے کر سکتے ہیں۔ ترتیب کے لیے پرچیوں کے سیٹ پر نمبر ڈال دیے ہیں۔

غالباً پہلے لکھ چکا ہوں مکتوبات امام ربانی سے عربی مکتوبات الگ کر کے جہلم سے شائع ہو گئے ہیں۔ (۱) مفتی مکرم صاحب نے تین سو صفحات سے اوپر حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ پر عربی میں ایک کتاب لکھی ہے اس کی بھی نوک پلک درست ہو رہی ہے۔ سیرت مجدد الف ثانی کا دوسرا اڈیشن شائع ہو گیا ہے آپ دعا کرتے رہیں۔ جہلم سے مفتی علیم الدین نقشبندی نے تحریر فرمایا کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ پر ایک اور بڑا منصوبہ شروع کیا جائے۔ آپ مشورہ دیں کہ کسی کام کا آغاز کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ قبول فرمائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ قبول فرمائے، فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

---

(۱) مفتی علیم الدین نے ان کو مرتب کیا، تعداد میں ۲۴ ہیں۔ مکتوب الیہم کے مختصر حالات بھی درج ہیں۔

۲۶ر اکتوبر ۲۰۰۶ کو صوفی غلام سرور صاحب نے اس خط کا جواب دیا

Marfat.com

﴿ ۳۲ ﴾

۲۳ر رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

کرم نامہ موصول ہوا۔ شکریہ۔ اس سے قبل ایک عریضہ ارسال کیا ہے ملا ہوگا۔ دونوں فہرستیں سامنے رکھ کر اپنی صوابدید پر ردو بدل کرنا چاہیں ردو بدل کر کے فائنل کردیں۔ ڈاکٹر عبدالغنی کا مقالہ سلسلہ نقشبندیہ کے حوالے سے مختصر اردو میں آجائے تو شامل کردیں۔ انگریزی مقالہ شامل کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا۔

جہان امام ربانی کی آخری جلد میں ایک باب تاثرات کا بھی ہے۔ آپ اہل علم سے مجمل یا مفصل تاثرات لکھ کر جلد ارسال فرمادیں آپ بھی تحریر فرمائیں۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۷ر نومبر ۲۰۰۵ء کو اس کا جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۳۴ ﴾

۲۵ر دسمبر ۲۰۰۵ء

محبی و مخلص زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

ترجمہ اثبات النبوۃ (۱) اور تاثرات موصول ہوئے۔ نوازش وکرم کا ممنون ہوں۔ ترجمہ کی اشاعت نہایت اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضل مترجم (۲) اور آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

مفتی مکرم احمد زید مجدہ کو خط دیا تھا۔ ۳۰ مارچ کو دہلی میں امام ربانی قومی کانفرنس کر رہے ہیں۔ اس موقع پر ایک رسالہ المجدد بھی شائع کر رہے ہیں۔ اس کے لیے مقالات طلب کیے ہیں۔ آپ بھی کوشش فرمائیں اور رسالے کے لیے ان کو مقالات بھیج دیں۔

حج بیت اللہ شریف کی سعادت مبارک ہو۔ فقیر کی طرف سے ہدیہ تبرک قبول فرمائیں۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب وحاضرین کو سلام کہہ دیں

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

---

(۱) اثبات النبوۃ کا ایک ترجمہ رصوفی غلام سرور مد ظلہ العالی کے زیر اہتمام شائع ہوا ہے اس کی طرف اشارہ ہے۔

(۲) مفتی ظہور احمد جلالی

Marfat.com

﴿ ۳۴ ﴾

۳۱/اگست ۲۰۰۶ء

مکرمی زید عنایتہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ الحمدللہ ساتویں اور آٹھویں جلدیں چھپ گئیں لاہور میں اشاریہ کی تدوین کے لیے پروفیسر حافظ محمد رفیق صاحب کے پاس ہیں۔نویں جلد چھپ رہی ہے۔دسویں جلد رمضان المبارک کے بعد پریس میں چلی جائے گی اور گیارہویں جلد اس سال کے آخر تک غالباً پریس میں چلی جائے گی ان شاء اللہ تعالیٰ

سیرت مجدد الف ثانی کا جدید اڈیشن تو آپ کو مل گیا ہوگا۔خدا کرے ارمغان امام ربانی، جلد منظر عام پر آئے۔آمین۔محترم سردار علی احمد خاں، زید مجدہ کا شکریہ ادا کریں اور سلام کہہ دیں۔دعاؤں میں یاد رکھیں صاحبزادہ مسرور، جاوید صاحب اور اختر القادری کی طرف سے سلام قبول فرمائیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۳۵ ﴾

۱۰رفروری ۲۰۰۷ء

مکرمی دام عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کرم نامے موصول ہوئے۔آپ کے اظہار مسرت سے فقیر کو بھی بڑی طمانیت ملی۔اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص ومحبت اور مخلصانہ خدمات کا پورا پورا صلہ عطا فرمائے۔آمین۔

الحمدللہ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی چار جلدیں چھپ گئیں اور پانچویں جلد کی پیسٹنگ ہورہی ہے فقیر کی کتاب حضرت مجدد الف ثانی حالات وافکار کا انگریزی اور فارسی ترجمہ شائع ہوگیا ہے۔سیرت مجدد الف ثانی کا نیا اڈیشن تو آپ کو مل گیا ہوگا۔مفتی مکرم صاحب کی عربی تصنیف جہلم سے مفتی محمد علیم الدین نقشبندی کی مساعی اور خانقاہ شریف کی سرپرستی میں شائع ہوگی۔ان شاءاللہ تعالیٰ

اس مرتبہ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی پانچ جلدوں کے لیے لاہور میں اظہار تشکر کی محفل کے لیے میاں جمیل احمد شرقپوری سے عرض کیا گیا جوانہوں نے قبول کر لیا۔پہلے یہ بات سننے میں آئی کہ میاں صاحب کو نظر انداز کیا گیا حالانکہ پہلے فقیر نے ان سے کہا،معذرت کے بعد آپ سے عرض کیا۔آپ نے جس شان سے محفل سجائی عرصہ دراز تک احباب یاد رکھیں گے بلکہ اہل لاہور یاد رکھیں گے۔مولیٰ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔آمین

آپ کی علالت کی خبر سنی اپنی خیریت سے مطلع کرتے رہیں۔مولی تعالیٰ آپ کو سلامت باکرامت رکھے آمین۔فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔احباب وحاضرین کو

Marfat.com

بشرط یاد سلام کہہ دیں۔

پچھلے دنوں فقیر کے برادر نسبتی جو اسی عمارت میں رہتے تھے فقیر کی بھتیجی اور ایک محب خالو یکے بعد دیگرے اچانک انتقال کر گئے۔ ان کے لیے دعائے مغفرت فرمائیں۔ مسرور میاں سلام کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو ۹ رمحرم الحرام ۱۴۲۷ھ کو فرزند عطا فرمایا ہے۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۹ رمحرم الحرام ۱۴۲۸ھ کو فرزند عطا فرمائیں

نوٹ: یہاں کراچی میں ۱۱ ر مارچ ۲۰۰۷ء کو اظہار تشکر کی محفل ہے۔ آپ ضرور شریک ہوں۔ مولانا جاوید اقبال مظہری بھی رابطہ کریں گے۔ دعوت نامے ابھی نہیں چھپے۔ ان شاء اللہ ایک دو روز میں چھپ جائیں گے۔

فقیر محمد مسعود احمد عفی عنہ

---

۵ رفروری ۲۰۰۷ء کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۳۶ ﴾

۲۰؍فروری ۲۰۰۷ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

عنایت نامہ موصول ہوا۔ نوازش و کرم۔ ہمدردی و غمخواری اور مخلصانہ دعاؤں کا تہہ دل سے ممنون ہوں...... کانفرنس کے انعقاد کی خبر باعث مسرت و انبساط ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو قبول فرما کر اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

جہانِ امامِ ربانی کی مزید پانچ جلدیں مارچ کے پہلے ہفتہ میں چھپ جائیں گی۔ لاہور سے ۱۱؍مارچ کی کانفرنس میں شرکت کے لیے احباب آئیں گے ان کے ہاتھ آپ کے لیے ایک کاپی اور مزید کاپیاں بھیج دی جائیں گی ان شاءاللہ۔

آپ کی کانفرنس میں شرکت کے لیے چند احباب جائیں گے۔ مسرور میاں صاحب کو بھی بھیجدوں گا۔ کل علامہ رضوان احمد خاں تشریف لائے تھے جنہوں نے جہان امام ربانی کی ۷ جلدوں کا تعارف پیش کیا تھا۔ اب ۵ جلدوں کا تعارف پیش کردیں گے ان سے بھی عرض کیا ہے ممکن ہے کہ تشریف لے جائیں۔ مسرور میاں اور فقیر نے بھی ایک ایک مقالہ قلم بند کیا ہے بھیجدیئے جائیں گے۔

امید ہے کہ مرسلہ کتب و رسائل مل گئے ہوں گے۔ آپ کے تحائف علمیہ ابھی نہیں ملے۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب و حاضرین کو سلام

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۴۷ ﴾

۶ ربیع الاول ۱۴۲۸ھ　　　　　　　　　　　　۲۷/مارچ ۲۰۰۷ء

محترم المقام زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

مکتوبات گرامی، غایۃ الحواشی، روئداد اور مرسلہ مقالات و اخبارات موصول ہوئے۔ نوازش و کرم کا ممنون ہوں۔ امید ہے کہ آپ نے ۵ جلدیں سرہند شریف بھجوادی ہوں گی۔

یہ پڑھ کر آپ کو خوشی ہوگی کہ دارالعلوم سلطانیہ جہلم سے مفتی محمد مکرم احمد صاحب کی عربی، کتاب الشیخ احمد سرہندی شائع ہوگئی ہے۔ ابھی فقیر کے پاس نہیں آئی۔

بقیہ مقالات مل جائیں تو ارسال فرمادیں۔ منتخب مقالات باقیات جہاں امام ربانی، میں شامل کیے جائیں گے ان شاء اللہ تعالیٰ۔

الحمدللہ دھلی کی کانفرنس کامیاب رہی۔ آپ اور سب معاونین قابل مبارک باد ہیں۔

فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

۵/اپریل ۲۰۰۷ کو جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۳۸ ﴾

۲ رمئی ۲۰۰۷ء

محترم و مکرم زید لطفہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ !

امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر و عافیت ہوں گے اپریل کا پورا مہینہ سفر میں گزرا اس لیے جواب پیش نہ کر سکا۔ مرسلہ کتابیں، اور مقالات موصول ہو گئے اور مزید مقالات کا انتظار ہے۔ ''باقیات جہان امام ربانی'' زیر تدوین ہے۔ آپ کی عنایات کا ممنون ہوں۔

فقیر بہت مصروف رہتا ہے پھر نجی محافل و رتقاریب میں شرکت اس پر مستزاد ہے اس لیے فرصت نہیں ملتی۔ خیال نہ فرمائیں۔

دعاؤں میں یاد رکھیں۔ احباب کرام کو سلام کہہ دیں۔ احقر زادہ سلام عرض کرتا ہے۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

---

۲۸ رمئی ۲۰۰۷ء کو اس خط کا جواب دیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۳۹ ﴾

۱۶؍رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ ۲۹؍ستمبر ۲۰۰۷ء

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

کرم نامہ باعثِ مسرت ہوا۔ یاد آوری کا ممنون ہوں۔ حضرت علامہ محمد عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمہ کی مفارقت سخت سُوہانِ روح ہے...... اللہ تعالیٰ مغفرت فرما کر درجات عالیہ عطا فرمائے۔ اور اہل سنت و جماعت کو ان کا نعم البدل عنایت فرمائے۔ ۲۱؍اکتوبر کو چالیسواں ہے۔ کراچی سے چند برادرانِ طریقت شرکت کریں گے۔ اور ممکن ہوا تو دارالعلوم نصرۃ العلوم کے ناظم تعلیمات علامہ محمد رضوان احمد خاں دوسرے علماء کے ساتھ فقیر کی طرف سے شرکت کریں گے۔ سوم میں شرکت کے لیے احقر زادہ محمد مسرور احمد سلمہ اور مولانا جاوید اقبال مظہری لاہور گئے تھے۔ یہ پڑھ کر خوشی ہوئی کہ احقر زادہ آپ سے ملاقات کے لیے دولت کدہ پر گئے۔ ان کے لیے دعا فرماتے رہا کریں۔

الحمدللہ! حضرت قبلہ والد گرامی علیہ الرحمہ کا ترجمہ قرآن اور تفصیلی حواشی ضیاء القرآن پبلی کیشنز نے شائع کر دئے ہیں۔ امید ہے کہ ایک نسخہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا ہوگا۔ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس کی سی ڈی مل گئی تھی۔ جو ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کو دے دی گئی۔ وہ مرتب کر کے جہان امام ربانی میں شامل کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعاؤں میں یاد رکھیں اور احباب کرام کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

نوٹ: دو ماہ ہوئے محترم پروفیسر محمد اقبال مجددی کو لکھا تھا کہ حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خسر شیخ سلطان پر مقالہ قلم بند کریں۔ ان کی جلاوطنی اور پھر شہادت کے اثرات حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ کے گھرانے پر شدید تر ہوئے ہوں گے اگر یہ نہ لکھ سکیں تو کسی فاضل سے ضرور لکھوائیں۔(۱)

پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر صاحب عرصہ دراز سے ایک مقالہ بعنوان ''وجود وعدم مکتوبات امام ربانی کے آئینے میں'' قلم بند کر رہے ہیں ایک سال سے فرما رہے ہیں۔ آپ کا رابطہ ہو تو عرض کر دیں کہ جلدی ارسال فرمادیں باقیات کا کام تکمیل کے قریب ہے۔

فقیر محمد مسعود احمد عفی عنہ

---

(۱) یہ مقالہ پروفیسر اقبال مجددی زید مجدہ نے لکھا مگر ''نذرِ مجدد'' میں (۲۰۰۹ء) شائع ہوا۔
۱۳ رنومبر ۲۰۰۷ کو اس خط کا جواب ارسال کیا گیا۔

﴿ ۴۰ ﴾

۲؍مارچ ۲۰۰۸ء

مکرمی زید لطفہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

مرسلہ دعوت نامے موصول ہوئے۔نوازش وکرم کا ممنون ہوں۔
باقیات جہاں امام ربانی کی تین جلدیں چھپ گئیں۔صرف ۱۰۰ کاپیوں کی جلد بندی ہو سکی۔آپ کے لیے بھی مولانا جاوید اقبال لا رہے ہیں۔مولیٰ تعالیٰ اس کانفرنس کو شاندار کامیابی عطا فرمائے۔آمین

فقیر کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

Marfat.com

﴿ ۴۱ ﴾

۳/ربیع الآخر ۱۴۲۹ھ ۱۰/اپریل ۲۰۰۸ء

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر وعافیت ہوں گے۔ آپ کی طرف سے دعوت ناموں کے عکس اور پھر دعوت نامے موصول ہو گئے تھے۔ نوازش وکرم کا ممنون ہوں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ! کراچی، دہلی اور لاہور میں بالترتیب شاندار کانفرنسیں ہوئیں۔ فیصل آباد یونیورسٹی کی کانفرنس کا حال معلوم نہیں۔ محترم ڈاکٹر ظہور احمد اظہر کی ایک کتاب ضرور ملی ہے جو غالباً بہت پہلے شائع ہوئی تھی (۱)۔ بہرحال خوشی ہوئی کہ وہ اس طرف متوجہ ہوئے۔

فقیر کے ذہن میں ایک خیال آیا کہ جہان امام ربانی کے منتخب مقالات کا انگریزی ترجمہ ایک دو جلدوں میں پیش کیا جائے جو انشاء اللہ تعالیٰ بین الاقوامی اہمیت کا حامل ہوگا۔

اس سلسلے میں فقیر نے صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی کو بھی لکھا ہے۔

اور پروفیسر محمد اقبال مجددی زید مجدہ کو بھی لکھا ہے۔ آپ اس سلسلے کو آگے بڑھائیں فقیر کے لئے یہ کام مشکل نظر آتا ہے کیونکہ فقیر سیرت کی طرف متوجہ ہونا چاہتا ہے جو عرصہ دراز سے التوا میں ہے۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ دہلی سے آنے کے بعد شب وروز کی مصروفیت ہے۔ اسی لئے یہ خط برادرم جناب محمد مقصود حسین اویسی صاحب سے لکھوا رہا ہوں۔

احباب کو سلام کہہ دیں۔

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

---

(۱) غالباً ''حضرت مجدد اور پاکستان'' کی طرف اشارہ ہے۔

Marfat.com

﴿ ۴۲ ﴾

۲۴/اپریل ۲۰۰۸ء

محترم ومکرم زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

کرم نامہ موصول ہوا۔ یادآوری کا ممنون ہوں۔ مولانا جاوید اقبال مظہری کے نام خط ان کو دے دیا جائے گا۔ ان شاءاللہ تعالیٰ

مجوزہ انگریزی کتاب کے لیے ایک مختصر خاکہ(۱) مرتب کیا ہے۔ پروفیسر محمد اقبال مجددی زید لطفہ کو دکھادیں۔ ممکن ہے کہ وہ اضافہ کریں۔ یہ خاکہ اس لیے بنایا ہے کہ کوئی فاضل ان عنوانات کے تحت جہان امام ربانی کے مقالات منتخب کر کے درج کر دیں اور فائنل خاکہ بنادیں۔ یہ ابتدائی کوشش ہے وہ بھی عجلت میں کی گئی ہے۔

ترجمہ کرنے والے کوئی صاحب نسبت معیاری انگریزی میں ترجمہ کرے تو مناسب ہے پاکستانی انگریزی اکثر غیر ملکی پسند نہیں کرتے۔ ڈاکٹر احمد مرزا سے رابطہ کریں۔ ان کے پاس ایک نقشبندی نومسلم ڈاکٹر سالم عبداللہ آرتھر بوھیلر ہیں جو معاوضہ پر ترجمہ کرتے ہیں۔ ممکن ہے رعایت کریں۔

حاضرین محفل کو سلام

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

---

(۱) خاکہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

۲۴/اپریل ۲۰۰۸ء

خاکہ

مقدمہ: تاریخی پس منظر، حضرت مجدد کی شخصیت، کام کرنے والے ادارے، تعارف جہان امام ربانی و باقیات امام ربانی، انتخاب مقالات وغیرہ۔

باب اول: حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت خواجگان رضی اللہ تعالیٰ عنہم

حضرت بہاء الدین نقشبندی علیہ الرحمہ

باب دوم: حضرت مجدد الف ثانی...... مختصر سوانح

بیعت سلاسل طریقت، چشتیہ، قادریہ، نقشبندی۔ خواجہ محمد باقی باللہ علیہ الرحمہ اور فیض باطنی۔

باب سوم: حضرت مجدد الف ثانی کی مذہبی، علمی، روحانی، سیاسی خدمات

مذہبی: توحید، مقام رسالت، ناموس رسالت، احیاء سنت، رد بدعت، فضیلت شیخین وغیرہ

علمی وروحانی: مکتوبات شریف، دیگر تصانیف

سیاسی: دور اکبری، دور جہاں گیری

باب چہارم: حضرت مجدد بحیثیت معلم و مدرس

حضرت مجدد بحیثیت مفکر و مصلح

حضرت مجدد بحیثیت مجاہد و مبلغ

حضرت مجدد بحیثیت صوفی و مجتہد

باب پنجم: حضرت مجدد کے معارف علمیہ

حضرت مجدد کے معارف لدنیہ

Marfat.com

باب ششم: حضرت مجدد خارزار عالم میں (تنقید و جواب تنقید)

حضرت مجدد اور علمائے عصر

حضرت مجدد مغرب میں

حضرت مجدد مشرق میں

باب ہفتم: حضرت مجدد الف ثانی کا مقام تجدید

حضرت مجدد الف ثانی تاریخ اسلام اور

خودنوشت تصانیف کے آئینے میں

☆ حضرت مجدد الف ثانی متقدمین اور

متاخرین علماء و مشائخ کی نظر میں

☆ مابعد علماء مشائخ پر حضرت مجدد کے اثرات

☆ تاریخ پاک و ہند میں حضرت مجدد کے انمٹ نقوش

☆ حضرت مجدد الف ثانی کا دائرہ اثر

☆ حضرت مجدد الف ثانی کا پیغام عالم اسلام کے نام

☆ حضرت مجدد الف ثانی پر کام کی رفتار

باب ہشتم: حضرت مجدد الف ثانی کے صاحب زادگان۔ خاص صاحبزادگان

کی خدمات اور دائرہ اثر

حضرت مجدد الف ثانی کے خلفاء۔ خاص خلفاء

کی خدمات اور دائرہ اثر

﴿ ۴۳ ﴾

یکم مارچ ۲۰۰۸ء

نحمدهٗ ونصلی علی رسوله الکریم. امابعد!

حضرت محترم......السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام العارفین، قدوۃ السالکین، قیوم زمانی، حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی، حضرت شیخ احمد فاروقی سرہندی علیہ الرحمۃ والرضوان کی یاد میں شیر ربانی اسلامک سینٹر لاہور کی طرف سے اس محفل مبارک کا انعقاد باعث سعادت ہے، یوں کہنا چاہیے اس جماعت پر حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے طفیل اللہ تعالیٰ کا خاص الخاص کرم ہے۔ ان محافل کا انعقاد خوش نصیب ہی کرتے ہیں اور وہی لوگ اس میں شرکت کرتے ہیں جن پر اللہ کا کرم ہوتا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی کا مرتبہ عوام تو کیا علماء ومشائخ بھی سمجھنے سے قاصر ہیں وہ علم وعرفان کی عظیم الشان بلندیوں پر فائز ہیں۔ بلاشبہ وہ قیومیت کے مدارج عالیہ پر جلوہ گر ہیں۔ چاند اور سورج کے بارہ میں سائنسداں نئی نئی تحقیقات لا رہے ہیں لیکن وہ بھی ادھوری ہیں، زمانہ ترقی کرتا رہے گا تحقیقات ہوتی رہیں گی اور اسی طرح ایک دن قیامت قائم ہو جائے گی۔ حضرت امام ربانی کا درجہ تو کائنات سے بھی اعلیٰ اور بالا ہے۔ آپ کی شان تک تو پہنچنا کسی کے بس کی بات نہیں۔ چار سو سال گذرنے کے بعد بھی ان کے مکتوبات شریف کے مفاہیم عمیقہ کو سمجھنا ناممکن ہے اگر ان مکتوبات کی تشریح اور تفسیر کی جائے تو پوری ایک لائبریری تیار ہو سکتی ہے۔ اشاروں اور کنایوں میں آپ نے جو فرما دیا اس کو اہل باطن ہی سمجھ سکتے ہیں۔ علوم معقولہ اور علوم منقولہ میں کمال حاصل کرنے والے بھی اس نعمت سے محروم ہیں۔

علامہ اقبال نے خوب کہا ہے

گردن نہ جھکی جس کی جہانگیر کے آگے
جس کے نفس گرم ہے گرمیٔ احرار

Marfat.com

وہ ہند میں سرمایۂ ملت کا نگہباں
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

جہانگیر کا دربار کوئی معمولی دربار نہیں تھا۔ مغلیہ دور کا یہ سنہرا دور تھا۔ آفاق عالم میں اس کا شہرہ تھا۔ بیرونی ممالک عظیمہ کے سفیر اور ایلچی اس دربار میں حاضری دیتے ہوئے کانپتے تھے۔ تاریخ کے طالب علموں پر اس کی حقیقت آشکارا ہے۔ ان تمام عظمتوں نے بادشاہ کے دماغ کو آسمان پر چڑھا دیا تھا، وہ غرور و تکبر میں چور تھا، اس کے سامنے کسی کو لب کشائی کی ہمت نہ تھی۔ علماء و فضلاء ساکت و صامت، حیران و ششدر نظر آ رہے تھے، ہر طرف خوشامدیوں اور چاپلوسوں کا ہجوم تھا۔ بادشاہ کی مخالفت کا مقصد موت کو دعوت دینا تھا۔ ایسے ہولناک وقت میں یہ صرف قیوم اول مجدد الف ثانی کا وہ دم تھا کہ وہ بے خوف خطر بادشاہ کے روبرو ہوئے اور اعلاء کلمۃ الحق کا فریضہ انجام دینے میں ذرا بھی تامل نہ فرمایا۔ مولانا ابوالکلام آزاد لکھتے ہیں۔

"شہنشاہ اکبر کے عہد کے اختتام اور عہد جہانگیری کے اوائل میں کیا ہندوستان علماء و مشائخ سے بالکل ختم ہو گیا تھا؟ کیسے کیسے اکابر موجود تھے لیکن مفاسد وقت کی اصلاح وتجدید کا معاملہ کسی سے نہ بن آیا۔ حضرت مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی کا وجود گرامی ہی تن تنہا اس کاروبار کا کفیل ہوا" (ابوالکلام آزاد، تذکرہ (مرتب مالک رام)، ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی۔ ۱۹۵۸، ص ۲۶۳۔۲۶۴)

میں جناب پیر طریقت فخر معرفت صوفی غلام سرور نقشبندی مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور اور شیر ربانی اسلامک سینٹر لاہور کے سب ہی اراکین و مخلصین کو اس شاندار کانفرنس کے انعقاد پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ہر طرح کی دینی و دنیاوی کامیابی کی دعا کرتا ہوں۔ لاہور شہر کو حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ، سے خاص نسبت

Marfat.com

ہے اور یہیں ان کے عاشق ڈاکٹر اقبال بھی آرام فرما ہیں۔اس شہر کی برکتوں کو ہماری جسمانی آنکھیں کہاں دیکھ سکتی ہیں۔اپریل ۲۰۰۵ء میں حضرت صوفی صاحب کی دعوت پر احقر لاہور حاضر ہوا تھا اور ایوان اقبال میں عظیم الشان حضرت مجدد الف ثانی قومی کانفرنس میں شرکت کے سعادت نصیب ہوئی تھی۔ایوان اقبال کچھا کچھ بھرا ہوا تھا۔صبح ۹ ربجے سے ۳ ربجے تک یہ محفل منعقد رہی تھی۔آج بھی وہ نورانی منظر مجھے برابر کیف وسرور بخشتا ہے۔ اہل لاہور کو حضرت مجدد سے جو عشق ہے وہ قابل رشک ہے۔آج بھی وہی نورانی منظر ہے۔سبحان اللہ۔

یہ خوشی کی بات ہے کہ صوفی صاحب کی سرپرستی میں یہ سوسائٹی حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ، کے پیغام ہدایت کی نشر واشاعت میں مستعدی سے مصروف ہے،اللھم زدفزد ۔میں صوفی صاحب کی درازیٔ عمر کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کا سایہ برقرار رکھے اور ان کا فیض جاری رہے آمین!

حضرت مجدد مأۃ حاضرہ حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہٗ کے فیض وکرم سے دہلی میں بھی ہر سال المجد داکیڈمی انٹرنیشنل کی طرف سے عظیم الشان پیمانہ پر امام ربانی کانفرنس کا انعقاد ہوتا ہے۔الحمد للہ یہ پیغام روز بروز پھیل رہا ہے۔ ایک وقت آئے گا کہ ہر شہر اور ہر محلہ میں حضرت مجدد الف ثانی کا چرچہ ہوگا۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو فیض مجدد عطا فرمائے۔آمین!

والسلام......مخلص

ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد

شاہی امام

Mobile.no-9810786333

E-mail:shahi.imam@mail.com

﴿ ۴۴ ﴾

وہ ہند میں سرمایہ ملت کا نگہباں　　　　اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

محترم ومکرم زید مجدکم.........السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کو یہ معلوم ہوکر یقیناً مسرت ہوگی کہ سالہائے سابقہ کی طرح امسال بھی حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (ولادت ۹۷۱ھ، وفات ۱۰۳۴ھ) کی حیات وخدمات کے بارے میں عظیم الشان کانفرنس حضرت شارح مکتوبات شریف، ماہر رضویات، محقق بے مثال، واقف رموز معرفت، پیر طریقت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہٗ القدسیہ (کراچی) کی سرپرستی میں مؤرخہ ۸/ مارچ ۲۰۰۸ء بروز ہفتہ مسجد فتحپوری میں منعقد کی جارہی ہے۔ پہلا اجلاس بعد نماز مغرب ہوگا اور دوسرا اجلاس بعد نماز عشاء ہوگا۔

بیرون دہلی سے بھی ہندوستان کے نامور علمائے کرام اور مشائخ شرکت فرمارہے ہیں۔ اس مقدس موقعہ پر المجدد اکیڈمی انٹرنیشنل آپ سے درخواست کرتی ہے کہ اس کانفرنس میں مع احباب شرکت فرماکر ممنون ومشکور فرمائیں۔ یہ کانفرنس المجدد اکیڈمی انٹرنیشنل کے زیر اہتمام نصرت الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ) اور کل ہند تحریک حمایت الاسلام کے تعاون سے منعقد ہوگی۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہٗ مارچ کے پہلے ہفتہ میں ان شاء اللہ تعالیٰ دہلی تشریف لارہے ہیں۔

والسلام مع الاکرام

(مولانا مفتی) احمد معظم احمد غفرلہ

صدر وار اکین المجدد اکیڈمی انٹرنیشنل دھلی

بتعاون نصرت الاسلام ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

مسجد فتحپوری دھلی

Mobile.no-9810786333

E-mail:shahi.imam@mail.com

Marfat.com

﴿ ۴۵ ﴾

۱۷؍جون ۲۰۰۸ء

محبِّ مجدد العصر، فخرِ قوم وملت، جناب صوفی غلام سرور صاحب نقشبندی دامت برکاتہٗ

وعلیکم والسلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

مزاجِ گرامی

آپ کا گرامی مکتوبہ ۱۴؍مئی تاخیر سے ملا۔ یہ تاخیر کیوں ہوئی اس کا سبب معلوم نہیں ہو سکا۔ حضرت عم محترم مسعود الملت کا وصال جماعت اہل سنت کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ آپ نے ان کی عظمت کہ بارہ میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے لفظ بلفظ درست ہے۔ ان کے وصال سے احقر کو جتنا صدمہ ہے ناقابل بیان ہے۔ اس میں شک نہیں کہ احقر کو حضرت مرحوم ومغفور بہت چاہتے تھے اور میرے مشفق ومربی تھے۔ احقر ۳؍اپریل ۲۰۰۸ء کو کراچی حاضر ہو گیا تھا۔ لاہور کا ویزا نہیں تھا اس لیے حاضر نہیں ہو سکا۔ مرحوم نے آپ کو جو آخری خط تحریر فرمایا ہے اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اپنے وصال سے انہیں آگہی ہوتی جا رہی تھی وہ اپنے کام جلدی جلدی پورے فرما رہے تھے اور دوسروں کو کام بانٹتے جا رہے تھے۔ یہ خط بھی اسی قسم کا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی ہدایت ومنشاء کے مطابق کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ میں بھی آپ کے غم میں شریک ہوں اور تعزیت پیش کرتا ہوں...... حضرت نے جو خاکہ مرتب فرمایا ہے اس پر کام کی ضرورت ہے۔ میں بھی اس میں بقدر استطاعت ضرور تعاون کروں گا۔ عزیزم محمد عبدالستار طاہر صاحب اور دیگر اہل علم کو بھی شامل فرمالیں خاص اس سلسلہ میں مشاورتی کمیٹی بنالیں تو بہتر ہو۔ حضرت کو آپ سے بہت امیدیں تھیں اور ہیں اس لیے آپ کو یہ کام سپرد فرمایا ہے۔

Marfat.com

دہلی کی کانفرنس میں حضرت تشریف لائے تھے اور کانفرنس بحمد للہ بہت کامیاب رہی۔ پہلی کانفرنس ایوانِ غالب میں ہوئی تھی۔ وہ بھی بہت کامیاب رہی تھی۔ حضرت نے جو پودا لگایا ہے وہ ان شاء اللہ ہرا بھرا رہے گا۔ احقر مزید توجہ کرے گا۔ آپ کی مبارک باد اور دعاؤں کا ممنون ہوں۔

برادرم مولوی معظم میاں آپ کا مرسلہ علمی ذخیرہ دینا بھول گئے تھے میں نے یاد دہانی کرادی اور وہ سب مجھے مل گیا۔ آپ کا بیحد ممنوں ہوں، یاد فرمائی کا شکریہ۔

۲۱۲ ویں محفل میلاد شریف کے منعقد ہونے کی خبر اور ایصال ثواب کی خبر سے خوشی ہوئی۔ سب ہی احباب و مخلصین کو سلام کیجئے۔

حضرت کا آخری خط احقر کو بھی وصال کے بعد ملا۔ احقر کراچی میں تھا۔ واپس آ کر ڈاک کھولی۔ حضرت کانفرنس دہلی کی کامیابی پر مسرت کا اظہار فرمایا تھا۔ آج بھی آپ کی توجہات ہمارے ساتھ ہیں۔

اللہ تعالیٰ آپ کی عمر شریف میں برکت دے اور ہم سب حضرت امام ربانی کی عظمتوں سے عوام کو روشناس کرائیں۔ آمین

والسلام

محمد مکرم احمد

Marfat.com

﴿ ۴۶ ﴾

۲۹ ر جمادی الاول ۱۴۲۹ھ

محترم ومکرم زید لطفکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ !

تعزیت نامہ موصول ہوا...... محبت، ہمدردی اور کرم نوازی کا شکر گزار ہوں......

وہی ہنساتا ہے، وہی رُلاتا ہے۔ وہی مارتا ہے، وہی جلاتا ہے۔ انعام وایلام سب اسی کی طرف سے ہیں اور اس کی نسبت سے سب پیارے ہیں......

میری ہوس کو عیش دو عالم بھی تھا قبول
تیرا کرم کہ تو نے دیا دل دکھا ہوا

حضرت والدی ومرشدی مسعود ملت علیہ الرحمۃ نے ساری زندگی حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق ومحبت اور تعظیم وتوقیر کی سربلندی میں گزاری اور اسی نسبت سے امام احمد رضا علیہ الرحمۃ اور امام ربانی مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی تعلیمات کے فروغ میں اپنے شب وروز قربان کیے اور اسی مشن کی تکمیل میں اپنی جان عزیز جان آفرین کے سپرد کر دی...... انا للہ وانا الیہ راجعون ...... بلاشبہ حضرت مسعودِ ملت نے اپنی پوری زندگی اپنے آقا ومولیٰ حضور انور ﷺ کے ذکر اذکار میں وقف کر رکھی تھی یہاں تک کہ ذکر مصطفیٰ ﷺ حضرت مسعود ملت کی شناخت بن گیا......

دعا فرمائیں کہ مولیٰ تعالیٰ ہمیں صبر جمیل کی دولت عطا فرمانے کے ساتھ ساتھ ان کے مشن کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے...... آپ نے امتحان کے اس وقت میں یاد رکھا، کرم فرمایا، مولیٰ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے...... آمین......

Marfat.com

دعا فرمائیں کہ مولیٰ تعالیٰ حضرت والدی و مرشدی مسعود ملت علیہ الرحمۃ کے درجات بلند فرما کران کی قبر کو نور محمدی ﷺ سے معمور فرمائے...... آمین......

مثل ایوان سحر مرقد فروزاں ہو ترا
نور سے معمور یہ خاکی شبستاں ہو ترا

فقط والسلام

احقر محمد مسرور احمد عفی عنہ

Marfat.com

مکتوباتِ صوفی

جناب صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی مدظلہ العالی کے مکاتیب
پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمۃ اللہ علیہ کے نام

(حصّہ سوم)

Marfat.com

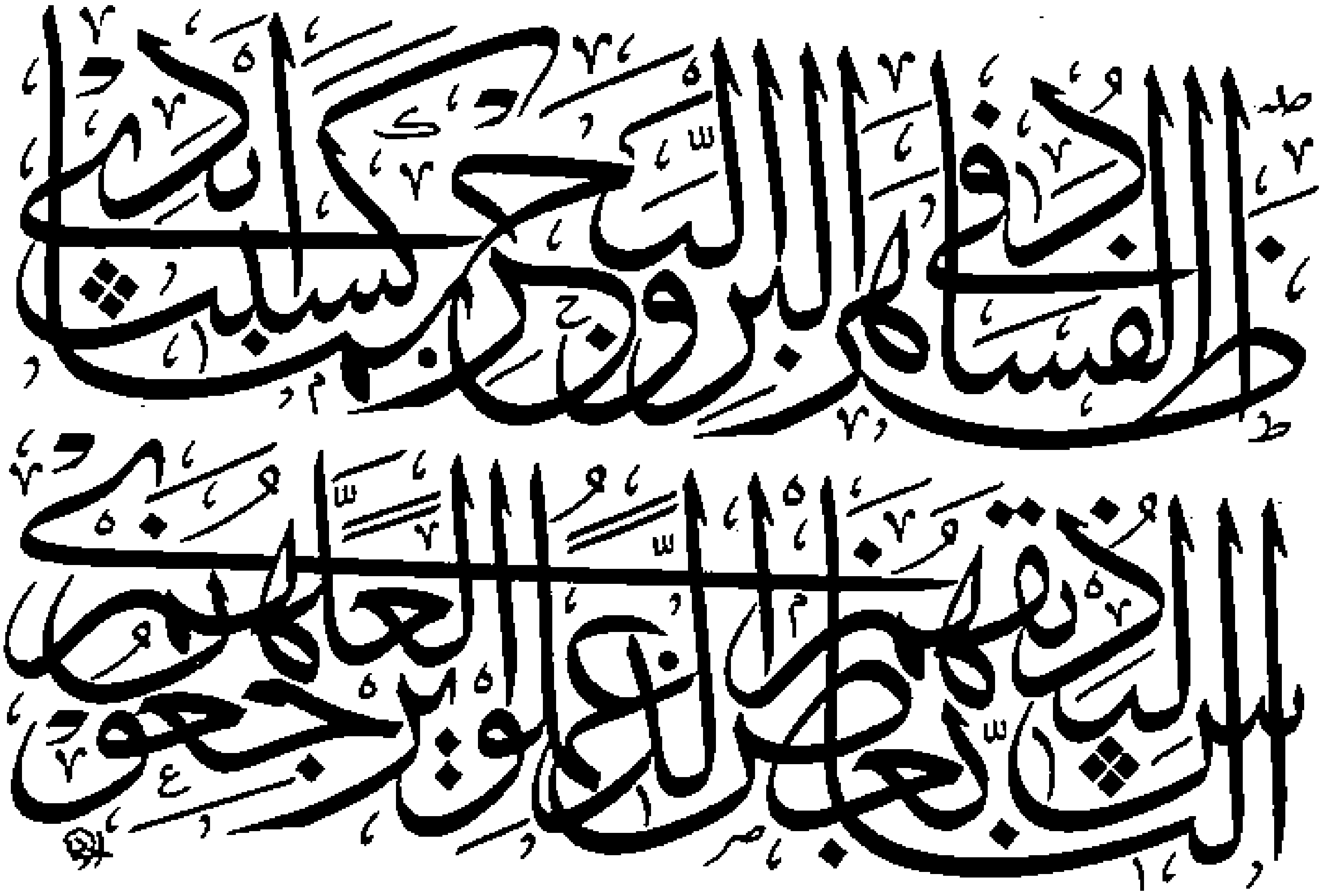
ظهر الفساد في البر والبحر بما كسبت أيدي الناس ليذيقهم بعض الذي عملوا لعلهم يرجعون

Marfat.com

﴿ ۱ ﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا نوازش نامہ ملا، حالات سے آگاہی ہوئی۔ یاد آوری اور کرم فرمائی کا بے حد شکریہ۔

حسب الحکم کتابوں کا ہدیہ -/۱۰۹۰، روپے + -/۲۶۰، روپے ڈاک خرچ مبلغ -/۱۳۰۰ روپے کا یو۔ بی۔ ایل عیدگاہ کراچی بنک ڈرافٹ پیش خدمت ہے۔ تاخیر کی معذرت چاہتا ہوں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے علم وعمل اور دینی تبلیغی امور میں مزید اضافہ اور توفیق عطا فرمائے امین بجاہ سید المرسلین

طالب دعا

غلام سرور

۱۲/۱۲/۱۹۹۸

مکان نمبر 71-H افغانی روڈ سمن آباد لاہور

فون: ۷۵۶۲۴۲۴

Marfat.com

﴿ ۲ ﴾

۸/۶/۲۰۰۲

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔آپ کا مکتوب گرامی محررہ ۳ جون ۲۰۰۲ء موصول ہوا۔جس میں آپ نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے حالات اور خدمات پر تحقیقی مقالہ جات کے مرتب کئے جانے کا تذکرہ کیا تھا،آپ کے حکم کی تعمیل میں مندرجہ ذیل مطبوعہ وغیرہ مطبوعہ مقالہ جات پیش خدمت ہیں۔امید ہے موصول ہونے پر اطلاع دیں گے۔

(۱) حضرت مجدد الف ثانیؒ قدس سرہٗ (سوانحی خاکہ) حضرت مولانا ابوالحسن زید مجددی

(۲) افکار حضرت مجدد الف ثانیؒ کے ماخذ — خدیجہ مجددی

"امام شہاب الدین فضل اللہ تورپشتی"

(۳) حضرت خواجہ نقشبندؒ اور طریقت نقشبندیہ (ایک مختصر تحقیقی مقالہ) — پروفیسر ڈاکٹر شمس الدین احمد (سری نگر مقبوضہ کشمیر)

(۴) حضرت امام اعظم حضرت مجدد الف ثانیؒ کی نظر میں عبدالحکیم اختر مجددی مظہری شاہجہانپوریؒ

(۵) حضرت مجدد الف ثانیؒ کی دینی وملی خدمات — صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

(۶) غازان خان خلیل وخواجہ بہاء الدین نقشبندؒ — پروفیسر زکی ولیدی طوغان پروفیسر استنبول یونیورسٹی ترکیہ

یہ خط نامکمل ملا

Marfat.com

﴿ ۳ ﴾

۲۹/۶/۲۰۰۲

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کے تحریر کردہ مکتوب ۱۶ جون ۲۰۰۲ء ۹ ربیع الثانی ۱۴۲۳ھ موصول ہوئے۔ آپ کے برادر نسبتی سید شکیل احمد و سید نشان احمد کے وصال کی خبر پڑھ کر دلی صدمہ ہوا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شفاعت نصیب فرمائے اور بوسیلہ ختم المرسلین ﷺ مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

جناب پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب سے رابطہ کیا اور معلوم ہوا کہ ان کی اہلیہ محترمہ انتقال فرما گئی ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ گھریلو پریشانیوں میں مبتلا رہے اور آپ کے ارسال کردہ مکتوبات کا جواب نہ دے سکے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی اہلیہ محترمہ کی مغفرت فرمائے۔ مجددی صاحب سے معلوم ہوا کہ مندرجہ ذیل شخصیات نے حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر مقالہ جات لکھے ہیں۔ ان کے مکمل پتہ جات بعد میں ان سے وصول کر کے لکھوں گا۔

(1) First Islamic Movement in India by Muhammad Aslam.

(2) Sheikh Ahmad Sirhindi and his movement by Qadeer Ahmed Khan Londen University

(3) Sheikh Ahamed Sirhindi as a Mystic by

Marfat.com

TERHAR GERMANY

(4) Dr-Sabir Iqbal History deptt. Muslim University Ali Garh India.

ماہنامہ نور اسلام شرقپور شریف کے مجدد الف ثانی نمبر کے مقالہ جات کی اشاعت کا سن کر بے حد مسرت ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اس کار خیر کی احسن جزا عطا فرمائے۔ برائے مہربانی مجدد الف ثانی نمبر میں سے جن مقالہ نگار حضرات کے مقالہ جات شامل اشاعت کئے جا رہے ہیں ان کی اسمائے گرامی کی فہرست مہیا کی جائے تا کہ ان کا تعارف لکھ کر ارسال کیا جا سکے۔

انشاء اللہ عنقریب ڈاکٹر سالم عبداللہ کا مکتوبات شریف کا مرتب کردہ انڈیکس اقبال اکیڈمی سے حاصل کر کے بھجوادوں گا۔ جناب حفیظ البرکات صاحب سے ابھی ملاقات نہیں کر سکا۔ چند روز میں ملاقات کر کے انشاء اللہ مقالہ کی اشاعت کے بارے میں اطلاع دوں گا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت میں مزید توفیق اور برکت عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین

متمنی دعا

غلام سرور

۲۹/۶/۲۰۰۲

71/H Afghani Road Samanabad Lahore

Tel: 7562424

Marfat.com

﴿ ۴ ﴾

۷؍جولائی ۲۰۰۲ء

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ایک خط پہلے ارسال کیا تھا امید ہے مل گیا ہوگا۔اقبال اکادمی پاکستان نے ابھی تک ڈاکٹر سالم عبداللہ کا مکتوبات شریف کا مرتب کردہ انگریزی انڈیکس شائع نہیں کیا۔ بلکہ ایوان اقبال لاہور کے زیر اہتمام تقریباً دوسو صفحات پر مشمل کتاب ایک ماہ تک زیور طبع سے آراستہ ہو جائے گی۔طبع ہونے پر انشاء اللہ بھجوادوں گا۔اقبال اکادمی لاہور نے انتخاب مکتوبات شیخ احمد سرہندی ترتیب و مقدمہ ڈاکٹر فضل الرحمٰن فارسی و انگریزی شائع کی ہے۔ایک نسخہ پیش خدمت ہے۔مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور کے زیر اہتمام ہر سال حضرت مجدد الاف ثانی کانفرنس انعقاد پذیر ہوتی ہے۔اور ملک بھر کے اخبارات ورسائل میں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے عرس مبارک ۲۸ صفر المظفر کے موقع پر حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر اس سوسائٹی کی کوشش سے مقالات شائع ہوتے ہیں۔اس سال روزنامہ جرأت لاہور نے مجیب الرحمٰن شامی، جناب جمیل اطہر سرہندی، پروفیسر ظہور احمد اظہر، صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی، پروفیسر محمد اقبال مجددی اور پروفیسر قاری مشتاق کے مضامین شائع کئے ہیں۔روزنامہ جرأت لاہور کے دو پرچے پیش خدمت ہیں۔

آج جناب حفیظ البرکات صاحب سے ملاقات ہوئی اور معلوم ہوا کہ ان کی والدہ محترمہ بیمار تھیں ان کی علالت کی بنا پر آپ کی ای۔میل ان تک نہیں پہنچی۔ پروفیسر ڈاکٹر ابوبکر صدیق (بنگلہ دیش) کے حضرت مجدد علیہ الرحمہ پر لکھے گئے انگریزی مقالہ کی

Marfat.com

اشاعت کے بارے میں گفتگو ہوئی۔انہوں نے فرمایا مقالہ کی ایک کاپی پروفیسر صاحب سے منگوالیں، مقالہ کا مطالعہ کرنے کے بعد اس کی اشاعت کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔

سردست کوئی حتمی فیصلہ نہیں کرسکتا۔اگر مناسب سمجھیں تو مقالہ کی کاپی بھجوادیں۔ تاکہ ان کو پیش کروں اور ان کا فائنل فیصلہ معلوم کرکے آپ کو اطلاع دے سکوں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے اور آپ کے اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔امین بجاہ سید المرسلین۔ان مقالہ جات کی اشاعت میں مالی معاونت کا طریق کار کیا ہے۔برائے مہربانی مطلع فرمائیں۔

متمنی دعا

غلام سرور

۲۰۰۲/۷/۷

مکان نمبر 71/H افغانی روڈ سمن آباد لاہور

فون: ۷۵۶۲۴۲۴

Marfat.com

﴿ ۵ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا۔ یاد آوری کا بے حد شکریہ۔ گذارش ہے کہ حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے جو مکتوبات امام ربانی کے اردو ترجمہ کا مقدمہ لکھا ہے۔ وہ بہت پر مغز اور تحقیقی ہے۔ اس کو بحیثیت مقالہ بعنوان ''مکتوبات امام ربانی ایک تحقیقی جائزہ'' شامل کیا جانا چاہیے اس کی فوٹو کاپی پیش خدمت ہے۔

مندرجہ ذیل کتب کے ٹائٹل کی بٹر پیپر پر کاپیاں پیش خدمت ہیں اور باقی کتابیں تلاش کر کے ان کے ٹائٹل کی کاپیاں بھی بھجوادوں گا۔ پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب اسلام آباد گئے ہوئے ہیں۔ ان کی واپسی پر ملاقات کر کے تعزیت کروں گا۔

(۱) حضرت مجدد اور ان کے ناقدین

(۲) مبداء و معاد

(۳) تجلیات امام ربانی

(۴) عقائد اہل سنت (اردو ترجمہ) رسالہ دررد روافض از حضرت امام ربانیؒ

(۵) شرح رباعیات حضرت خواجہ محمد باقی باللہ

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو اس کار خیر کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے امین بجاہ سید المرسلین۔ بندہ اس کار خیر میں مبلغ ۔/۵۰۰۰ روپے مالی معاونت بصورت خریداری کتب کرے گا۔

طالب دعا...... غلام سرور

۲۵/۷/۲۰۰۲

مکان نمبر 71/H افغانی روڈ سمن آباد لاہور فون: ۷۵۶۲۴۲۴

Marfat.com

﴿ ٦ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ گذارش ہے۔ کہ جناب پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب سے یکم اگست کو ملاقات ہوئی اور آپ کی طرف سے ان کی اہلیہ محترمہ کے وصال پر تعزیت کی۔ مجددی صاحب آپ کا شکریہ ادا فرماتے اور آپ کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون پیش کرتے تھے۔

حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کا مقالہ ''مکتوبات امام ربانی......ایک تحقیقی جائزہ'' کو شامل اشاعت کرنے کا بے حد مشکور ہوں۔ آپ کا ۳۰ جولائی ۲۰۰۲ء کا مکتوب پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی جس میں آپ نے لکھا ہے کہ مقالات کی کثرت سے موصولی کی وجہ سے کتاب ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' تین یا چار جلدوں میں شائع ہوگی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اس کار خیر کی احسن جزا عطا فرمائے اور آپ کے اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

انگریزی کے چار عدد مقالات کی تفصیل بھجوائی تھی یہ چاروں ڈاکٹریٹ کے مقالہ جات ہیں۔ ان میں چوتھے نمبر پر Sheikh Ahmed Sirhindi as a Mystic شائع ہو چکا ہے۔ مقالہ جات کے نام مقالہ نگاروں کے نام اور پتہ جات منسلک ہیں۔ مکتوب الیہم کے بارے میں مقالہ لکھنے کے لیے جناب پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب سے درخواست کروں گا اور جو صورت حال ہوگی اس سے آپ کو آگاہ کروں گا۔

ایک عدد کتاب شیخ سرہند مرتبہ جمیل اطہر سرہندی چیف ایڈیٹر روزنامہ جرأت و تجارت لاہور پیش خدمت ہے۔ مقالہ نگاروں کا تعارف لکھ رہا ہوں وہ بھی انشاء اللہ جلد

Marfat.com

بھجوادوں گا۔ مولانا سعید احمد مجددی صاحب نے ۳۰ مکتوبات کی شرح البینات (۱) کے نام سے شائع کی ہے۔ اس کا مقدمہ پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب نے لکھا ہے۔ جو کہ بہت تحقیقی ہے۔ اگر مناسب سمجھیں تو گوجرنوالہ سے مولانا سعید احمد مجددی صاحب سے اجازت لے کر شامل اشاعت فرمالیں۔ امید ہے۔ مکتوبات شریف یہ شرح آپ کے پاس ہوگی۔

طالب دعا

غلام سرور

۳/۸/۲۰۰۲

مکان نمبر 71/H افغانی روڈ سمن آباد لاہور

فون: ۷۵۶۲۴۲۴

(۱) اس کتاب کی تین جلدیں اب تک شائع ہو چکی ہیں۔ مولانا سعید احمد مجددی رحمۃ اللہ علیہ کا وصال ۲۰۰۲ء میں ہوا۔ مذکور مقدمہ پہلی جلد کے شروع میں ہے۔

﴿ ۷ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر مسعود احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ جیسا کہ آپ نے اپنے مکتوب محررہ ۲۵/اگست ۲۰۰۱ء میں ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اس میں مندرجہ حضرات پر مختصر سوانحی نوٹ لکھیں۔ آپ کے حکم کی تعمیل میں مندرجہ ذیل حضرات پر سوانحی نوٹ تحریر کیا ہے جو کہ پیش خدمت ہیں۔

(۱) شیخ الاسلام حضرت ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ

(۲) حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ

(۳) قطب العالم حضرت صاحبزادہ محمد عمر بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ

(۴) جناب جمیل اطہر سرہندی

(۵) حضرت علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری رحمۃ اللہ علیہ

(۶) سردار علی احمد خان

ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ اور سید نذیر نیازی پر معلومات حاصل کر رہا ہوں۔ معلومات موصول ہونے پر انشاء اللہ لکھ کر بھیج دوں گا۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی صاحب کے تعارف میں ان کے Ph-d کے مقالہ کا نام غلطی سے غلط درج ہو گیا ہے۔ برائے مہربانی مقالہ کا مندرجہ ذیل نام ہے۔ اس کی تصحیح فرمالیں۔ مشکور ہوں گا۔

Modern Trends In Tafsir Literature

Miracles

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کے علم میں مزید اضافہ اور اشاعت

Marfat.com

دین کی توفیق عطا فرمائے اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے مشن کے فروغ کے لیے اور آپ کی تعلیمات کو عام کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اس کار خیر کو قبول فرمائے۔امین بجاہ سید المرسلین۔

طالب دعا

غلام سرور

۱۲/۹/۲۰۰۰۲

مکان نمبر 71/H افغانی روڈ سمن آباد لاہور

فون: ۷۵۶۲۴۲۴

Marfat.com

﴿ ۸ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کے ہر دو مکتوب موصول ہوئے۔ یاد آوری کا بے حد شکریہ، مکتوب پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ جہان حضرت مجدد الف ثانیؒ کے دو ہزار صفحات کمپوز ہو چکے ہیں اور پروف ریڈنگ کا کام جاری ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور آپ کی اس کاوش کو قبول فرمائیں۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

آستانہ کے دفتر میں گیا اور فون بھی کرتا رہا وہاں سے کوئی جواب نہیں ملا۔ اگست اور ستمبر کے شمارے بھی دیکھے ان میں حضرت محدث کچھوچھوی رحمۃ اللہ علیہ کا حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر کوئی مضمون نہ ملا۔ ان سے رابطہ کروں گا اگر مطلوبہ شمارہ مل گیا تو بھیجوا دوں گا۔ جناب حفیظ البرکات صاحب کے دفتر میں فون پر رابطہ کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ قبلہ شاہ صاحب تو بھیرہ شریف گئے ہوئے ہیں ان کی واپسی کا علم نہیں کہ وہ کب تشریف لائیں گے۔ اس لیے مقالہ کے عنوان کا معلوم نہیں ہو سکا

روضۃ القیومیہ کی ایک کاپی پیش خدمت ہے ملنے پر اطلاع دیں۔ (چار جلد)

متمنی دعا

غلام سرور

۲۳/۹/۲۰۰۲

مکان نمبر 71/H افغانی روڈ سمن آباد لاہور

فون: ۷۵۶۲۴۲۴

Marfat.com

﴿ ۹ ﴾

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری ۲۳ فروری ۱۹۳۳ء بمطابق ۲۷ شوال المکرم بروز جمعرات شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد گرامی کا اسم مبارک حضرت میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ ہے۔ جو کہ حضرت ثانی لاثانی کے نام سے مشہور و معروف ہیں۔

تعلیم:

آپ نے حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سے گلستان ،بوستان سعدی اور شیخ محمد عثمان قصوری، سید اقبال احمد شاہ، شیخ مولوی حسن محمد اور محمد احمد خان سے دینی تعلیم حاصل کی اور میٹرک کا امتحان پاس کیا۔

بیعت:

آپ نے حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوریؒ برادر حقیقی وسجادہ نشین اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے دست حق پرست پر شرف بیعت حاصل کیا اور روحانی تربیت حاصل کی۔

دارالمبلغین حضرت میاں صاحب کا قیام:

آپ نے دین اسلام کی تبلیغ و اشاعت کو فروغ دینے کے لیے ۱۹۶۰ء میں دارالمبلغین حضرت میاں صاحبؒ کی بنیاد رکھی۔ اس ادارہ میں قرآن حکیم حفظ و ناظرہ: تفسیر، حدیث، فقہ، عربی زبان وادب وغیرہ کی تعلیم دی جاتی ہے۔

Marfat.com

جامعہ حضرت شیر ربانی برائے طالبات:

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین آستانہ شرقپور شریف نے دور جدید کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے شرقپور شریف میں خواتین کی تعلیم و تربیت کے لیے جامعہ حضرت شیر ربانی برائے طالبات کا قیام عمل میں لائے۔ اس ادارہ میں طالبات کو حفظ و ناظرہ قرآن حکیم تجوید قرأت اور عالمہ فاضلہ کے نصاب کے علاوہ جدید علوم وفنون کی مکمل تعلیم دی جاتی ہے۔

ماہنامہ نور اسلام شرقپور شریف:

ماہنامہ نور اسلام شرقپور شریف کا آپ کی زیر ادارت ۱۹۶۰ء میں آغاز ہوا۔ اس مجلہ کے چار نمبر شائع ہوئے۔ ۱۔ شیر ربانی نمبر (۱۵۰ صفحات)۔ ۲۔ امام اعظم نمبر (۲۸۰ صفحات)۔ ۳۔ اولیائے نقشبند نمبر (دو جلدیں صفحات ۱۰۰۸)۔ ۴۔ حضرت مجدد الف ثانی نمبر (۳ جلدیں ۱۱۶۲ صفحات) آج بھی یہ مجلہ اپنی پوری آب و تاب سے جاری و ساری ہے۔ (۱)

اشاعت کتب:

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ نے مندرجہ ذیل کتب کو زیور طبع سے آراستہ کروا کر اندرون ملک اور بیرون ملک بلا معاوضہ تقسیم کروایا۔ (۱) منیۃ المصلی (۲) صدائے حق (۳) آسان اردو عربی گرائمر (۴) مناسک حج (۵) مسلک مجدد (۶) ارشادات مجدد (۷) تتمہ معارج النبوۃ (۸) المکتوبات المنتخبات من المکتوبات امام ربانی مجدد الف ثانی (عربی) (فارسی)

نوٹ: ان نمبروں کی اشاعت میں محترم صوفی غلام سرور مجددی صاحب کا خصوصی کردار ہے۔

Marfat.com

(۹) سرہند شریف (۱۰) مرأة المحققین (۱۱) نعتیہ قصیدہ (حضرت امام اعظم ابوحنیفہ) (۱۲) تائید اہل سنت (رسالہ ردروافض) (۱۳) تنویر حرم (۱۴) مقالات یوم مجدد (۱۵) حضرت مجدد اور ان کے ناقدین (۱۶) خزینہ معرفت (۱۷) جذبۃ الشوقیہ الی الحضرۃ المجددیہ (۱۸) مختصر حالات حضرت شیر ربانی و حضرت ثانی لا ثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ (۱۹) فضائل حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (۲۰) فضائل حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ (۲۱) منبع انوار (۲۲) مدنی تاجدار کا تحفہ نماز (۲۳) سوانح بے بہائے حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ (۲۴) دی نقشبندیز (انگریزی) (۲۵) مناہج السیر ومدارج الخیر

Pathways of the (The Naqshlbandis Mystic Journey And Avenues of Beatitude)

(۲۶) مختصر حالات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ (۲۷) فیضان شیر ربانیؒ۔

حضرت میاں صاحب موصوف نے مندرجہ بالا اشاعتی سلسلہ کے علاوہ درج ذیل کتب کی اشاعت کے لئے شعبہ نشرواشاعت دارالمبلغین حضرت میاں صاحب ”شرقپور شریف کے ساتھ ٹھوس اور عملی تعاون فرمایا۔

(۱) خزینۂ معرفت (۲) تذکرہ حضرت امام اعظمؒ (۳) طریق النجات (۴) خطبات شیر ربانی (۵) رشحات عنبریہ (۶) بزم خیر از زید در جواب بزم جمشید (۷) تاریخ القرآن (۸) حضرت مجدد اینڈ ہز کرٹکس (انگریزی) (۹) ارشادات مجددؒ (۱۰) ماہ وانجم (۱۱) تجلیات امام ربانی (۱۲) حضرت مجدد الف ثانی اور علامہ اقبال (۱۳) المولد والقیام اور متعدد کتب بازار سے خرید کر لائبریوں، علمی اور ادبی حلقوں میں بلامعاوضہ فراہم کیں۔ جن میں خون کے آنسو، تجلیات امام ربانی، رسائل نقشبندیہ پیران

Marfat.com

پیر، مکتوبات امام ربانی، سیرت حضرت مجدد الف ثانی، محبت کی نشانی، میری نماز اور پروفیسر حاکم علی اور تفسیر ضیاء القرآن قابل ذکر ہیں۔ ان عظیم علمی کاوشوں اور نشر و اشاعت کے کام میں صاحب پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی اور صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی صاحب انتہائی خلوص اہمیت اور بڑی جانفشانی سے نہ صرف اس مشن کو پورا کیا بلکہ ہر لحاظ سے معاونت بھی کی۔

تعمیر مساجد:

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ کی زیر سرپرستی پاکستان کے طول عرض میں ۶۲ مساجد کی تعمیر ہوئی ہے جن میں سے مندرجہ ذیل قابل ذکر ہیں، جامع مسجد شیر ربانی وسن پورہ، جامع مسجد غوثیہ شیر ربانی چونگی امر سدھو، جامع مسجد غوث پارک باغبانپورہ لاہور، جامع مسجد قادریہ شیر ربانی نیو مزنگ سمن آباد لاہور، جامع مسجد گیدڑی، جامع مسجد شیر ربانی سلطان ٹاؤن فیصل آباد، جامع مسجد شیر ربانی ملتان، جامع مسجد شیر ربانی گرہ کوڑا، تحصیل نانک ضلع ڈیرہ اسماعیل خاں، جامع مسجد شیر ربانی بھالیہ گجرات، جامع مسجد شیر ربانی ایف۔۹ گرین ایریا اسلام آباد، جامع مسجد شیر ربانی پشاور، جامع مسجد گیائیں گوجراں، کوٹلی آزاد کشمیر، جامع مسجد شیر ربانی الامین پلازہ صدر راولپنڈی، اور جامع مسجد شیر ربانی سمندری ضلع فیصل آباد۔

مخدومی حضرت صاحبزادہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے خصوصی سعادتوں سے نوازا ہے۔ آپ عالمی مبلغ اسلام، بانی تحریک مجدد الف ثانی، دارالمبلغین حضرت میاں صاحب" شرقپور شریف کے مہتمم، جامعہ شیر ربانی برائے طالبات کے منتظم اور ماہنامہ نور اسلام کے مدیر اعلیٰ ہیں۔ اعلیٰ حضرت شیر ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی یاد میں ان سے منسوب مساجد کی تعمیر، محافل میلاد کا انعقاد، دینی تقریبات اور کتب دینیہ کی اشاعت

Marfat.com

آپ کے محبوب مشاغل ہیں۔ تحفظ ناموس رسالت اور مسلک حقہ اہل سنت و جماعت کی ترویج آپ کا مشن ہے۔ اندرون ملک اور بیرون ملک تبلیغی سرگرمیاں پورا برس ہی جاری رہتی ہیں۔ اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے برادر حقیقی و سجادہ نشین قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین پیر طریقت رہبر شریعت حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی عظمتوں اور کارہائے نمایاں سے عوام الناس کو روشناس کرانے کے لیے بھی آپ نے بھرپور کردار ادا کیا ہے۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی نے اپنا ذخیرہ کتب بطور عطیہ پنجاب یونیوٹی لائبریری کو ۹ راگست ۲۰۰۱ء بروز جمعرات کو دے دیا ہے یہ ذخیرہ ۵۲۵۰ کتب پر مشتمل ہے (بشمول جلدیں و نسخے) ۴۷۴۷ کتابوں کے اندراجات فہرست میں شامل ہیں۔ ۵۰۳ کتابیں وہ ہیں جو ذخیرے سے موضوع وار درجہ بندی کرتے وقت الگ کی گئیں اور وقت کی کمی کی وجہ سے ان کو فہرست سازی کے عمل میں شامل نہ کیا جاسکا۔ ذخیرہ میں مخطوطات کی تعداد ۵۱ ہے۔

حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ نے تبلیغ دین کے سلسلہ میں متعدد اسلامی وغیر اسلامی ممالک کا سفر کیا ان میں سعودی عرب، افغانستان ایران، عراق، ازبکستان، شام، بیت المقدس (۱۹۶۷ سے قبل تشریف لے گئے) اردن ترکی (آپ نے چار دفعہ سفر کیا) کویت، دبئی، انڈیا، بلجیم، ہالینڈ، پیرس اور مصر تشریف لے گئے، ان ممالک سے تبلیغی لٹریچر خریدتے اور پاکستان لے آتے۔ اس وجہ سے آپ کے ذخیرہ کتب میں کثیر تعداد میں ایسی کتابیں موجود ہیں جو مندرجہ بالا ممالک کی چھپی ہوئی ہیں۔

فہرست ذخیرہ کتب صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی مخزونہ

Marfat.com

پنجاب یونیورسٹی لاہور مرتبہ سید جمیل احمد رضوی و معروف احمد شرقپوری زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہے۔ یہ فہرست ۵۲۷ صفحات پر مشتمل ہے۔

اولادِ امجاد:

فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری مدظلہ العالی کے تین صاحبزادے حضرت میاں خلیل احمد شرقپوری، حضرت میاں سعید احمد شرقپوری اور حضرت صاحبزادہ میاں جلیل احمد شرقپوری اور ایک صاحبزادی ہے۔

آپ اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ عالیہ کے سجادہ نشین ہیں۔ آج کل آپ کی طبیعت بہت علیل ہے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے طفیل آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

طالب دعا

غلام سرور

Marfat.com

﴿۱۰﴾

قطب العالم حضرت صاجزادہ محمد عمر بیر بلوی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت باسعادت:

حضرت قطب العالم صاجزادہ محمد عمر بیر بلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت باسعادت ذی الحجہ ۱۳۰۵ھ بمطابق ۱۸۸۶ء بیر بل شریف ضلع سرگودھا میں ہوئی۔

تعلیم:

آپ نے قرآن حکیم حفظ و ناظرہ پڑھا اور درس نظامی کی تعلیم اپنے جدامجد حضرت غلام مرتضٰی بیر بلوی رحمۃ اللہ علیہ کے قائم کردہ مدرسہ واقع بیر بل شریف سے حاصل کی اورنٹیل کالج لاہور سے مولوی فاضل، منشی فاضل اور ادیب فاضل کے اعلی امتحانات پاس کیے۔انگریزی تعلیم کے حصول کے لئے آپ نے کچھ عرصہ دہلی میں گزارا

اساتذہ:

مولانا عبداللہ ٹونکی مرحوم، مولانا حافظ نذیر احمد جیسے منطقی ادیب اور فخر العلماء مولانا کفایت اللہ جیسے محدث اور اکثر علوم شرقیہ کے پروفیسرز آپ کے اساتذہ میں شامل ہیں۔اور ترجمۃ القرآن کی تعلیم مولانا حاجی احمد علی (لاہوری) سے حاصل کی۔

بیعت:

جس قدر استعداد بلند تھی اسی قدر بلند مرتبہ اور عالی درجہ مرشد قبلہ و کعبہ اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سے شرف بیعت ہوئی۔

Marfat.com

تلقین طریقہ اور اجازت:

اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کو ان الفاظ میں تلقین طریقہ فرمائی۔ اسم ذات اللہ ہو یک دم دو اسم الگ الگ پڑھنے کو ارشاد فرمایا۔ الم نشرح ۸۱ بار، اوراد فتحیہ صبح ایک بار اور سورۃ فاتحہ ۹۱ مرتبہ، سورۃ حشر کی آخری تین آیات بعد مغرب سات بار اور درود شریف خضری بعد تہجد بطور وظیفہ ۵۰۰ بار پڑھنے کے لئے فرمایا۔

حضرت میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تم ہاتھ پکڑ کر جو طالب آئے اسے بیعت کر لیا کرو۔ پھر فرمایا صفاتی نام میں بڑی برکت ہے۔ جو کوئی پوچھے یا رحیم یا کریم بتلایا کرو، یہ میری طرف سے نہ سمجھنا اور آپ نے فرمایا اپنے والد صاحب اور جد امجد صاحب کو اپنا پیشوا خیال کرنا جو کچھ حضرت صاحبؒ کیا کرتے تھے وہی کرتے رہنا۔ اس میں سب کچھ حاصل ہو جائے گا"

تبلیغ:

طریقت کی دنیا میں خلافت یا مسند ارشاد کے منصب کا اصل مقصد تبلیغ دین ہے۔ ایک مناسب عرصے تک روحانی تربیت حاصل کرنے کے بعد یہ منصب عطا ہوتا ہے۔ اس منصب پر فائز ہونے والے سے متعلق اس بات کی تصدیق ہوتی ہے کہ اس نے وہ تمام منازل طے کر لیے ہیں جو ایک سالک کے لیے ضروری ہیں نیز اب وہ اس قابل ہو گیا ہے کہ اگر کوئی بھولا بھٹکا انسان اس سے راہنمائی حاصل کرنا چاہے تو یہ اسے منزل مقصود تک پہنچا سکتا ہے گویا یہ منصب روحانیت کی تکمیل کی سند کی مانند ہے۔ جو عام مکاتب اور مدارس کے اسناد سے بدرجہا اعلیٰ بھی ہے اور دشوار تر بھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دوسری اسناد قال کی ہیں تو یہ حال کی ہے، وہ گفتار کی ہیں تو یہ کردار کی، وہ خبر کی ہیں تو یہ نظر کی، ان کا تعلق ظاہر

Marfat.com

سے ہے تو اس کا باطن سے ہے۔ سو جو فرق قال و حال، گفتار و کردار، خبر و نظر، اور ظاہر و باطن میں ہے وہی فرق ظاہری منصب اور باطنی خلافت میں ہے اور اس پر طرہ یہ کہ یہ ایک ایسی دولت ہے جو ہر کسی کے نصیب میں نہیں۔

عمل اور کردار کے ارفع مقام پر فائز ہونے والے ہی تبلیغ دین کے فریضہ کو کما حقہ سرانجام دے سکتے ہیں اور انہی کی تبلیغ اثر انگیز اور اثر پذیر ہوتی ہے۔ دراصل اس منصب کے زیادہ اہل وہ لوگ ہوتے ہیں جو اللہ تبارک تعالیٰ کی محبت سے سرشار ہو کر اور تمام عارضی قوتوں سے بے نیاز ہو کر اور شہنشاہ حقیقی کے فقیر بن کر نہایت اخلاص سے اس فریضہ کو سر انجام دیتے ہیں۔ ان لوگوں کے دلوں میں جب اللہ تعالیٰ کی محبت و خوف جلوہ گر ہوتا ہے تو ان کی زبان ہی نہیں ان کی خاموشی بھی مبلغ بن جاتی ہے۔ لہٰذا عمل، اخلاص اور خوف خدا نہ ہو تو تبلیغ بے اثر نہ ہو گی تو کیا ہو گا۔ ایسی صفات کا حامل انسان ہی فطری طریق تبلیغ کو سامنے رکھتا ہے اہل اللہ خلائق کے محبوب ہوتے ہیں اور ان کی تبلیغ کا طریقہ فطرتی اور قدرتی ہوتا ہے جیسا کہ حضرت موصوف بیربلوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے ''اولیائے کرام مرکز انسانیت ہوتے ہیں تمام انسانیت کی فلاح کے چشمے یہاں سے ابلتے ہیں اور تمام انسانی ہستی اچھی ہو یا بری ان سے فیض یاب ہوتی ہے''۔

آپ کے حلقہ اثر میں ایک طبقہ نہایت اعلیٰ تعلیم یافتہ جن میں پی۔ ایچ۔ ڈی پوسٹ گریجویٹ، ملازم پیشہ اور تاجر افراد شامل تھے۔ دوسرا طبقہ علماء، حفاظ، خطباء اور اساتذہ پر مشتمل تھا۔ مردوں اور عورتوں کی کثیر تعداد جن کا تعلق دیہات سے تھا، آپ کی محبت سے سرشار، اپنے دینی اور دنیاوی مسائل میں آپ کی راہنمائی کے طالب دیوانہ وار بیربل شریف آتے تھے۔ بے نور، بے آسرا، بے روزگاری، گھریلو پریشانیوں میں گھرے ہوئے لوگ، غربت اور بیماریوں سے تنگ، اپنے دکھوں کا مداوا ڈھونڈنے کے لیے آپ کی

در دولت پر حاضر ہوتے۔ آس پاس کے علاقوں کے معززین، روساء، علماء اور سجادہ نشین حضرات جن میں اکثر کا براہ راست آپ سے بیعت کا سلسلہ نہ تھا لیکن آپ کے خاندان سے دیرینہ تعلقات اور آپ کی سحر انگیز شخصیت آپ کے اخلاقی محاسن اور آپ کی لجپال تعلق داری کے اسیر تھے۔ وہ لوگ اکثر و بیشتر اپنے خاندانی معاملات میں مشاورت، معاشرتی مسائل میں راہنمائی یا محض زیارت کی خاطر حاضر خدمت ہوتے تھے۔ ان لوگوں کے معاملات دلچسپی اور فکر مندی سے ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے اہلِ وہ ایک ایسے کنبے کی مانند ہیں جن کے سربراہ حضرت صاحبزادہ محمد عمر بیربلویؒ ہیں۔

گویا کہ آپ نے ہر طبقہ زندگی سے تعلق رکھنے والوں کو ان کی استعداد کے مطابق تبلیغ فرمائی آپ کے فیوض و برکات سے ایک زمانہ سیراب ہوا۔

تصوف اسلام کے دفاع کی تحریک کا آغاز:

بعض لوگ اپنی علمی اور دینی تحریکوں کو کامیاب بنانے کے لئے اقدار تصوف پر اعتراض اور شبہات پیدا کر رہے ہیں تو اس کے تدارک کئے لیے آپ نے اپنے ہمعصر بزرگوں اور علماء کرام کے ساتھ گفت وشنید کی۔ اس کے نتیجے میں جو تاثرات آپ کے ذہن میں مرتب ہوئے ان کا تقاضا تھا کہ اقدار تصوف کے بارے میں عام علمی دنیا میں پیدا کئے شبہات کا ازالہ کیا جائے۔ چنانچہ آپ نے تصوف اسلام کے بارے میں لکھنا شروع کیا۔ اس سلسلے میں آپ کی تحریروں کا بنیادی مقصد یہ ثابت کرنا تھا کہ ''تصوف اسلام حال وقال کے مجموعے کا نام ہے، اور یہ کہ تصوف روح اسلام ہے، اور اس کی بنیاد قرآن وسنت کے سوا کچھ نہیں، اور یہ کہ اس کی زندگی اسلام کی زندگی ہے، اور اس کی موت اسلام کی موت ہے۔ کیونکہ کوئی جسم بلا جان زندہ نہیں رہ سکتا'' (۱)

---

(۱) ''تصوف اور اس کی بنیادیں'' کے عنوان سے آپ کا ایک مضمون جہان امام ربانی جلد اول میں شامل ہے۔

Marfat.com

خانقاہی تصوف:

خلوت پسندی اور دنیا فانی کے تصور پر جو تنقید ہو رہی ہے اس کا توڑ مادی دنیا کے سامنے پیش کرنا بڑا اجرأت مندانہ قدم تھا۔ حقیقی تصوف کا دفاع کوئی آسان کام نہ تھا اس سلسلے میں حضرت قبلہ پیر بلویؒ کی پہلی تصنیف سامنے آئی اس کا عنوان ''قرآنی نظریہ حیات'' تھا۔ اس کتاب کے مندرجات اور بعد میں لکھی جانے والی تحریروں میں آپ نے اپنا وہی مقصد سامنے رکھا ہے جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ آپ نے تصوف اسلام کو عین اسلام ثابت کرنے کے لیے مختلف انداز میں بہت کچھ لکھا۔ آپ کی تحریروں کو تصوف اسلام کے ادب میں مدت کے بعد منفرد اور عظیم اضافہ سمجھا گیا ہے۔

حضرت صاحبزادہ موصوف کی معرکہ آراء تصنیف ''انقلاب الحقیقت'' ہے جسے نہ تو سوانح حیات کہا جا سکتا ہے اور نہ ہی آپ بیتی؟ بلکہ یہ ان دونوں اصناف کا ایک حسین امتزاج ہے۔ جس کی مثال نہیں ملتی۔ مزید یہ کہ اپنی حلاوت اور اثر انگیزی کے لحاظ سے بے نظیر دستور تصوف ہے۔ جس سے ہر رہرو منزل کو رہنمائی مل سکتی ہے بلکہ اہل علم وفن کے نزدیک تصوف کے حقائق و معارف اور ان کی وضاحت وتشریح کے لیے مکتوبات حضرت مجدد الف ثانیؒ کے بعد حضرت قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کی تحریریں پیش کی جا سکتی ہیں۔

ادارہ تصوف کا قیام اور ماہنامہ ''سلسبیل''

حضرت صاحبزادہ محمد عمر صاحب بیر بلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خیالات کی وسیع تر اشاعت اور تصوف اسلام کے دفاع اور وکالت کے لیے اور مؤثر ذریعہ اظہار کو بروے کار لانے کے لیے اپنے احباب کے ساتھ مشورہ کے بعد ادارہ تصوف کے قیام اور اس کے

Marfat.com

تحت ایک ایسے مجلّہ کے اجراء کا فیصلہ کیا گیا جو تصوف اسلام کا علمبردار ہو۔ نیز اس ادارہ کے تحت تصوف کے موضوع پر دیگر اہم کتب کی اشاعت کا بھی فیصلہ کیا گیا۔

ادارہ تصوف کا قیام اور سلسبیل کا اجراء اکتوبر ۱۹۶۲ء میں عمل میں آیا ابتداً مجلّہ سہ ماہی رکھا گیا اور اس کے ۵ شمارے سہ ماہی شائع ہوئے۔ جولائی ۱۹۶۴ء میں اسے ماہنامہ کر دیا گیا۔

تصانیف

(۱) انقلاب الحقیقت (۲) زنبیل عمر (۳) طریقت کی حقیقت (۴) قرآنی نظریہ حیات (۵) سلوک اور مقصد سلوک (۶) صراط مستقیم (۷) الھویٰ (۸) حالات حضرت خواجہ غلام مرتضیٰؒ (۹) تقاریظ (ان میں اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی سوانح حیات ''خزینہ معرفت'' حضرت محبوب عالم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سید الشریف کی سوانح حیات ''ذکر محبوب'' حضرت حاجی فضل احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سیرت کی کتاب ''انوار الھدیٰ'' شامل ہیں) (۱۰) مکتوبات (۱۱) نایاب کتاب (حضرت صاحبزادہ محبوب الرسول اللّٰہیؒ ایک اور کتاب کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں ''تحفہ اثنا عشریہ'' کے بعد آپ نے اپنے مخصوص انداز میں شیعہ پر محققانہ کتاب لکھی'' ایسی مفید کتاب ابھی تک غیر مطبوعہ ہے۔)

آپ مضامین، مقالات اور مکتوبات وغیرہ کی صورت میں متعدد موتی چھوڑ گئے ہیں جن کی آب و تاب وقتی نہیں بلکہ لازوال ہے، پھر خوبی یہ ہے کہ ان کی تحریریں عام فہم بھی ہیں، ایک متوسط قابلیت کا انسان بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے محض تھوڑا سا غور و فکر درکار ہے۔

Marfat.com

اولاد:

آپ کے تین صاحبزادے (۱) حضرت صاحبزادہ سعید احمد (۲) حضرت صاحبزادہ بشیر احمد (۳) حضرت صاحبزادہ خالد سیف اللہ اور دو بیٹیاں ہیں۔

وصال

محبت کا مجسمہ، الفت کا پیکر، تسکین وطمانیت کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر، رحمت و شفقت کا بے مثال آفتاب، ۲۶ اگست ۱۹۶۷ء بمطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ کو ایک بجے سروسز ہسپتال لاہور میں داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

Marfat.com

﴿ ۱۱ ﴾

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلویؒ

الازہری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت

شیخ الاسلام حضرت ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت خانقاہ حضرت شاہ غلام علی دہلوی میں بتاریخ ۱۳ نومبر ۱۹۰۶ء بمطابق سہ شنبہ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ کو ہوئی۔ آپ کے والد محترم حضرت محی الدین عبداللہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کا نام زید رکھا۔

حصول تعلیم

حضرت مولانا ابوالحسن زید فاروقی نقشبندی مجددیؒ نے حضرت مولانا محمد عمر اور حضرت ملا احسان اللہ صاحبان سے ابتدائی تعلیم کافیہ تک حاصل کی۔ رقعات عالمگیری کا کچھ حصہ حضرت شاہ ابوالخیر دہلویؒ سے پڑھا۔ حضرت شاہ ابوالخیر دہلویؒ نے آپ کو ۱۳۳۹ھ میں مدرسہ مولوی عبدالرب دھلی داخل کیا۔ حضرت مولانا عبدالوہاب، حضرت مفتی اعظم ہند حکیم محمد مظہر اللہ دہلوی اور حضرت مولانا محبوب الٰہی صاحبان سے علوم متفرقہ کی کتابیں پڑھیں۔ حضرت مولانا محمد شفیع اور حضرت مولانا ابوالعلی میرٹھی کے حلقہ میں دورہ حدیث کیا۔ جامع ترمذی سنن ابوداؤد اور نسائی مولانا محمد شفیع اور صحیح بخاری، صحیح مسلم اور سنن ابن ماجہ حضرت مولانا عبدالعلی میرٹھی سے پڑھیں۔

اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لیے ۱۱/اپریل ۱۹۳۱ء کو بمبئی اور ۲۱/اپریل ۱۹۳۱ء کو فورٹ سعید سمندری جہاز سے مصر روانہ ہوئے اور ۱۲۔ ذی الحج/یکم مئی ۱۹۳۱ء کو مصر پہنچے۔

Marfat.com

جامعہ ازہر مصر میں علامہ یوسف دیجوی شافعی، شیخ علی شایب شافعی اور حضرت علامہ شیخ محمد نجیث المطیعی الحنفیؒ سے صحیح بخاری شریف، ابن عقیل اور حدیث مسلسل بالاولیہ پڑھی۔
حضرت علامہ شیخ محمد نجیث المطیعی الحنفی نے اپنے قلمی اجازت نامہ کی نقل اپنے دستخطوں پر مہر ثبت کرنے کے بعد ۲۲ نومبر ۱۹۳۴ء کو عطا فرمائی اور آپ نے ۲۰ صفر ۱۳۵۱ھ کو شیخ محمد حبیب اللہ بن شیخ عبداللہؒ سے حدیث مسلسل بالاولیہ سنی اور اجازت عامہ حاصل کی ۱۴ر ذیقعدہ ۱۳۵۱ھ کو آپ نے محدث السید محمد عبدالحیٔ الکتانی المغربی الفاسی چند روز کے لیے مصر میں ٹھہرے تھے ان سے وقت لیا اور ملاقات کی جب آپ ملاقات کے لئے حضرت شیخ کی خدمت میں تشریف لے گئے تو وہ استقبال کے لیے کھڑے ہوئے اور فوراً بیٹھ کر حدیث مسلسل مع سند کے روایت کی۔ حضرت ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ نے وہ سند بیان کی جو آپ کو اپنے والد سے اور ان کو شاہ عبدالغنی مجددی سے پہنچی تھی پھر علماء ازہر سے جو حضرت محدث غرب السید محمد عبدالحی الکتانی المغربی الباسیؒ کی ملاقات کے لئے گئے ہوئے تھے، سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا ''کہ اللہ تبارک تعالیٰ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانتوں کو ان کے اصحاب کے سپرد کرو یہ آپ سب گواہ رہیں کہ میں آج امانت ان کے اصحاب کو دے رہا ہوں۔ میرے والد نے ان کے دادا کے چچا سے اجازت حاصل کی تھی اور میں ان کے بھائی کی اولاد کو اجازت دے رہا ہوں'' یہ الفاظ کہتے ہوئے انہوں نے اجازت نامہ حضرت ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کو دیا اور اسی سال دمشق وشام کے محدث شہیر شیخ بدرالدین سے حدیث شریف کا اجازت نامہ حاصل کیا۔ ۱۳ محرم ۱۳۵۲ھ کو مکہ مکرمہ میں حضرت شیخ ابو الفیض ابوالاسعاد عبدالستار صدیقی فرزند مولوی عبدالوہاب دہلوی ثم المکی سے مسلسلات سنی اور ان کے دست مبارک کا لکھا ہوا مبارک نامہ حاصل کیا۔ ۲۷ محرم ۱۳۵۲ھ کو آپ نے مجاہد کبیر السید احمد الشریف السنوسی سے حدیث الرحمۃ المسلسل بالاولیہ اور بقیہ مسلسلات

Marfat.com

روایت کرنے کا قلمی اجازت نامہ جن پر ان کے دستخط اور مہر ثبت تھی، حاصل کیا۔ نومبر ۱۹۳۵ء میں آپ نے جامعہ ازہر مصر سے درجہ ''عالیہ'' کے امتحان میں کامیابی حاصل کی۔ امتحان سے فارغ ہونے کے بعد علماء مصر نے آپ سے دریافت کیا کہ جامعہ ازہر میں تمہاری آمد کا کیا مقصد ہے کیا کسی ادارہ نے آپ کو بھیجا ہے یا تمہارا ارادہ کہیں ملازمت کا ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ نہ کسی ادارہ نے بھیجا ہے اور نہ ملازمت کا ارادہ ہے حلاوت علم کھینچ کر لائی ہے اور ان شاء اللہ کتابوں کے مطالعہ میں یہاں سے جا کر عمر گزرے گی۔ آپ کا قیام مصر میں ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ بمطابق ۲۲/دسمبر ۱۹۳۵ء تک رہا مصر سے واپسی پر آپ نے حضرت مولانا عبداللطیف رحمۃ اللہ علیہ گڑھی سے سند حدیث حاصل کی۔ حضرت مولانا فضل الرحمٰن اور حضرت مفتی عبداللطیف ان دو حضرات کے واسطے سے آپ کا سلسلہ حدیث حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی تک پہنچتا ہے۔

سلسلہ بیعت:

شیخ الاسلام ابوالحسن زید فاروقی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۱ سال کی عمر اوائل جمادی الاول ۱۳۳۵ھ میں حضرت محی الدین عبداللہ ابوالخیر فاروقی رحمۃ اللہ علیہ سے دہلی ریلوے سٹیشن پر بیعت کی۔

زیارت مقامات مقدسہ:

حضرت ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلوی الازہری رحمۃ اللہ علیہ کو اولیائے کرام سے بے پناہ عقیدت ومحبت تھی۔ مصر سے واپسی پر آپ ۲۳ دسمبر ۱۹۳۵ء بمطابق ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ بیت المقدس پہنچے اور اپنے رفیق درس شیخ اسعد الامام الحسینی کے ساتھ صخرۃ اللہ اور جامع عمر گئے۔ عصر کے وقت حضرت سیدنا داؤد علیہ السلام کی زیارت کی ۲۸ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ بمطابق ۲۴ دسمبر ۱۹۳۵ء کو آپ خلیل الرحمٰن تشریف لے گئے اور وہاں

Marfat.com

حضرات انبیاء علیہم السلام کی زیارت کی اور پھر حضرت زکریا علیہ السلام کے مزار مقدس پر حاضری دی۔ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ بمطابق ۲۵ دسمبر ۱۹۳۵ء کو کنیسہ قیامہ کے سامنے اس چھوٹی مسجد کی زیارت کی جو اس مقام پر بنائی گئی ہے جہاں حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نماز ادا کی تھی اور پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے ولادت بیت اللحم کو آپ نے دیکھا اور مسجد عمر میں نماز عصر کی امامت فرمائی اور بیت المقدس میں مولانا محمد علی جوہر کے مزار پر فاتحہ خوانی کی یکم شوال ۱۳۵۴ھ بروز جمعۃ المبارک، بمطابق ۲۷ دسمبر ۱۹۳۵ء کو آپ نے جامع مسجد اموی میں نماز عید ادا کی۔ جامع مسجد اموی میں حضرت یحیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک ہے اور مسجد کے صحن کے متصل حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سر مبارک کی قبر بتائی جاتی ہے۔ اسی روز آپ نے شیخ اکبر محی الدین ابن عربی اور حضرت شیخ عبدالغنی نابلسی قدس اللہ اسرارھما کے مزارات مقدسہ پر حاضری دی۔ ۹ شوال ۱۳۵۴ھ بمطابق ۴ جنوری ۱۹۳۶ء کو کرخ میں مزارات مقدسہ کی زیارت سے مشرف ہوئے اور اس کے بعد نجف اشرف اور کربلا معلیٰ میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزارات مقدسہ کی زیارت کے لیے حاضر ہوئے۔ ۱۱ شوال ۱۳۵۴ھ بمطابق ۶ جنوری ۱۹۳۶ء کو آپ اعظمیہ گئے وہاں امام الائمہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار مبارک پر حاضر ہوئے۔ اعظمیہ سے آپ حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مقدسہ کی حاضری کے لیے گئے۔ ۱۳۔ شوال ۱۳۵۴ھ بمطابق ۸ جنوری ۱۹۳۶ء کو آپ مدائن میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت خدیجہ بن الیمانی اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے مزارات مقدسہ پر حاضری دی۔ ۱۶ شوال ۱۳۵۴ھ بمطابق ۱۱ جنوری ۱۹۳۶ء کو آپ حضرت امام حسن بصریؒ حضرت ابن سیرین اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے مزارات پر حاضر ہوئے۔

Marfat.com

ذوق سخن:

شیخ الاسلام والمسلمین حضرت ابوالحسن زید فاروقی نقشبندی مجددیؒ شریعت اور طریقت کے سرتاج، دین و مذہب کے ماہر، علم حدیث کے کامل اور علم قرآن کے فاضل ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے سخن شناس اور عظیم سخن ور تھے۔ آپ اردو، عربی اور فارسی تینوں زبانوں میں طبع آزمائی فرماتے تھے، کلام میں کہیں بھی آورد نہیں آمد ہی آمد ہے، چاہے کلام عربی ہو چاہے فارسی چاہے اردو تلمیذ الرحمانی کی شان جھلکتی ہے۔

آپ کا شجرہ نسب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امیر المومنین سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملتا ہے۔ ان جملہ فضیلتوں کے ساتھ ان کی یہ نسبت فضیلت نہایت اہم اور نادر ہے کہ آپ فاروقی مجددی ہیں اور ان کی رگوں میں مورث اعلیٰ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرح خون فاروقی گردش کرتا ہے اور جب کسی کی کوئی خلاف شرع بات ان کے سامنے آتی تھی تو ان کی رگ فاروقی حرکت میں آجاتی تھی۔ مثال کے طور پر ایک مرتبہ آپ ایبٹ روڈ لاہور میں نواب لائق احمد خان انصاری کے گھر میں جلوہ افروز تھے محفل لگی ہوئی تھی، کچھ معتقدین اور علماء کرام تشریف فرما تھے۔ آپ کے ایک خادم باہر سے حاضر ہوئے اور انہوں نے کہا ''السلام علیکم'' آپ محو گفتگو تھے جواب نہ دیا اور گفتگو ختم کرنے کے بعد اس شخص کو آگے بلایا اور فرمایا'' کیا آپ کو آداب مجلس نہیں آتے میں نبی کریم ﷺ کی حدیث بیان کر رہا تھا اور آپ کہتے ہیں ''السلام علیکم'' میں حضور نبی کریم ﷺ کی حدیث مبارکہ کو چھوڑ کر آپ کے سلام کا جواب دیتا تو کیا مسلمان رہ سکتا تھا۔ اس کا مطلب یہ ہوتا کہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حدیث مبارکہ سے آپ کی بات کو ترجیح دیتا'' آپ نے اس شخص کو سرزنش کرتے ہوئے فرمایا'' کہ آئندہ جب مجلس میں آؤ، بات ہو رہی ہو تو خاموشی سے جہاں جگہ ملے بیٹھ جاؤ اگر آپ نے آئندہ ایسا کیا تو آپ کو یہاں سے نکال دوں گا''۔

Marfat.com

لاہور سے رابطہ:

حضرت ابوالحسن زید فاروقی مجددیؒ سب سے پہلے اپنے والد گرامی حضرت شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ اور اپنے دونوں بھائیوں کے ہمراہ اکتوبر ۱۹۲۰ء کو لاہور تشریف لائے۔ اور آپ نے حضرت شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ کی معیت میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ مجاز اور ان کے صاحبزادوں (حضرت خواجہ محمد سعید اور حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی) کے استاد حضرت ملا طاہر لاہوریؒ المعروف حضرت شیخ طاہر بندگیؒ کے مزار واقع قبرستان میانی صاحب مزنگ لاہور پر حاضری دی۔ اس وقت اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوریؒ سے عبدالعزیز کے مکان واقع یکی دروازہ لاہور میں دو دفعہ حضرت شاہ ابوالخیرؒ اور آپ کی ملاقات ہوئی۔ اور حضرت شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ''کہ میاں شیر محمدؒ پنجاب کے شیر ہیں'' لاہور میں علماء کرام مشائخ عظام، پروفیسرز، دانشوروں اور ریسرچ سکالرز آپ کی خدمت میں نواب لائق احمد خان انصاری کے گھر واقع ایبٹ روڈ میں حاضر ہوتے اور آپ کی علمی اور تحقیقی گفتگو سے مستفیض ہوتے۔ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری، حکیم محمد موسیٰ امرتسری، پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، پروفیسر محمد اقبال مجددی صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی، سردار علی احمد خان، علامہ عبدالحکیم شرف قادری اور حضرت علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی وغیرہ کے ملاقاتی حضرات میں نام سرفہرست ہیں۔

تصانیف وتالیفات

(۱) الاسانید العالیہ مع صور الشہادۃ (عربی غیر مطبوعہ)

(۲) بزم خیر از زید در جواب بزم جمشید

(۳) مجموعہ خیر البیان

Marfat.com

(۴) مناہج السیر ومدارج الخیر (فارسی)

(۵) الخیر المزید فی اعراب الامیۃ وکھ التوحید (عربی غیر مطبوعہ)

(۶) تقویم خیری

(۷) رسالہ خیر المقال فی رویت الہلال

(۸) ماذا قال الائمۃ فی ابن تیمیہ

(۹) القول السنی فی الذب عن شیخ عبدالغنی

(۱۰) الحجہ فی مسئلۃ اللحیۃ والقبضہ (فارسی)

(۱۱) مسئلہ ضبط ولادت

(۱۲) بلغ الالباء فی السلام علی الانبیاء والرضا عن الاولیاء (اردو، فارسی)

(۱۳) رسالہ وحدت الوجود

(۱۴) الدبقات من الطبقات (عربی غیر مطبوعہ)

(۱۵) مقامات خیر

(۱۶) حضرت مجدد اور ان کے ناقدین

(۱۷) سوانح بے بہائے امام اعظم ابوحنیفہ

(۱۸) علامہ ابن تیمیہ اور ان کے ہم عصر علماء

(۱۹) مولانا اسماعیل دہلوی اور تقویت الایمان

(۲۰) مقامات اخیار

(۲۱) تبلیغی جماعت کی حقیقت

(۲۲) رسالہ سماع وغناء

(۲۳) سی وسہ آیات

Marfat.com

آپ نے تین مرتبہ حج کی سعادت حاصل کی۔ پہلی مرتبہ ۱۳۴۶ھ میں حج کیا، دوسری مرتبہ ۱۹۳۲ء اور تیسری مرتبہ ۱۹۶۷ء میں حج کی سعادت حاصل کی۔

اولاد امجاد

حضرت ابوالحسن زید فاروقی مجددیؒ کی اولاد امجاد میں تین بیٹے اور چھ بیٹیاں تھیں جن کے اسمائے گرامی یہ ہیں ۔ (۱) ابوالفضل محمد (۲) ابوتراب حامد (۳) ابوالخیر احمد (۴) صفیہ (۵) سنیہ (۶) نقیہ (۷) عطیہ (۸) زکیہ (۹) خیریہ

وصال

آپ کا وصال ۱۷/جمادی الثانی ۱۴۱۴ھ بمطابق ۲/دسمبر ۱۹۹۳ء بروز جمعرات کو ہوا اور آپ کو خانقاہ ارشاد پناہ میں حضرات اربعہ حضرت مظہر جان جاناں شہیدؒ، حضرت شاہ غلام علی دہلویؒ، حضرت شاہ ابوسعیدؒ اور شاہ ابوالخیرؒ کے حجر کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

Marfat.com

﴿ ۱۲ ﴾

حضرت علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری ۷ر جنوری ۱۹۳۵ء کوشاہجہان پور نامی گاؤں میں پیدا ہوئے۔ شاہجہان پور، دہلی (بھارت) شہر کے جنوب مغرب میں بیس میل کے فاصلے پر دریائے جمنا کے مغربی کنارے پر واقع ہے آپ ایک کھاتے پیتے راجپوت گھرانے سے تعلق رکھتے تھے آپ کے والد صاجب کا اسم مبارک چوہدری عاشق علی خان تھا۔ موصوف مولداً شاہجہانپوری نسلاً راجپوت، مسلکاً سنی حنفی اور مشرباً نقشبندی مجددی تھے اور آپ کا تخلص اختر تھا۔ آپ نے میٹرک کا امتحان ۱۹۵۳ء میں اٹھارہ سال کی عمر میں پاس کیا۔

سلسلہ بیعت:

حضرت علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری نے ۱۹۶۶ء میں مفتی اعظم، حضرت شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ ۱۳۸۶ھ/۱۹۶۶ء سے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں شرف بیعت حاصل کیا۔ آپ کو ۲۹ جمادی الاول ۱۴۰۸ھ بمطابق ۲۔ جنوری ۱۹۸۸ء مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد مظہری دام ظلہ سے سند اجازت وخلافت عطا ہوئی۔

موصوف نے اپریل ۱۹۶۸ء میں مفتی معین الدین نعیمی علیہ الرحمہ (۱۳۹۱ھ/۱۹۷۱ء) کی معرفت مرکزی مجلس لاہور میں بطور جنرل سیکرٹری شمولیت اختیار کی۔ ۱۳ر ستمبر ۱۹۸۵ء میں آپ کی زیر سرپرستی مرکزی مجلس امام اعظم کا قیام عمل میں آیا۔ آپ کے وصال تک اس تبلیغی واشاعتی ادارے نے مختلف موضوعات پر ۵۸ کتب شائع کیں۔

علمی خدمات:

حضرت علامہ عبدالحکیم شاہجہانپوری رحمۃ اللہ علیہ ۸ کتب حدیث کے تراجم کئے جن میں ۵ کتب احادیث مطبوعہ اور ۳ غیر مطبوعہ ہیں۔ مطبوعہ کتب حدیث میں بخاری

Marfat.com

شریف، مشکوٰۃ شریف، ابوداؤد شریف قابل ذکر ہیں۔ کتب حدیث کی مطبوعہ پانچ کتب ساڑھے آٹھ ہزار صفحات پر مشتمل ہیں اور غیر مطبوعہ احادیث کے تقریبا ساڑھے چھ ہزار صفحات ہیں۔ یوں یہ آٹھوں کتب اکیس جلدوں اور پندرہ ہزار صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان تراجم کتب حدیث کو وہ مقبولیت اور پذیرائی حاصل ہوئی کہ برصغیر پاک و ہند میں ان کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ ان تراجم سے پیشتر کتب حدیث کے اردو زبان میں قابل ذکر تراجم نہیں تھے۔ یہ اعزازِ فضیلت و انفرادیت علامہ صاحب موصوف ہی کے مقدر میں تھا۔

حضرت علامہ عبدالحکیم نے اختر شاہجہانپوری تحریر کے ساتھ ساتھ تقریر کے میدان کے بھی شہسوار تھے خصوصی محافل میلاد النبی ﷺ معراج النبی ﷺ اور ماہ شعبان المعظم میں عرس حضرت مفتی اعظم ہند شاہ محمد مظہر اللہ رحمۃ اللہ علیہ پر خصوصی خطاب ہوتا تھا۔ جامعہ غوثیہ مجیدیہ واقع غوثیہ کالونی والٹن روڈ میں جمعۃ المبارک کے خطبات سے خاص وعام کو خوب سیراب فرماتے تھے۔

حضرت علامہ عبدالحکیم اختر شاہجہانپوری رحمۃ اللہ علیہ کے آثار علمیہ میں تراجم احادیث کے علاوہ تصانیف وتراجم مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حقانیت اسلام (۲) اعلیٰ حضرت کا فقہی مقام (۳) تجلیات امام ربانیؒ (۴) حضرت امام اعظم مجدد الف ثانیؒ کی نظر میں (۵) مشعل راہ (۶) اعلیٰ حضرت کی تاریخ گوئی (۷) کلمہ حق (۸) خصائص کنز الایمان (۹) سیرت امام احمد رضا (۱۰) فیضان امام ربانیؒ (۱۱) غائبانہ نماز جنازہ جائز نہیں (۱۲) تسہیل کنز الایمان (۱۳) مقدمہ مسلک امام ربانی مؤلفہ حضرت مولانا محمد سعید احمد نقشبندی۔

Marfat.com

علالت:

یوں تو موصوف نوعمری ہی سے صاحب فراش رہے۔ مگر ۱۹۵۷ء میں تو مسلسل بیس پچیس روز انفلوئنزا کے شکار رہے۔ ۱۲ فروری ۱۹۸۱ء کو یکدم بہت سے مہلک امراض کا حملہ ہوا۔ علامہ صاحب ان امراض کے متحمل نہ ہو سکے اور صحت بالکل خراب ہو گئی ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۰۷ھ/۱۹۸۷ء کو نہ گنگارام ہسپتال لاہور میں داخل ہوئے اور وہاں سے گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں منتقل کر دیئے گئے۔

انتقال پرملال:

۱۳ نومبر ۱۹۹۳ء کو اچانک آپ کی طبیعت خراب ہو گئی۔ گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں داخل کرایا گیا۔ اگلے روز ۲۸ ذی الاول ۱۴۱۴ھ بمطابق ۱۴ نومبر ۱۹۹۳ء کو دن کے ساڑھے گیارہ بجے داعی اجل کو لبیک کہہ گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

نماز جنازہ علامہ صاحب کی وصیت کے مطابق حاجی محمد افضل چغتائی اشرفی مدظلہ العالی نے پڑھائی۔

اولاد امجاد:

آپ کے دو صاحبزادے اور چار صاحبزادیاں ہیں۔ بڑے صاحبزادے کا نام غلام مصطفیٰ خان ہے۔

Marfat.com

﴿ ۱۳ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ حسب الحکم پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی، پروفیسر محمد اقبال مجددی، ڈاکٹر محمد ایوب قادری، ڈاکٹر نسیم، قاضی ظہور احمد اختر، پروفیسر محمد اسلم، ڈاکٹر ظہور احمد اظہر، پروفیسر ڈاکٹر محمد اختر چیمہ اور صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی کا تعارف پیش خدمت ہے۔ محمد عبدالمجید یزدانی، سردار علی قادری اور پروفیسر محمد عارف اطہر کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہوسکا۔ کوشش کروں گا اگر مل گیا تو لکھ کر بھیجدوں گا۔

مندرجہ ذیل کتب ورسائل کے ٹائٹلوں کے عکس بھی پیش خدمت ہیں۔

(۱) رسائل مجددیہ (۲) رسالہ تہلیلیہ (۳) معارف لدنیہ (۴) اثبات النبوۃ (۵) تعلیقات برشرح رباعیات خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ (۶) مبداء ومعاد (۷) مکاشفات عینیہ (۸) The Mujaddid's conception of Tawhid

آپ نے ۱۵؍ جولائی ۲۰۰۲ء کے مکتوبات میں ذکر فرمایا ہے کہ "امام ربانی کانفرنس پر ادارہ مسعودیہ نے کچھ لٹریچر چھاپا تھا ملا یا نہیں" یہ لٹریچر اور رسالہ المظہر مجھے نہیں ملا۔ برائے مہربانی بھیجوادیں۔ جناب پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب سے مکتوب الیہم کے حالات مرتب کرنے کے لیے کہا تو انہوں نے معذرت کی ہے چونکہ وہ مقامات معصومی کے کام میں مصروف ہیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کے اس منصوبہ کو جلد پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین

ایک عدد رسالہ جامع مسجد قادریہ شیر ربانی۔ ایک تنظیم ایک ادارہ اور ڈاکٹر ظہور احمد اظہر صاحب کے Biodata کی ایک کاپی بھی پیش خدمت ہے۔

طالب دعا

غلام سرور

۲۰/۸/۲۰۰۲

﴿ ۱۴ ﴾

مقالہ نگاروں کا تعارف

ازصوفی غلام سرورنقشبندی مجددی

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی یکم ستمبر ۱۹۲۸ کو مشرقی پنجاب کے قصبہ کھیم کرن میں پیدا ہوئے۔آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم اسلامیات، ایم اے عربی اور پی۔ ایچ۔ڈی کی ڈگریاں حاصل کیں اور تقریباً ۳۵ برس تک پنجاب یونیورسٹی لاہور میں درس و تدریس کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔آپ ممتاز ماہر تعلیم ہیں جن کی نگرانی میں دوسو سے زائد ملکی اور غیر ملکی محققین نے ڈاکٹریٹ کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔علماء اکیڈمی اوقاف کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے ریفریشر کورسز میں علماء و مدرسین کی تدریس، جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور میں منعقدہ قاضی کورس کی کلاسوں میں شمولیت کرنے والے قاضیوں کی تربیت و تدریس کے فرائض اور دعوۃ اکیڈمی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد میں تقابل ادیان پر اکثر و بیشتر لیکچر دیتے رہے۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی پنجاب یونیورسٹی لاہور اور جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئرمین نیز جامعہ اسلامیہ بہاولپور میں سیرت چیئر پر بھی فائز رہے۔ادارہ منہاج القرآن لاہور میں بطور رئیس الجامعہ خدمات سرانجام دیں۔آپ نے بہاءالدین زکریا یونیورسٹی ملتان میں اسلامی تعلیمات پر لیکچر اور دیگر جامعات اور مدارس عربیہ میں منعقد ہونے والے سیمیناروں اور محافل میں بھرپور حصہ لیا۔محکمہ اوقاف کے زیر اہتمام منعقدہ علمی مجالس، قومی اور صوبائی کانفرنسوں میں ماہر علم و حکمت کی حیثیت سے مقالات پیش کرتے رہے۔جامع مسجد شیر ربانی وسن پورہ اور جامع مسجد قادریہ شیر ربانی سمن آباد لاہور میں سالہا سال ہفت روزہ درس قرآن حکیم دیتے رہے ہیں۔

Marfat.com

پروفیسر صاحب موصوف ہمدرد کی مجلس شوریٰ کے ممبر ہیں پنجاب پبلک سروس کمیشن میں محکمہ تعلیم کی طرف سے سلیکشن وترقی کے محکمانہ امتحانات میں (تحریری وزبانی) ممتحن کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل اور وفاقی شرعی عدالت کے مشیر ،شاف ٹریننگ کالج اور سول سروسز اکیڈمی میں زیر تربیت افسران کی دینی واخلاقی راہنمائی اور اسلامی انتظامی طرز حکومت کے اصول وضوابط کے حوالے سے تربیت فرمائی۔ اسلامی وغیر اسلامی ممالک مثلاً ایران، سویڈن، ناروے، ڈنمارک کی حکومتوں کی سرکاری دعوتوں پر شرکت فرماتے رہے اور آپ نے مملکت خداداد پاکستان کی بھرپور نمائندگی فرمائی۔ تقابل ادیان اور فقہ میں مہارت کی بنا پر اندرون ملک اور بیرون ملک ایک اتھارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت ثانی لاثانی میاں غلام اللہ شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور عرصہ دراز سے آستانہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ شرقپور شریف کے لئے علمی اور تحقیقی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ آجکل آپ برطانیہ کے شہر مانچسٹر اور بریڈفورڈ میں معروف اسلامی تبلیغی اداروں کے تحت دینی علمی اور تدریسی فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

پروفیسر ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی مندرجہ ذیل کتب و مقالات کے مؤلف ہیں مقالات صدیقی ، تجلیات رسالت، حضور ﷺ بحیثیت مثالی شوہر، رسالتمآب ﷺ کے بارے میں غیر مسلموں کے تأثرات ، شخصیت، عبادات اور معاملات ، چانن تے سویرا (پنجابی تقریراں)، تجلیات ہجویر، مطالعہ ادیان (مقدمہ)، خطبات جمعہ اور تذکرہ حضرت غلام اللہ ثانی لاثانیؒ۔

پروفیسر صاحب موصوف نے پی۔ ایچ۔ ڈی کا مندرجہ ذیل مقالہ لکھا جس کو پنجاب یونیورسٹی لاہور نے شائع کیا۔

Modern Trends in Tafsir Litrature, Miracles

Marfat.com

(۲) پروفیسر محمد اقبال مجددی

پروفیسر محمد اقبال مجددی ۱۵ ستمبر ۱۹۵۰ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم۔ اے۔ تاریخ کیا۔ اور گورنمنٹ سول لائنز کالج لاہور میں بحیثیت ایسوسی ایٹ پروفیسر صدر شعبہ تاریخ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں پروفیسر صاحب موصوف ۱۸ عدد تحقیقی کتب کے مؤلف اور تقریباً ایک ہزار تحقیقی مقالات تحریر کئے ہیں۔ یہ مقالات معارف اعظم گڑھ، برہان دہلی، مجلہ علوم اسلامیہ، علی گڑھ، صحیفہ لاہور، مجلہ تحقیق پنجاب یونیورسٹی لاہور، اورنٹیل کالج میگزین لاہور، بصائر کراچی، العلم کراچی، اردو دائرہ معارف اسلامیہ دانشگاہ پنجاب لاہور، دانشنامہ جہان اسلام تہران، اور دانشنامہ زبان وادبیات فارسی شبہ قارہ تہران نامی رسائل میں شائع ہوئے ہیں۔

پروفیسر محمد اقبال مجددی نے ان دنوں حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی قدس سرہ کے احوال، تعلیمات وافکار پر مشتمل چار ضخیم جلدوں پر محیط ایک کتاب مقامات معصومی تالیف میر صفر احمد معصومی (نواسہ حضرت خواجہ محمد معصومؒ) ایڈٹ کی ہے۔ جو زیر طبع ہے۔(۱) اس کتاب کی جلد اول مقدمہ، جلد دوم اردو ترجمہ، جلد سوم فارسی متن اور جلد چہارم تعلیقات وتوضیحات پر مشتمل ہے۔

---

(۱) یہ کتاب اکتوبر ۲۰۰۴ء میں شائع ہو گئی ہے۔

Marfat.com

(۳)ڈاکٹر محمد ایوب قادری

ڈاکٹر ایوب قادری کی ولادت ۱۹۲۶ء میں بدایوں (بھارت) میں ہوئی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم بدایوں میں پائی۔ ۱۹۵۰ء کو پاکستان آئے۔ مختلف محکموں میں ملازمت کی۔ ۱۹۵۳ء میں اردو کالج کراچی سے منسلک ہو گئے، اس کے ساتھ پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی (Pakistan Historical Society) میں اسسٹنٹ ریسرچ آفیسر تعینات ہوئے۔

پروفیسر صاحب موصوف کا وصال نومبر ۱۹۸۳ء میں کراچی میں ہوا۔ مرحوم کا نام اردو اور تاریخ کی دنیا میں ایک ممتاز محقق کی حیثیت سے لیا جاتا ہے ان کی حسب ذیل تالیفات معروف و متداول ہیں۔

(۱) مولانا فیض احمد بدایونی (۲) مخدوم جہانیاں جہاں گشت بخاری (۳) مولانا محمد احسن نانوتوی (۴) تبلیغی جماعت کا تاریخی جائزہ (۵) ارباب فضل وکمال بریلی (۶) جنگ آزادی ۱۸۵۷ء (شخصیات وواقعات) (۷) غالب اور عصر غالب (۸) تذکرہ علمائے ہند (تحقیق وتعلیق ترجمہ) (۹) ماثر الامراء (تحقیق وتعلیق وترجمہ) (۱۰) فرحۃ الناظرین (تحقیق وتعلیق ترجمہ) (۱۱) سیر العارفین (تحقیق وتعلیق ترجمہ) (۱۲) طبقات اکبری (تحقیق وتعلیق ترجمہ) (۱۳) عہد بنگش کی سیاسی، علمی، ثقافتی تاریخ (۱۴) جنگ نامہ آصف الدولہ (۱۵) علم وعمل وقائع عبدالقادر فانی (۱۶) تاریخ کالا پانی (ترتیب وحواشی ومقدمہ) (۱۷) اردو ادب کے ارتقاء میں علماء کا حصہ (مقالہ برائے پی۔ایچ۔ڈی)

Marfat.com

(۴)ڈاکٹر ا۔د۔نسیم

ڈاکٹر ا۔د۔نسیم کئی کتابوں کے مؤلف ہیں۔اردو زبان و ادب کے استاد رہے ہیں۔ان کی مؤلفہ دو کتابیں خاص طور سے معروف ہیں۔

(۱) اردوئے قدیم اور چشتی صوفیہ۔اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان ۱۹۹۷ء

(۲) بارہویں صدی ہجری میں دلی کا شاعرانہ ماحول، لاہور مغربی پاکستان اردو اکیڈمی، ۱۹۹۹ء

۲۶ جولائی ۲۰۰۲ء بروز جمعۃ المبارک بعد نماز فجر کو آپ کا وصال ہوا اور ساہیوال میں سپرد خاک کیے گئے۔

(۵) قاضی ظہور رحمۃ اللہ علیہ

قاضی ظہور احمد اختر بمقام پھلرون ضلع شیخوپورہ میں پیدا ہوئے۔آپ نے پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ایم۔اے کیا اور محکمہ تعلیم سے وابستہ رہے محکمہ تعلیم کی ملازمت سے چند سال پہلے ریٹائر ہوئے ہیں۔سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ شرقپور شریف سے آپ کا روحانی تعلق ہے اور فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین آستانہ شرقپور شریف کے مرید ہیں۔آپ کی مؤلفہ کتابوں میں آئینہ دیوبند اور آفتاب سرہند (مجددیت و قومیت) قابل ذکر ہیں۔

Marfat.com

(۶) پروفیسر محمد اسلم (وفات ۶/اکتوبر ۱۹۹۸ء)

پروفیسر محمد اسلم مختلف جامعات کے فاضل تھے۔ ان میں پنجاب یونیورسٹی لاہور، مانچسٹر یونیورسٹی، ڈرہم یونیورسٹی اور کیمبرج یونیورسٹی قابل ذکر ہیں۔ موصوف نے مؤخر الذکر تین جامعات میں پی۔ ایچ ڈی۔ کے مقالات داخل کرائے کہیں سے انہیں یہ ڈگری نہ مل سکی بلکہ ایم۔ فل۔ ہی کا درجہ دیا جاتا رہا پروفیسر صاحب موصوف ابتدا میں مختلف کالجوں میں استاد رہے آخر ۲۵ سال شعبہ تاریخ پنجاب یونیورسٹی لاہور میں تاریخ کے استاد کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں اور کچھ عرصہ اس شعبہ کے صدر بھی رہے۔ آپ کی حسب ذیل تالیفات قابل ذکر ہیں۔

(۱) دین الٰہی اور اس کا پس منظر (۲) تاریخی مقالات (۳) سرمایۂ عمر (مجموعہ مقالات (۴) ملفوظاتی ادب کی تاریخی اہمیت (۵) رسالہ صاحبیہ درحالات ملاشاہ بدخشی مؤلفہ جہاں آراء، تحقیق وتعلیق وترجمہ از محمد اسلم (۶)

Muslim Conduct of state by Fazlullah Rezbkan Translated by Muhammad Aslam.

Marfat.com

(۷) پروفیسر ڈاکٹر محمد اختر چیمہ

پروفیسر ڈاکٹر محمد اختر چیمہ ولد حاجی غلام حسین چیمہ فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔ آپ نے بی۔اے تک تعلیم فیصل آباد میں حاصل کی۔اورنٹیل کالج پنجاب یونیورسٹی لاہور سے ۱۹۶۷ء ایم۔اے فارسی اور دانشگاہ تہران جمہوری اسلامی ایران سے ۱۹۷۴ میں پی۔ ایچ۔ڈی (فارسی) کی۔گورنمنٹ کالج جڑانوالہ (فیصل آباد) میں لیکچرار تعینات ہوئے اور ۱۹۷۴ تا ۱۹۸۱ فارسی کے لیکچرار کے طور پر کام کیا ۱۹۸۱ سے گورنمنٹ فیصل آباد میں اسسٹنٹ پروفیسر، ایسوی ایٹ پروفیسر، پروفیسر اور پرنسپل کے عہدوں پر فائز رہے۔ فارسی ادب اور تصوف اسلامی میں تحقیقی کام کیا۔آپ نے شیخ فخر الدین عراقی کے مؤلفہ دو فارسی رسالوں پر تحقیقی کام کیا اور مقام شیخ فخر الدین عراقی در تصوف اسلامی (بزبان فارسی) پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ لکھا ہے اور ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی ہے اردو تصانیف میں (۱) مقالات اختر (۲) دلیل العارفین (فارسی سے اردو ترجمہ) (۳) تعارف مخزن چشت (۴) مناقب الفرید (۵) تجلیات غوثیہ (۶) رقعات مرشدی (اردو ترجمہ از فارسی) قابل ذکر ہیں ڈاکٹر صاحب موصوف نے فارسی میں ۲۵ مقالات تحریر کیے ہیں جو کہ لاہور، کراچی، اسلام آباد، تہران، تبریز اور مشہد سے طبع ہوئے ہیں۔۱۵۴ مقالات و مضامین اردو میں تحریر کیے ہیں جو کہ لاہور، فیصل آباد، اسلام آباد، ملتان، حیدر آباد اور کراچی کے رسائل و جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔آپ نے اردو، علمی، ادبی، تحقیقی فارسی اور اردو کتابوں پر دیباچے اور تبصرے تحریر کیے ہیں۔لاہور اسلام، اور تہران میں منعقدہ علمی اور تحقیقی مقالات سیمیناروں اور کانفرنسوں میں پیش کیے ہیں۔

Marfat.com

(۸) سردار علی احمد خان

سردار علی احمد خان ۱۵ دسمبر ۱۹۲۸ء میں سامانہ (جو پٹیالہ پنجاب سے ۱۸ میل کے فاصلہ پر واقع ہے) میں پیدا ہوئے۔ آپ نے برطانیہ میں کیمبرج اور آکسفورڈ کی یونیورسٹیوں سے ایم۔ اے۔ ایل ایل۔ بی کے امتحانات پاس کئے اور روحانی سلسلہ حضرت بابا روح اللہ قادری اور حضرت معین الدین احمد سے وابستہ ہے۔ اگرچہ آپ سلسلہ چشتیہ قادریہ میں بیعت ہیں لیکن آپ پر سلسلہ نقشبندیہ کا رنگ غالب ہے۔ آپ کے آباء واجداد سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے ارادتمندوں میں سے تھے اور آپ کی اولاد اعلیٰ حضرت شیر ربانی میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کی دعا سے ہوئی۔ اس لیے آپ کو اعلیٰ حضرت شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ سے والہانہ عقیدت ومحبت ہے۔ آپ نہایت بااخلاق، علم دوست اور اولیاء کرام کے سچے خادم ہیں، آپ نے تحریک پاکستان میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں جن کے اعتراف کے طور پر انہیں گولڈ میڈل کے اعزاز سے نوازا گیا۔ سردار صاحب موصوف انجمن زاہرین پاکستان (رجسٹرڈ) لاہور کے صدر ہیں۔ کئی ایک سماجی بہبودی تنظیموں کے منسلک ہیں۔ گارڈن ٹاؤن لاہور میں جامع مسجد اور دو کنال پر مشتمل قبرستان کی انتظام وانصرام کے سلسلہ میں علاقہ بھر میں بنظر قدر دیکھے جاتے ہیں۔ آپ بلند پایہ شاعر بھی ہیں۔ انگریزی، فارسی، اردو، ہندی اور پنجابی میں کہے گئے اشعار کا ایک ضخیم ذخیرہ ابھی زیور طبع سے آراستہ نہیں ہوا۔

سردار علی احمد خان ایک ہمہ صفت شخصیت کے حامل انسان ہیں۔ اپنا علم دوسروں تک پہنچانے کے لئے انہوں نے جتنا بھی کام کیا وہ ناقابل فراموش ہے۔ مؤقر اداروں سے فارغ التحصیل یہ ہستی عربی، اردو، فارسی، پنجابی اور انگریزی پر مکمل و بھرپور دسترس رکھتی ہے۔ مختلف مذہبی اور ادبی موضوعات پر آپ کے لیکچرز اور

Marfat.com

آرٹیکلز آپ کی علمی فراست کی دلالت کرتے ہیں۔ مگر آپ کا زیادہ تر کام انگریزی میں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی انگریزی کی وجہ سے آپ حلقہ ادباء میں بہت قدر کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں آپ نے ''استقلال'' کے اعزازی ایڈیٹر کی حیثیت سے تقریباً دس سال سے زائد عرصہ تک بلا معاوضہ خدمات سرانجام دیں۔

سردار صاحب موصوف نے پندرہ سے زائد کتب تالیف فرمائیں فلسفے اور تاریخ جیسے ہمہ گیر اور وسیع مضامین میں مضبوط گرفت سردار صاحب نے صوفیہ کرام کے بارے میں لکھنے کی سعادت حاصل کی۔ ''دی نقشبندیز'' (انگریزی) جیسی جامع تصنیف اس امر کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آپ نے مختلف ادبی تخلیقات کے مختلف زبانوں میں تراجم کئے۔ انگریزی شاعری کے کتنے ہی شہ پاروں کو اردو اور فارسی میں ترجمہ کیا، بلبل ہند سروجنی نائیڈو کی انگریزی نظموں کا اردو ترجمہ کیا۔ جس کے دہلی میں تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ آپ نے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے عظیم روحانی پیشوا، فاضل جامعہ الازہر (مصر حضرت علامہ ابوالحسن زید فاروقی نقشبندی مجددی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے تصوف کے عظیم شاہکار مناہج السیر و مدارج الخیر کا انگریزی ترجمہ کیا۔ جو ''قرآن الھدیٰ'' نامی مجلہ میں ۹ قسطوں میں شائع ہوا اور بعد میں فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری سجادہ نشین آستانہ عالیہ شرقپور شریف نے تقریباً ۱۴۸ صفحات پر مشتمل ایک کتاب مسمیٰ بہ

Pathways of Mystic Journey and Avenues of Beatitude minahij al Sair Wa madarig-Al-Khair

کی صورت میں شائع کیا۔

سردار علی خان صاحب کی مندرجہ ذیل کتب قابل ذکر ہیں اور آپ کی قابلیت و ذہانت کے عظیم شاہکار ہیں۔

Marfat.com

(۱) سفرنامہ حج (اردو)

(۲) دی نقشبندیز (انگریزی)

(۳) شہزادی جہاں آرا بیگم کے رسالے ''صاحبیہ'' کا انگریزی ترجمہ مع حالات زندگی

(۴) حضرت برہان الدین غریب نواز کے ملفوظات کا انگریزی ترجمہ

(۵) ''نوائے بلبل'' سروجنی نائیڈو کی انگریزی نظموں کا منظوم اردو ترجمہ

(۶) برصغیر کے دبستان مصوری (اردو)

(۷) مناہج السیر مدارج الخیر (انگریزی ترجمہ)

(۸) ہندوستان سے پاکستان (تقسیم ہند پر سرکاری معاونت سے کیے گئے مسلمانوں کے قتل عام کی یادیں مع برصغیر کی ہزار سالہ مسلم فرمانروائی کا تفصیلی جائزہ)

(۹) تذکرہ میر درد دہلوی (خواجہ میر درد دہلوی کے سوانحی حالات اور فلسفہ، تصانیف تصوف اور اشعار سے مزین)

(۱۰) تذکرہ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری

(۱۱) دھلی......زیارات وآثار

(۱۲) برصغیر میں راجپوتوں کے آباد کیے گئے شہر (۳۷۴ سے زائد شہروں کا تاریخی تذکرہ) ان کے علاوہ تقریباً ۲۰ مختصر کتب اردو اور انگریزی میں چھپ چکی ہیں۔

سردار علی احمد خانصاحب کو حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندیؒ اور حضرت داتا گنج علی ہجویریؒ اور بابا فرید الدین گنج شکرؒ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ سے والہانہ عقیدت ومحبت ہے۔

سردار صاحب موصوف ۷۴ سال کی عمر میں بھی میوچل انشورنس کمپنی کے جنرل منیجر کے عہدہ پر فائز ہیں اور فرائض منصبی نہایت ایمانداری اور محنت سے سرانجام دے رہے ہیں۔(۱)

---

(۱) سردار علی احمد خانصاحب ۲۰۰۶ء کو وصال فرما گئے۔

Marfat.com

﴿ ۱۵ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دام ظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔کل کے پیکٹ سے جناب جمیل اطہر سرہندی صاحب کا تعارف رہ گیا تھا۔وہ بھیج رہا ہوں۔ملنے پر اطلاع دیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔امین بجاہ سید المرسلین۔

متمنی دعا

غلام سرور

۱۳۔۹۔۲۰۰۲

جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

سی ۲/۷ اپی۔ای۔سی۔ایچ سوسائٹی

کراچی......۷۵۴۰۰

Marfat.com

جمیل اطہر سرہندی

جمیل اطہر سرہندی سرہند شریف (مشرقی پنجاب بھارت) میں ۱۱؍مئی ۱۹۴۱ء کو قاضی خاندان میں پیدا ہوئے ان کے والد کا اسم گرامی قاضی سراج الدین سرہندی تھا۔ سرہند شریف کا یہ قاضی خاندان درگاہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کی خدمت اپنے لیے توشۂ آخرت سمجھتا تھا۔ آپ کے خاندان کے ارکان نماز جمعہ خانقاہ کی جامع مسجد میں اور رمضان المبارک میں تراویح بھی وہیں ادا کرتے تھے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عرس مبارک کے موقع زائرین کی خدمت تواضع بالخصوص درگاہ کے صدر دروازے پر پانی کی سبیلیں لگانے کا اہتمام کرتے تھے یہ ارکان باری باری یہ ڈیوٹی انجام دیتے تھے اور اسے اپنی اخروی نجات کا ذریعہ تصور کرتے تھے۔

جمیل اطہر سرہندی اپنی تصنیف ''شیخ سرہند'' کے دیباچے میں درگاہ حضرت امام ربانیؒ سے وابستگی اور دلبستگی کا اظہار کرتے ہوئے رقمطراز ہیں ''درگاہ حضرت امام ربانی سے وابستگی کا ایک اظہار اس وقت بھی ہوا جب والد صاحب نے قیام پاکستان کے پانچ چھ سال بعد سرہند شریف کا سفر اختیار کیا اور مجھے اپنے ساتھ لے گئے اس وقت میری عمر بمشکل بارہ برس ہوگی۔ ہم نے ایک ہفتہ روضہ شریف کے ایک حجرے میں گزارا ہم ہر روز حضرت امام ربانیؒ کی ابدی آرام گاہ پر حاضری دیتے اور اپنی التجائیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ان کے واسطہ سے پیش کرتے والد صاحب مجھے حضرت مجدد الف ثانی کی خانقاہ کے سامنے تقریباً ایک ڈیڑھ میل کے فاصلے پر واقع حضرت امام بندگی کی درگاہ پر بھی لے جاتے رہے۔ پاکستان بننے سے پہلے یہ درگاہ بھی عقیدتمندوں کی ارادتمندی کا مرکز تھی اور یہاں سالانہ عرس بھی ہوتا تھا لیکن پاکستان بننے کے بعد رفتہ رفتہ یہاں زائرین کی تعداد کم ہوتی چلی گئی۔ والد صاحب کے ساتھ عام خاص باغ بھی گیا اور سرہند کے قدیمی قبرستان

Marfat.com

میں بھی حاضری دی اور اپنے بزرگوں کی قبروں پر فاتحہ پڑھی قارئین کو حیرت ہوگی اور خود مجھے بھی یہ یاد کر کے تعجب ہوتا ہے کہ میں نے اس سفر سے واپسی پر لائل پور (فیصل آباد) کے کثیر الاشاعت روزنامہ 'غریب' میں ''دیار مجدد میں چند روز'' کے عنوان سے تین اقساط میں سفرنامہ لکھا یہ شاید میری ابتدائی تحریروں میں سے ایک تحریر تھی۔ یہاں اس کے ذکر کا مقصد حضرت مجدد الف ثانیؒ سے اپنے خاندان بالخصوص والد محترم اور پھر اپنی عقیدت ارادت کا پس منظر واضح کرنا ہے۔ والد محترم جب تک حیات رہے حضرت مجدد وامت ثانیؒ کے تذکرے اور سرہند شریف سے قلبی وابستگی اور پاکستان ہجرت کر کے آنے والے اہل سرہند کی خدمت و راہنمائی ان کے روز و شب کا معمول رہے ان کی یہ تمنا تھی کہ وہ پھر سرہند شریف جائیں لیکن سفر پر پابندیوں کے باعث انہیں دوبارہ یہ موقع میسر نہ آیا۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جب ایک نئی اضافی بستی کے قیام کا منصوبہ بنا جہاں زیادہ تر سرہند شریف کے مہاجرین کی آبادکاری ہونا تھی تو والد صاحب نے ہی اس کا نام سرہند بستی تجویز کیا اور یہاں تعمیر ہونے والی مسجد کا نام ''مسجد مجددیہ'' رکھا گیا۔ والد صاحب نے پچاس کے عشرے میں اپنے دوسرے کاروباروں کے ساتھ ایک ہوزری قائم کی، جس کا نام سرہند ہوزری رکھا گیا ہم نے جب لاہور میں پرنٹنگ پریس قائم کیا تو اسے بھی سرہند سے موسوم کرنے کے خواہاں رہے''۔

جمیل اطہر متحرک اور ہمہ جہت شخصیت کے مالک ہیں۔ بارہ سال کی عمر میں شورش پاکستانی کے نام سے اپنے صحافتی سفر کا آغاز کیا اور پھر جمیل اطہر کے نام سے صحافت اور صحافتی سیاست میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ آپ نے جہاں صحافتی تجربہ سے نظریاتی تربیت کے پھول چنے وہاں مولانا عبدالرحیم اشرف، پروفیسر کرامت حسین جعفری، پروفیسر افتخار احمد چشتی اور پروفیسر مرزا محمد منور مرحوم کی صحبت سے بھی فیض حاصل

Marfat.com

کیا۔ٹوبہ ٹیک سنگھ سے میٹرک کا امتحان پاس کرنے کے بعد انہوں نے مئی ۱۹۵۸ء میں گورنمنٹ کالج لائل پور(۱) میں داخلہ لیا اور اپنی صحافتی زندگی کے نئے مرحلہ کا آغاز 'آفاق' فیصل آباد میں سب ایڈیٹر کی حیثیت سے کیا اور اس کے بعد روزنامہ وفاق سے متعلق ہوئے تقریباً ۳۰ برس تک روزنامہ آفاق سے وابستہ رہے۔۱۹۷۴ میں آپ نے روزنامہ ''تجارت'' کے نام سے اپنے اخبار کا آغاز کیا، اس کے بعد انہوں نے اپنے دوسرے اخبار روزنامہ جرأت کا آغاز کیا اور اب وہ خواتین کا ایک معروف جریدہ ''ویمن ٹائمز'' کے نام سے شائع کر رہے ہیں۔

جناب جمیل اطہر سرہندی نے اپنی زندگی میں بے شمار کامیابیاں حاصل کیں وہ تین مرتبہ سی۔پی۔این۔ای کے سیکرٹری جنرل اور چار مرتبہ اے۔پی۔این۔ایس کے سینئر نائب صدر کے عہدے پر فائز رہے ہیں اور آجکل بھی اسی عہدے پر فائز ہیں۔آپ اب اے۔پی۔این۔ایس کے نائب صدر کی حیثیت سے اپنی خداداد صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ان کی یہ کامیابیاں جہاں ان کے مسلسل محنت کا ثمر ہیں وہاں ان کے والدین بالخصوص والدہ ماجدہ کی دعاؤں کی بھی مرہون منت ہیں۔

جمیل اطہر سرہندی روزنامہ تجارت، جرأت اور ماہنامہ ویمن ٹائمز کے ایڈیٹر انچیف ہیں، خداداد صلاحیتوں اور اخلاق و کردار کے پیش نظر آپ صحافت کی دنیا اور علمی اور ادبی حلقوں میں عزت کی نگاہ سے دیکھے اور جانے پہچانے جاتے ہیں۔ جناب جمیل اطہر سرہندی کو حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی سے عقیدت وارادت ورثے میں ملی ہے اور آپ نے ان کی حیات مبارکہ پر، قرآن وسنت، اولیائے متقدمین ومتاخرین کے فرمودات، تاریخ وسیر اور مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں بڑے تحقیقی،

---

(۱) اب جی سی یونیورسٹی فیصل آباد

سلیس اور دلنشین انداز میں، ''شیخ سرہند'' نامی کتاب تصنیف کی ہے۔ ان کی یہ تصنیف حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں اہم علمی اور تحقیقی حیثیت کی حامل ہے۔ یہ کتاب اتنی مقبول ہوئی ہے کہ اس پر ملک کے طول وعرض سے علماء، ممتاز دانشوروں اور نامور قلمکاروں نے لاتعداد تبصرہ کیے ہیں۔ اس کتاب کے دو ایڈیشن ختم ہو چکے ہیں اور تیسرا ایڈیشن زیر طباعت ہے۔ تعلیمات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ اور دو قومی نظریہ (جس کی تشہیر وقت کی اہم ضرورت ہے) کو ریڈیو ٹی۔ وی، اخبارات ورسائل اور تقریبات کے ذریعے عام کرنے کے لیے ''مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ'' سوسائٹی کا ۱۵ سال قبل قیام عمل میں لایا گیا۔ جمیل اطہر سرہندی اس سوسائٹی کے سیکرٹری جنرل اور روح رواں ہیں اور ملک بھر میں حضرت مجدد الف ثانی پر پر مغز مقالات اور اخبارات کے ایڈیشنوں کی اشاعت آپ کی کوشش اور محنت کی مرہون منت ہے اور ممتاز صحافیوں اور دانشوروں کی توجہ تعلیمات امام ربانیؒ کی طرف مبذول کرانے کا سہرا بھی آپ کے سر ہے۔

جناب جمیل اطہر سرہندی نے جامعہ جمیل العلوم نقشبندیہ مجددیہ کے قیام کے موقع پر گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ اور مشوروں میں شریک رہے۔

Marfat.com

﴿ ۱۶ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا مکتوب موصول ہوا اور پڑھ کر کاشف اسرار مافیہا ہوا۔ جہاں حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے کام میں فروغ وترقی باعث مسرت ہے اور قلبی سکون کا باعث ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اس عظیم کام کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق اور ہمت عطا فرمائے۔ انشاء اللہ یہ کتاب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر ایک عظیم شاہکار اور انسائیکلوپیڈیا کا کام دے گی۔ یہ جو کچھ ہو رہا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سرکار مجدد علیہ الرحمۃ کا روحانی فیض اور تائید کا کرشمہ ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کی علمی تحقیقی اور تصوف کی عظیم خدمت کو قبول فرمائے اور متوسلین نقشبندیہ مجددیہ کو اس سے فیوض برکات حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

آپ نے سجادہ نشین سرہند شریف کے بارے میں استفسار فرمایا ہے۔ حقیقت تحقیق کے مطابق یوں ہے کہ سرہند شریف کے قانونی اور حقیقی سجادہ نشین خلیفہ سید محمد یحیٰ ہیں ان کے علاوہ کوئی سجادہ نشین برصغیر پاک و ہند میں نہیں ہے۔ میری دانست کے مطابق حقیقت حال یہ ہے۔ خلیفہ سید محمد صادقؒ سجادہ نشین سرہند شریف کے وصال کے وقت خلیفہ سید محمد یحیٰ صاحب کی عمر ۴ سال تھی اور خلیفہ سید مقبول صاحب ان کے خلیفہ بنے اور جب خلیفہ سید محمد یحیٰ صاحب سن بلوغ کو پہنچے تو انہوں نے عدالت میں مقدمہ کیا تاکہ اپنا حق حاصل کریں اور کورٹ کے فیصلہ کے مطابق خلیفہ سید محمد یحیٰ صاحب سرہند شریف کے واحد سجادہ نشین قرار دیے گئے جمیل اطہر سرہندی اس بات کے گواہ ہیں۔ واللہ اعلم

Marfat.com

بالصواب اس لیے اس تحقیقی کتاب میں سجادہ نشین سرہند شریف نام دینا چاہیے باقی آپ بہتر جانتے ہیں۔

حضرت علامہ جاوید اقبال مظہری مجددی دامت برکاتہم العالیہ تشریف لائے ان سے شرف ملاقات ہوا۔ بیحد مسرت ہوئی۔ ان کے ہاتھ ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی نبیرہ علامہ شیخ القرآن عبدالغفور ہزاروی کا ایک مقالہ موسوم بہ ''حضرت شیخ احمد سرہندی کی عربی زبان وادب میں خدمات'' کی فوٹو کاپی بھیج رہا ہوں یہ مقالہ غیر مطبوعہ ہے اور اس کے نگران پروفیسر ڈاکٹر ظہور احمد اظہر سابق چیئرمین شعبہ عربی اورنٹیل کالج جامعہ پنجاب ہیں۔ اس کے علاوہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر لکھی جانے والی کتابوں اور مکتوبات امام ربانی کے تراجم وتلخیص پر مبنی سات کتابوں کے سرورق کے عکس بھیج رہا ہوں اگر مناسب سمجھیں تو شامل اشاعت فرمالیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو آپ کے معاونین کو اس کار خیر پر احسن جزا عطا فرمائے امین بجاہ سید المرسلین

طالب دعا

خادم غلام سرور غفرلہ

۲۲۔۷۔۲۰۰۳

Marfat.com

﴿ ۱۷ ﴾

مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ یاد آوری اور عزت افزائی کا بے حد ممنون ہوں۔ ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی صاحب کے مقالہ ''حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے آخری باب کو جہان حضرت امام رّبانی میں شمولیت کا شکر گزار ہوں اور حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر لکھی جانے والی کتابوں کے سرورق کو شامل اشاعت کرنے پر مزید شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کی اس عظیم کوشش کو درجہ قبول عطا فرمائے اور آپ کے اس عظیم منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

امین بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین .

ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی کے مقالہ کے صفحہ ۱۸۳، ۱۸۴ کا پرنٹ بھجوا رہا ہوں۔

حضرت مولانا جاوید اقبال مجددی صاحب کا ایک مکتوب ملا بے حد خوشی ہوئی اللہ تبارک وتعالیٰ موصوف کی عمر میں برکت عطا فرمائے اور مسلک حقہ اہل سنت و جماعت بالخصوص سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج واشاعت کی توفیق اور علم وعمل اور اخلاص میں مزید ترقی عطا فرمائے امین بجاہ سید المرسلین سجادہ نشین سرہند شریف کے بارے میں جناب جمیل اطہر سرہندی صاحب نے حضرت سید محمد یحییٰ صاحب کو سرہند شریف میں خط ارسال کیا ہے ان کا جواب آنے پر آپ کو ارسال کر دیا جائے گا۔

حضرت سیدی مرشدی قبلہ میاں صاحب شرقپوری مدظلہ العالی کے عظیم منصوبہ حوزۂ نقشبندیہ، کے اعلان میں اس عاجز کا نام نہ دیکھ کر آپ کے تأثرات بالکل صحیح ہیں آپ نے اس فقیر کے حوالے سے جو کچھ فرمایا ہے بندہ ناچیز اس کے لیے آپ کے نیک

Marfat.com

جذبات واحساسات کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہے۔اور آپ کی اس خصوصی توجہ پر خصوصی طور پر احسان مند ہوں۔

جناب جمیل اطہر سرہندی صاحب کی طرف سے ہدیہ سلام مسنون قبول فرمائیں اللہ تبارک وتعالیٰ آپ اس کار خیر کی احسن جزاء عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر اہل سنت جماعت بالخصوص سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے متوسلین کے سروں پر مانند ابر رحمت چھایا رہے۔ آمین بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین.

غلام سرور

۱۷۔۸۔۲۰۰۳

Marfat.com

﴿ ۱۸ ﴾

مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ ۲۰/اگست بروز پیر مقالہ نگاروں کا تعارف لکھ کر سپردڈاک کیا تھا اور اس کے ساتھ کتابوں کے ٹائیٹلوں کی ٹریسنگ بھی بھجوادی ہے۔ ملنے پر اطلاع فرمائیں۔

''اقبال اکیڈمی پاکستان (لاہور) والوں نے فھارس تحلیلی ہشتگانہ مکتوب احمد سرہندیؒ از آرثور بیولر'' شائع کردی ہے۔

"Analytical Indexes for the Collected Letters of Ahmad Sirhindi"

مندرجہ بالا ایک عدد کتاب پیش خدمت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کو اس عظیم منصوبے کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اس کار خیر کی احسن جزا عطا فرمائے آپ کی اس کوشش اور محنت کو شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین.

طالب دعا

غلام سرور

۲۱/۸/۲۰۰۲

صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

1/h 7 افغانی روڈ شمن آباد، لاہور

Marfat.com

﴿ ۱۹ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا مکتوب موصول ہوا۔ یاد آوری کا بے حد شکریہ۔

آپ کا ارسال کردہ امام ربانی کانفرنس سے متعلقہ لٹریچر اور ''مجلہ المظہر'' مل چکا ہے۔ بندہ دل کی گہرائیوں سے آپ کی اس عنایت کا مشکور ہے۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ نمبر میں دو مقالہ نگار ہیں۔ ایک سردار علی احمد خاںصاحب ہیں جن کا مقالہ سرہند کے آثار قدیمہ اور عہد مغلیہ اور دوسرے سردار علی قادری صاحب ہیں جن کا مقالہ دوقومی نظریہ حضرت مجدد الف ثانی سے تحریک پاکستان تک'' جو کہ تقریباً ۳۳۴ صفحات پر مشتمل ''مجدد الف ثانی نمبر کی تیسری جلد ہے۔ سردار علی احمد خاں صاحب کے بارے میں لکھ کر بھیجدوں گا اور سردار علی قادری جلال پور پیر والہ (ملتان کے رہنے والے ہیں اور بیرون ملک ہیں یا کراچی میں ہوں گے) ان سے رابطہ نہیں ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو صحت وتندرستی عطا فرمائے اور اس عظیم منصوبے کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

طالب دعا

غلام سرور

۳۱/۸/۲۰۰۲

Marfat.com

﴿ ۲۰ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید مجدہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف ہزاروی کے مقالہ ''شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی عربی زبان وادب میں خدمات'' کی پروف ریڈنگ کروانے کے بعد بھیج رہا ہوں۔ مقالہ موصول ہونے پر اطلاع دیں۔ مشکور ہوں گا۔

اس مقالہ کی پروف ریڈنگ حضرت علامہ مفتی ظہور احمد جلالی صاحب نے کی ہے۔ جو کہ عربی کے بہت ماہر ہیں۔ ان کی لکھی ہوئی شرح حدیث نجد پیش خدمت ہے۔ آئندہ ایڈیشن کے لیے برائے مہربانی اس پر تقریظ لکھ دیں۔ بڑا مشکور ہوں گا۔

جہان حضرت امامِ ربانی کن مراحل میں ہے؟

طالب دعا

غلام سرور

۲۷/۹/۲۰۰۳

Marfat.com

﴿ ۲۱ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ حضرت علامہ مفتی ظہور احمد جلالی صاحب شرح حدیث بخد برائے تقریظ اور سردار علی احمد خان صاحب کی کتاب "Hindutva Historical Perspective" برائے مطالعہ بھیج رہا ہوں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے علم وعمل میں مزید ترقی عطا فرمائے۔

امین بجاہ سید المرسلین

احقر

غلام سرور نقشبندی مجددی

۲۷/۹/۲۰۰۳

Marfat.com

﴿ ۲۲ ﴾

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دام ظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا مکتوب شریف موصول ہوا۔ یہ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ جہان امام ربانی کا کام مسلسل آگے بڑھ رہا ہے تقریباً ۳۲۰۰ صفحات کمپوز ہو چکے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کے اس منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچائے۔ امین بجاہ سید المرسلین

شرح حدیث نجد از حضرت علامہ ظہور احمد جلالی برائے تقریظ اور سردار علی احمد خان صاحب کی انگریزی کتاب **Hindutva Historical Perspective** بذریعہ ڈاک ارسال کی تھیں۔ امید ہے موصول ہو چکی ہوں گی۔ اگر نہ ملی ہوں تو اطلاع دیں تاکہ دوبارہ ارسال کردوں۔ یادآوری کا بے حد شکریہ

دعا

صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

۸/۱۰/۲۰۰۳

﴿ ۲۳ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دام ظلہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا مکتوب موصول ہوا۔ گزارش ہے۔ مکتوبات سعیدیہ تو میری نظر سے نہیں گزرے۔ البتہ کنز الھدایات فارسی اور اردو ترجمہ کے سرورق کی فوٹو کاپیاں (عکس) پیش خدمت ہیں جو کہ بیڈن روڈ لاہور سے شائع ہوئے تھے۔

امید ہے کہ ''جہان حضرت مجدد الف ثانی'' کی طباعت کا کام بڑی تیزی سے اپنے تکمیلی مراحل طے کر رہا ہوگا اور عنقریب انشاء اللہ زیور طبع سے آراستہ ہو جائے گا۔ اس کار خیر میں مزید کچھ حصہ ڈالنا چاہتا ہوں۔ طریق سے مطلع فرمائیں۔

طالب دعا

غلام سرور

۲/۱۲/۲۰۰۳

Marfat.com

﴿ ۲۴ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے اور آپ دہلی سے باخیریت واپس گھر پہنچ چکے ہوں گے۔ مئی ۲۰۰۴ء کا مجلہ سرگزشت کراچی حاضر خدمت ہے جس میں حضرت امام ربانی پر جناب ڈاکٹر ساجد امجد کا ایک پرمغز تفصیلی مقالہ شائع کیا گیا ہے۔ امید ہے جہان حضرت امام ربانی اشاعت کے آخری مراحل ہوگی۔

رسالہ موصول ہونے پر اطلاع دیں۔ مشکور ہوں گا۔ جملہ احباب ویاران طریقت کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون پیش کردیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کے منصوبہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور اس کار خیر پر آپ کو احسن جزا عطا فرمائے امین بجاہ سید المرسلین ۵ عدد کتب تقسیم وراثت اور تجہیز وتکفین۔

از علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی بھی پیش خدمت ہے۔

متمنی دعا

غلام سرور

۵/۴/۲۰۰۴

۷۱/ایچ افغانی روڈ سمن آباد، لاہور

Marfat.com

﴿ ۲۵ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا نوازش نامہ محررہ ۱۳ر جون ۲۰۰۴ء موصول ہوا جس میں آپ نے ماہنامہ سرگزشت کراچی کا ذکر فرمایا اور اس میں شائع شدہ مقالہ کے بارے میں لکھا۔ خلیفہ محمد یحییٰ صاحب کے بارے میں بھی تذکرہ فرمایا امید ہے کہ ان کی ملاقات سے سجادہ نشین سرہند شریف کے بارے میں بھی استفسار ہوا ہوگا اور سجادہ نشینی کے بارے میں بھی آپ نے فیصلہ کیا ہوگا۔ برائے مہربانی مطلع فرمائیں اور ''جہان حضرت امام ربانی'' کن مراحل میں ہے؟

۱۷ر اپریل ۲۰۰۴ء کو ہمدرد سنٹر لٹن روڈ لاہور میں ایک عظیم الشان حضرت مجدد الف ثانی کانفرنس انعقاد پذیر ہوئی اس میں پڑھے جانے والے مقالہ جات، تقاریر اور قراردادوں کو ''افکار حضرت مجدد الف ثانی اور عصر حاضر'' کے نام سے شائع کیا گیا اس کی دس کاپیاں پیش خدمت ہیں مزید ضرورت محسوس کریں تو اطلاع فرمائیں ان شاء اللہ بھجوا دوں گا۔

جملہ احباب اور یاران طریقت کی خدمت میں ہدیہ سلام پیش فرمائیں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور منصوبہ ''جہان حضرت امام ربانی کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین

طالب دعا

غلام سرور

۳۱/۷/۲۰۰۴

۲/۱۷ اسی۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ سوسائٹی کراچی کوڈ نمبر ۷۵۴۰۰

Marfat.com

﴿ ۲۶ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا۔ بیحد خوشی ہوئی۔ جہان امام ربانی کی تکمیل پر آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے طفیل آپ کی اس عظیم دینی وملی خدمت کو قبول فرمائے اور جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تمام جلدوں کی تکمیل کا بقایا کام اپنے فضل وکرم سے جلد فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین.

جہان امام ربانی کانفرنس انشاء اللہ مارچ ۲۰۰۵ء کے آخر یا اپریل کے پہلے ہفتہ میں ایوان اقبال یا کسی اور جگہ منعقد کرنے کا اہتمام ہوگا۔ آپ اپنی ہدایات اور کتب جلد از جلد بھجوادیں تاکہ مقررین کو دکھائی جاسکیں۔ کانفرنس کی تاریخ اور جگہ کے تعین کے بعد انشاء اللہ جلد اطلاع دوں گا۔ اس کام میں آپ کی رہنمائی بہت ضروری ہے۔ آپ کے جواب کا منتظر رہوں گا۔

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام پر مسنون پیش کریں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو اور جملہ معاونین کو اس کار خیر کی احسن جزا عطا فرمائے۔

غلام سرور

۲۰۰۵/۲/۴

Marfat.com

﴿ ۲۷ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔آپ کا مکتوب مع اسماء گرامی فہرست برائے دعوت موصول ہوا۔حسب الحکم امام ربانی کانفرنس انشاءاللہ ایوان اقبال لاہور میں ۲۴/اپریل ۲۰۰۵ء بروز اتوار منعقد ہوگی۔ہال کی بکنگ ہوگئی ہے اس ضمن میں DCO سے NOC کی ضرورت ہے۔انشاءاللہ اس کے لیے بھی ۱۰ محرم الحرام کے بعد کوشش کی جائے گی۔اسمائے گرامی کی فہرست کی فوٹو کاپی بھیج رہا ہوں برائے مہربانی ان حضرات کے مکمل پتہ جات بھجوا دیں نیز اندرون ملک اور بیرون ملک علماء اور سکالرز کے اسمائے گرامی مع پتہ جات جن سے کانفرنس کے موقع پر پیغامات منگوائے جاسکیں بھجوادیں محفل کا نام امام ربانی کانفرنس یا جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس یا کوئی اور نام جو آپ مناسب سمجھیں وہ تجویز فرمادیں تاکہ اس کے مطابق دعوت نامے چھپوائے جاسکیں اور دعوت نامہ کا مضمون اور کتاب جہاں امام ربانی کا تعارف جو کہ پمفلٹ کی صورت میں چھپوایا جاسکے وہ بھی بھجوادیں۔مشکور ہوں گا۔

صاحبزادہ محمد زبیر احمد صاحب کا فون نمبر نہیں ہے برائے مہربانی فون نمبر لکھ دیں تاکہ ان سے رابطہ کیا جائے۔شاہد احمد چڈھر صاحب سے فون پر رابطہ کیا ہے۔انشاءاللہ عنقریب ان سے ملاقات بھی ہوگی۔دعاؤں میں یاد رکھیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کانفرنس کو اپنے فضل عمیم سے کامیاب فرمائے۔

اگر ہوسکے تو کتابوں کے دو تین سیٹ جلد بھجوادیں مشکور ہوں گا۔

محتاج دعا

غلام سرور

۱۶/۲/۲۰۰۵

﴿ ۲۸ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ مقالہ نگار حضرات کے جوابات موصول ہو رہے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالغنی صاحب کے مکتوب اور سمری آف ریسرچ کی فوٹو کاپی برائے اطلاع پیش خدمت ہے۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے کرم سے جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس کو کامیاب فرمائے۔ جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون

طالب دعا

غلام سرور

۱۲/۳/۲۰۰۵

Marfat.com

﴿ ۲۹ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا نوازش نامہ موصول ہوا۔ آپ کی یاد آوری اور راہنمائی کا بے حد شکریہ۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ ''جہاں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس'' کی صدارت قبول فرمائیں اور آپ تشریف آوری کے بارے میں مطلع فرمائیں تا کہ بندہ ناچیز ہوائی جہاز کا ٹکٹ آپ کے لیے اور آپ کے ہمراہ تشریف لانے والے احباب کے لیے بھجوا دے۔ حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری کا اسم گرامی حسب الحکم مہمان خصوصی کی حیثیت سے دعوت نامہ میں شامل کر لیا جائے گا اور ان سے باقاعدہ وقت بھی لیا جائے گا۔ جناب محمد صادق قصوری صاحب کو دو عدد خط ارسال کیے ہیں لیکن ان کی طرف سے کوئی جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا۔ جناب صاحبزادہ مسرور احمد، مولانا جاوید اقبال مظہری اور حضرت علامہ رضوان احمد کے اسمائے گرامی معہ عنونات انشاء اللہ دعوت نامہ میں شامل کریں گے۔ حضرت صاحبزادہ پیر عتیق الرحمٰن سجادہ نشین آستاعالیہ ڈھانگری شریف آزاد کشمیر والوں سے رابطہ کیا ہے۔ انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار فرمایا ہے اور شمولیت کا وعدہ فرمایا ہے جناب محمد عالم مختار حق صاحب کا اسم گرامی بھی مہمان خصوصی کی حیثیت سے دعوت نامہ میں شامل کیا ہے۔ جناب حضرت صاحبزادہ سعید الحسن صاحب نقشبندی سجادہ نشین آستانہ عالیہ نقشبندیہ چراغیہ وزیر اوقاف پنجاب کو بھی دعوت دی ہے اور انہوں نے دعوت قبول فرمائی ہے۔ ''جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی'' کا سیٹ بذریعہ زائرین (جمیل اطہر سرہندی صاحب کے عزیز) کے ذریعہ حضرت سید محمد یحییٰ سجادہ نشین درگاہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانیؒ کی خدمت میں ایک دو دن میں بھیج دیا

Marfat.com

جائے گا۔ حضرت صاحبزادہ ابوالخیر زبیر صاحب کا مکتوب موصول ہوا جس میں انہوں نے مصروفیت کی بنا پر مقالہ نگاری سے معذرت کی ہے۔ لیکن تشریف آوری کے بارے میں سکوت اختیار فرمایا ہے۔ بہرصورت ان کا اسم گرامی بھی دعوت نامہ میں بحیثیت مہمان خصوصی شامل کیا جائے گا۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کمال مہربانی فرماتے ہوئے ہماری حقیر کوشش کو کانفرنس کی کامیابی کی صورت میں قبول فرمائے۔ حلقہ مسعودیہ کے احباب اجلاس میں شرکت فرما کر ہماری حوصلہ افزائی اور تعاون فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے برادرم حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' کی ۷ جلدوں کی زیارت کر کے خوشی کی انتہا نہ رہی اور بلا مبالغہ گذشتہ چار صدیوں میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ پر اس صورت میں کام میری نظر سے نہیں گزرا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کی اس علمی اور تحقیقی کاوش کو نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے طفیل قبول فرما کر احسن جزا عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین.

طالب دعا

غلام سرور

۲۹/۳/۲۰۰۵

Marfat.com

﴿ ۳۰ ﴾

محترم المقام مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ ۲۴ر اپریل ۲۰۰۵ء بروز اتوار ایوان اقبال لاہور میں اللہ تبارک وتعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک عظیم الشان جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں آپ کی کمی شدت سے محسوس ہوئی۔ نبیرہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد کی تشریف آوری اور شمولیت سے روحانی تسکین ہوئی۔ حضرت پیر فضل الرحمٰن مجددی دامت برکاتہم العالیہ، حضرت صاحبزادہ ابوسرور محمد مسرور احمد، حضرت علامہ جاوید اقبال مظہری اور حضرت علامہ رضوان احمد خان کی شمولیت باعث رحمت ثابت ہوئی۔ آپ کی راہنمائی اور توجہ کی برکت سے اللہ تبارک وتعالیٰ نے کامیابی سے ہم کنار فرمایا۔ آپ کی راہنمائی اور معاونت کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہوں۔ تمام مقالہ نگار حضرات نے علمی اور تحقیقی مقالہ جات پیش کئے اور حلقہ مسعودیہ نے بڑے خلوص سے تعاون کیا اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اس کار خیر میں تعاون کی احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین کانفرنس میں ملک بھر سے علماء ومشائخ، پروفیسرز، ریسرچ سکالرز، دانشوروں اور صحافیوں کی کثیر تعداد نے شرکت فرمائی۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا روحانی تصرف اور توجہ واضح طور پر محسوس ہو رہی تھی اور ان کی برکات و انوار کا صدقہ کانفرنس روح پرور منظر پیش کر رہی تھی، اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان اور روحانی تصرف کی برکات اور توجہ کی برکتیں ہی برکتیں تھیں کہ کانفرنس کا ہر کام بخیر وخوبی سرانجام پا گیا۔ یہ جو کچھ بھی ہوا یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضور نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ اور کرم ہوا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ قبول فرمائے اور اس کار خیر کو ہماری نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

Marfat.com

کانفرنس کی کارروائی کی ویڈیو سی ڈیز تیار ہو رہی ہے انشاء اللہ جلد مکمل ہو جائیں گی دلی خواہش ہے کہ یہ سی ڈیز ٹی۔وی چینل پر نشر ہوں تا کہ حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام اور انسائیکلو پیڈیا جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تشہیر عام ہو اور تحریک امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ وقت کی ضرورت ہے جدید تقاضوں کے مطابق اس کو فروغ دیا جا سکے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی مہربانی فرما کر کامیابی عطا فرمائے۔

حضرت صاحبزادہ ابوسرور محمد مسرور احمد، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور حضرت علامہ رضوان احمد خان مسعودی اور حاجی معراج الدین مسعودی اور جملہ احباب کو میری طرف بہت بہت سلام۔

حافظ ڈاکٹر عبدالباری صدیقی صاحب ٹھٹھہ سے تشریف لائے تھے وہ سلام عرض کر رہے تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر سلطان علی صاحب کا کوئٹہ سے خط آیا ہے۔ وہ بعنوان بلوچستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی ممتاز خانقاہیں' پر مقالہ لکھ رہے ہیں تکمیل پر انشاء اللہ بھجوادیں گے بندہ آپ کی نوازشات پر تہ دل سے مشکور ہے۔ جناب جمیل اطہر سرہندی، جناب ڈاکٹر سید شجاع الحسن اور محمد ناظم بشیر نقشبندی اور جملہ احباب اور یاران طریقت کی طرف سے ہدیہ سلام مسنون قبول فرمائیں اور اپنی دعاؤں میں بندہ ناچیز کو یاد رکھیں۔

طالب دعا

غلام سرور

۱۰/۵/۲۰۰۷

صدر مجدد الف ثانی سوسائٹی

ناظم اعلیٰ شیر ربانی اسلامک سنٹر

سمن اباد لاہور

Marfat.com

﴿ ۳۱ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کو مکتوب گرامی موصول ہوا۔ ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب کا مکتوب اور اخبارات بھی موصول ہوئے۔ آپ کی عنایت اور مہربانیوں کا بے حد مشکور ہوں۔ دہلی میں سی ڈیز بھجوانے کا طریقہ ارسال فرمادیں تاکہ یہ ضائع ہونے سے محفوظ رہیں۔

حضرت صاحبزادہ عتیق الرحمٰن سجادہ نشین آستانہ عالیہ ڈھانگری شریف آزاد کشمیر والوں سے جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس کے لیے فون پر رابطہ کیا پھر ایک آدمی ان کی خدمت میں بھیجا انہوں نے وعدہ فرمایا لیکن کانفرنس میں تشریف نہیں لائے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مستقل مزاج نہیں ہیں۔ آپ کے حکم کی تعمیل میں ان شاء اللہ فون پر رابطہ کروں گا۔ مقالہ جات ابھی تک موصول نہیں ہوئے برائے مہربانی بھجوادیں۔

بندہ ناچیز کی طرف سے جناب صاحبزادہ صاحب، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری ڈاکٹر اختر اء القادری، علامہ رضوان احمد مسعودی اور دیگر یاران طریقت کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون۔ جہان امام مجدد الف ثانی قومی کانفرنس کی سی۔ ڈیز کے پانچ سیٹ بھیج رہا ہوں۔ جس کو مناسب سمجھیں عطا فرمادیں۔

طالب دعا

غلام سرور

۱۶/۶/۲۰۰۵

Marfat.com

﴿ ۳۲ ﴾

محترم المقام واجب الاحترام جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا یاد آوری اور کرم فرمائی کا بے حد شکریہ اور سی، ڈیز کی اندرون ملک اور بیرون ملک ترسیل کا ممنون ہوں۔ مندرجہ ذیل مقالہ جات برائے شمولیت ''جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی'' انسائیکلو پیڈیا'' پیش خدمت ہیں۔ موصول ہونے پر اطلاع دیں مشکور ہوں گا۔

(۱) بلوچستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی ممتاز خانقاہیں۔ از ڈاکٹر الطاف سلطان علی

(۲) اتحاد بین المسلمین کے لیے دربار نبوی ﷺ کو واپسی۔ از ڈاکٹر سلطان الطاف علی

(۳) حضرت مجدد الف ثانی کی دینی وملی خدمات۔ از صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

زالی شان کا مجدد، امجد اور مجدد الف ثانی (میں فرق وامتیاز)

(۵) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی۔ از صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

سرہندی رحمۃ اللہ علیہ ایک علمی وروحانی شخصیت

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس میں پڑھے جانے والے مقالات مع رپورٹ انشاء اللہ ''ارمغان امام ربانی'' کے نام سے شائع کرنے کا ارادہ ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے کانفرنس کی سی ڈیز کی مزید ضرورت ہو تو بتا دیں انشاء اللہ ارسال کر دوں گا۔

طالب دعا

غلام سرور

۲۰۰۵ / ۷ / ۷

﴿ ۳۳ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا نوازش نامہ محررہ ۱۷؍جولائی موصول ہوا۔ یاد آوری اور کرم فرمائی کا بیحد شکریہ۔ برائے کرم مقالات جب شائع ہوں تو ان کی کاپیاں بھجوا کر شکریہ کا موقع فراہم فرمائیں۔

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کی اہلیہ محترمہ کی رحلت کی خبر پڑھ کر بہت افسوس ہوا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی بخشش فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلینؐ۔

جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام عنوان پیش فرماویں۔ جناب ڈاکٹر اقبالؔ احمد اختر القادری صاحب کو بھی تو (تعزیت نامہ) نامہ لکھ دیا ہے۔ ڈاکٹر الطاف علی صاحب کے مقالہ "بلوچستان میں سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی ممتاز خانقاہیں" کی کتابیات کی فہرست پیش خدمت ہے۔ اس کو مقالہ کے ساتھ شامل فرمالیں اور ملنے پر اطلاع دیں۔ مشکور ہوں گا۔

طالب دعا

غلام سرور

۲۳/۷/۲۰۰۵

﴿ ۳۴ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔محترم جناب مولانا جاوید محمد اقبال مظہری صاحب نے جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس کے بارے میں اپنے تأثرات بھجوادیے ہیں کانفرنس کی روئداد تیار ہو رہی ہے۔ مقالہ جات اور تأثرات کی کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کا کام الحمدللہ پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔ مقالہ نگاروں کے نام مع عنوانات کی فہرست پیش خدمت ہے۔ برائے مہربانی اس فہرست کی ترتیب لگا کر بھیجدیں تاکہ آپ کی ترتیب ہماری راہنمائی کا ذریعہ بن سکےاور ''ارمغان امام ربانی'' کا کام جلد پایہ تکمیل کو پہنچ کر زیور طبع سے آراستہ ہو سکے۔اس سلسلہ میں آپ اپنے گرانقدر مشوروں سے بھی نوازیں تاکہ یہ مجلہ پوری آب وتاب کے ساتھ منصۂ شہود پر آسکے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو اس کار خیر میں تعاون کی احسن جزا عطا فرمائے اور آپ کو صحت کاملہ اجلہ عطا فرمائے۔اور آپ کا سایہ تادیر ملت اسلامیہ پر قائم رکھے۔امین بجاہ سید المرسلین

طالب دعا

غلام سرور

۱۰/۹/۲۰۰۵

Marfat.com

﴿ ۳۵ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔آپ کا محبت نامہ موصول ہوا اور معلوم ہوا کہ آپ مع اہل وعیال عمرہ کی سعادت حاصل کر کے حرمین شریفین سے واپس تشریف لائے ہیں۔مبارک ہو اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل عمرہ کی اس سعادت کو درجہ قبول عطا فرمائے۔آمین بجاہ سید المرسلین

آپ کا تعارف اور حضرت صاحبزادہ ابوسرور مسرور احمد سلمہٗ سے متعلق کتاب بھی موصول ہوئی آپ کے تعاون اور کرم فرمائی کا بے حد ممنون ہوں۔مقالہ نگاروں کے نام مع عنوانات کی فہرست برائے ترتیب ۱۰ ستمبر ۲۰۰۵ء کو ارسال کئے تھے امید ہے مل چکے ہوں گے۔پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی صاحب نے ارمغان امام ربانی کا پیش لفظ نہایت دلنشین انداز میں تحریر فرمایا ہے اس میں مقالہ جات کی ترتیب بھی لگائی ہے وہ فہرست بھی بھیج رہا ہوں ڈاکٹر عبدالغنی نقشبندی (اسلام آباد) کے سلب امراض والے مقالہ کی فوٹو کاپی بھی ارسال کی تھی اور یہ عرض کیا کہ کیا اس انگریزی مقالہ کو بھی ''ارمغان امام ربانی'' میں شامل کیا جائے یا نہ کیا جائے۔جناب ڈاکٹر عبدالغنی نقشبندی صاحب سے اس مقالہ کے اردو ترجمہ کی درخواست کی تھی لیکن جواب ابھی تک موصول نہیں ہوا۔آپ کی رائے کا منتظر ہوں۔برائے مہربانی اپنی پہلی فرصت میں ناچیز کی درخواست پر غور فرما کر اپنے قیمتی مشورہ سے نوازیں''جہان امام ربانی'' کے تقریباً ۲۰ سیٹ اہل علم و دانش میں تقسیم کئے اور کوئٹہ میں جناب پروفیسر ڈاکٹر سلطان الطاف علی صاحب کو بھی بھجوایا ہے''جہان امام ربانی'' کی بقیہ

Marfat.com

تین جلدوں کی تیاری کا سن کر بے حد خوشی ہوئی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اس عظیم منصوبہ کو پایہ تکمیل تک پہنچائے اور اس عظیم کاوش کو قبول فرمائے۔ جملہ احباب، مخلصین، محسنین بالخصوص صاحبزادہ صاحب، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری صاحب کو ہدیہ سلام پیش کریں۔

طالب دعا

غلام سرور

۲۱/۱۰/۲۰۰۵

Marfat.com

﴿ ٣٦ ﴾

مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا نوازش نامہ موصول ہوا۔ یاد آوری کا بے حد شکریہ ماہنامہ المظہر میں پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب نقشبندی کی رحلت کی خبر پڑھ کر بے حد صدمہ ہوا۔ آپ کے وصال سے دنیائے اسلام ایک عظیم محقق، مفکر ونقاد اور ممتاز نقشبندی مجددی شخصیت سے محروم ہوگئی اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کو ایک ناقابل تلافی نقصان پہنچا۔ ان کے وصال سے آپ کو بے حد صدمہ ہوا ہوگا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے ڈاکٹر صاحب کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کو اور ان کے محبین و مخلصین اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے ان کی علمی، تحقیقی اور دینی خدمات کو درجہ قبول عطا فرما کر ان کی بخشش اور نجات کا ذریعہ بنائے۔ امین بجاہ سید المرسلین

آپ کا تعارف موصول ہو چکا ہے اور ''ارمغان امام ربانی'' کی ترتیب بھی مل گئی ہے جس سے ناچیز آپ کا ممنون احسان ہے۔ جناب ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب دام برکاتہم نے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ پر عربی میں کتاب لکھی ہے، پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کے علم، عمل اور دینی و علمی خدمات کو قبول فرمائے اور مزید دین حقہ کی ترویج واشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔ جہلم سے شائع ہونے والے عربی مکتوبات ١٠ نسخے بذریعہ حضرت مولانا خادم حسین رضوی منگوا کر اہل علم حضرات کو دے رہا ہوں مزید ضرورت پڑنے پر منگوا لوں گا۔ حضرت علامہ مفتی علیم الدین صاحب کا مشورہ رتجویز ماشاء اللہ بہت احسن و بہتر ہے۔ اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی علمی، فکری نظری اور عقائد اور کارہائے

Marfat.com

غایاں پر قلمکار حضرات سے رابطہ کر کے مزید عنوانات کا خاکہ تیار کر کے ان پر مضامین حاصل کر کے شائع کیے جائیں۔ ماہنامہ نور اسلام شرقپور شریف کے حضرت مجدد الف ثانی جلد نمبرا کے پیش لفظ میں ۸۰ عنوانات کا اجمالی خاکہ دیا گیا ہے۔ ان عنوانات پر ۱۵ فیصد کام ہوا ہے ان عنوانات پر سٹار لگا دیئے گئے ہیں باقی عنوانات پر کام باقی ہے۔ اگر ان عنوانات پر کام ہو جائے تو عظیم خدمت ہوگی اس خاکہ میں مزید عنوانات کا بھی اضافہ ہو سکتا ہے۔ ماہنامہ نور اسلام شرقپور شریف کے حضرت مجدد الف ثانی نمبر کے پیش لفظ کی فوٹو کاپی پیش خدمت ہے۔

حضرت حکیم محمد موسیٰ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے مکتوبات امام ربانی مترجم حضرت مولانا سعید احمد نقشبندی خطیب درگاہ حضرت داتا گنج بخش لاہوری، کے مقدمہ میں کچھ تشنہ پہلوؤں کو بھی شامل عنوانات کیا جائے مزید پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب سے بھی مشورہ ہو سکتا ہے۔ نیز حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کی تصانیف کے مخطوطات تلاش کیے جائیں اور ان کو شائع کرنے کا اہتمام کیا جائے۔

جناب حضرت صاحبزادہ ابوالسرور مسرور احمد، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری، ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، علامہ رضوان احمد مسعودی اور جملہ احباب کو ہدیہ سلام مسنون پیش کر دیں رمضان المبارک کی رحمت بھری گھڑیوں میں اس عاجز کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ سیرت حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے دوسرے ایڈیشن کا نسخہ بھجوا کر مشکور فرمائیں۔

متمنی دعا

غلام سرور

۲۶/۱۰/۲۰۰۵

Marfat.com

﴿ ۳۷ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب مدظلہ العالی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ حسب الحکم اہل علم قلمکاروں کو "جہان امام ربانی مجدد الف ثانی پر" تاثرات قلمبند کرنے کے لیے ۲۲ر نومبر ۲۰۰۵ء کو خط لکھا۔ مندرجہ ذیل احباب نے تاثرات تحریر فرما کر بھیجے ہیں جو کہ پیش خدمت ہیں اور باقی حضرات کو دوبارہ یاددہانی کا خط ارسال کر دیا ہے۔ ان سے موصول ہونے پر ارسال کر دیئے جائیں گے۔

(۱) حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی شیخ الحدیث جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

(۲) پروفیسر ڈاکٹر سلطان الطاف علی (کوئٹہ)

(۳) ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس (جی۔سی، یونیورسٹی لاہور)

(۴) سردار علی احمد خاں (لاہور)

ارمغان امام ربانی کا کام جاری ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی کمال مہربانی سے اس کو پایۂ تکمیل تک پہنچائے اور جلد سرخرو ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

بندۂ ناچیز ۳ر جنوری ۲۰۰۶ء کو فریضہ حج ادا کرنے کے لیے حرمین شریفین روانہ ہو جائے گا۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس مبارک سفر میں آسانیاں پیدا فرمائے۔ جملہ احباب اور یاران طریقت کی خدمت ہدیہ سلام مسنون

اثبات النبوت کا اردو ترجمہ شائع کیا ہے۔ اس کی ۲۰ کاپیاں ارسال خدمت ہیں۔ ملنے پر اطلاع دیں۔

متمنی دعا

غلام سرور

۲۱/۱۲/۲۰۰۵

﴿ ۳۸ ﴾

مکرمی محترمی قبلہ حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ !

تعمیل ارشاد میں فاضل مقالہ نگاروں اور دانش وروں کو یاددھانی خطوط برائے تأثرات ارسال فرمائے تھے تا حال دو ہی خطوط یہاں موصول ہوئے ہیں جن کا عکس آپ کی خدمت میں ارسال کر رہا ہوں۔

قبلہ صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے بحمدہ تعالیٰ مناسک بخیرت مکمل کر لیے ہیں آپ انشاء اللہ تعالیٰ دربار رسالت مآب علیہ ﷺ میں حاضری کا شرف حاصل کرنے کے بعد انشاء اللہ ۱۲ فروری ۲۰۰۶ء کو واپس تشریف لائیں گے۔

(۱) ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب

(۲) پروفیسر غلام مصطفیٰ مجددی صاحب

طالب دعا

محمد ناظم

۱۴ر جنوری ۲۰۰۶ء

Marfat.com

﴿ ۳۹ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب زیدہ مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ دہلی سے بخیر وعافیت واپس کراچی پہنچ چکے ہوں گے اور دہلی میں حضرت علامہ ڈاکٹر مفتی مکرم احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ کے زیر اہتمام ''امام ربانی کانفرنس'' میں آپ نے شمولیت فرمائی ہو گی۔ ''ارمغانِ امام ربانی'' کا کام آخری مراحل میں ہے۔ دعا فرمائیں مولیٰ تعالیٰ اپنے کرم سے اس کی جلد اشاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ جہانِ امام ربانی کے بارے میں تاثرات پیش خدمت ہیں۔ موصول ہونے پر اطلاع دیں۔

تاثرات:

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ ہزارہ دوم کی وہ علمی و روحانی شخصیت ہیں جو محتاج تعارف نہیں۔ آپؒ برصغیر پاک و ہند کے ان بزرگانِ دین میں ایک خاص حیثیت رکھتے ہیں جنہوں نے اسلام کی احیاء و سربلندی کے لیے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے اور اکبر اور جہانگیر جیسے جابر سلاطین کے سامنے کلمہ حق بلند کیا اور اکبری دین الٰہی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا اور ہزارہ دوم میں تجدید و احیائے دین کا بے مثل کارنامہ سرانجام دیا۔ آپؒ نے کفر و شرک و الحاد کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور گمراہی میں ڈوبی مخلوقِ خدا کو ہدایت کے راستے پر گامزن کر دیا۔ آپؒ نے مسلمانوں کے ملی تشخص کو بھرپور طریقے سے اجاگر کیا اور مسلم قومیت کے داعی کی حیثیت سے دو قومی نظریہ کے قرآنی تصور کو نصب العین قرار دیا جس کے نتیجے میں اسی نظریہ کے تحت مملکت خداداد پاکستان پہلی نظریاتی اسلامی

Marfat.com

مملکت کی حیثیت سے ۱۴ راگست ۱۹۴۷ء کو معرض وجود میں آئی۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی تعظیم و توقیر حسن اعتقاد کی بناء پر بہت کی جاتی ہے لیکن ان کی زندگی کے اصل کارناموں سے بے خبری اور بے توجہی انتہائی قابل افسوس ہے۔ آپؒ کی شخصیت کو آپؒ کے عظیم کارہائے نمایاں کے حوالے سے جس طرح نمایاں اور اُجاگر کرنے کی ضرورت تھی۔ اسے عموماً نظر انداز کیا گیا۔

بندہ ناچیز اس ضمن میں قلم کار حضرات سے بالعموم اور بین الاقوامی مفکر و محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب سے بالخصوص یہ درخواست کرتا رہا ہے کہ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات، عقائد و نظریات، افکار، خدمات اور کارہائے نمایاں کو ایک ضخیم علمی اور تحقیقی کتاب کی صورت میں شائع کیا جائے تاکہ امام ربانیؒ پر کام کرنے والے اس سے استفادہ کرتے رہیں۔ پروفیسر صاحب موصوف نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور حضرت امام ربانی کے فیضان سے گذشتہ تقریباً چار سال کے عرصہ میں بین الاقوامی سطح پر قلمکار حضرات سے مؤثر رابطے کئے اور ان سے پُر مغز علمی و تحقیقی مقالہ جات حاصل کئے اور حضرت ڈاکٹر پروفیسر محمد مسعود احمد صاب کی زیر سرپرستی مرتبین، جس میں حضرت صاحبزادہ ابو السرور محمد مسرور احمد، حضرت علامہ جاوید اقبال مظہری اور ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری پر مشتمل ایک بورڈ قائم کیا گیا۔ یہ آپ کے دست و بازو بنے اور شب و روز کی محنت شاقہ کے بعد تین سال کے قلیل عرصہ میں ۶ (چھ) جلدوں پر مشتمل ''جہان امام ربانی'' کے نام سے ایک عظیم الشان انسائیکلو پیڈیا مرتب فرمایا جو امام ربانی فاؤنڈیشن ''انٹرنیشنل'' کراچی کے زیر اہتمام زیور طبع سے آراستہ ہو کر مارکیٹ میں آچکا ہے۔ آپ کی یہ کاوش منفرد حیثیت کی حامل ہے۔ گذشتہ چار صدیوں میں حضرت امام ربانیؒ پر اتنا بڑا اہم جہت اور جامع کام میری نظر سے نہیں گذرا۔ اس عظیم کارنامے پر

مسعود ملت حضرت علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کو خراج تحسین پیش کرنا اور دل کی گہرائیوں سے اللہ تبارک وتعالیٰ کا شکر بجالانا ضروری سمجھتا ہوں۔ جس کے فضل عمیم سے یہ عظیم منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔

اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت ڈاکٹر صاحب کے اس علمی اور تحقیقی کارنامے کو اپنے بارگاہ میں قبول فرمائے اور مرتبین اور رفقائے کار اور معاونین کو اپنے فضل عمیم سے احسن جزاء عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری، حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد، حضرت علامہ جاوید اقبال مظہری اور جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام پیش فرمادیں۔

طالب دعا

غلام سرور

صدر مجدد الف ثانی سوسائٹی، لاہور

۸/۵/۲۰۰۶

Marfat.com

﴿ ۴۰ ﴾

گرامی قدر جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا کافی عرصہ پہلے مکتوب گرامی موصول ہوا تھا جس میں لکھا تھا کہ جہان امام ربانی کی پانچ جلدیں ہو جائیں گی چار اس سال کے آخر تک اور ایک اگلے سال زیور طبع سے آراستہ ہو جائیں گی۔ برائے مہربانی اطلاع دیں کہ طباعت کی کیا صورت حال ہے۔

جناب سردار علی احمد خاں نے ایک قطعہ آپ کی نذر کیا ہے جو پیش خدمت ہے۔ ارمغان امام ربانی طباعت کے آخری مراحل میں ہے دعا فرمائیں یہ کام جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب، حضرت مولانا اقبال مظہری، ڈاکٹر اختر القادری اور جملہ مخلصین ومحبین کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون۔

متمنی دعا

غلام سرور

۲۳/۸/۲۰۰۶

یہاں خط میں قطعہ شامل نہیں۔

Marfat.com

﴿ ۴۱ ﴾

مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ آپ کا نوازش نامہ موصول ہوا یاد آوری اور اظہار شفقت ومحبت کا بے حد شکریہ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کے علم وعمل میں مزید ترقی عطا فرمائے۔ افکار حضرت امام ربانی اور مسلک اہل سنت و جماعت کی ترویج واشاعت کی سعی کو قبول فرما کر احسن جزا عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین۔

یہ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ آپ کی کتاب ''حضرت مجدد الف ثانیؒ حالات و افکار'' کا ترجمہ انگریزی رفارسی میں شائع ہو گیا ہے، دلی مسرت ہوئی۔ اس کی طباعت و اشاعت پر مبارک ہو۔ برائے مہربانی ان کتابوں کی دو کاپیاں بذریعہ وی پی بھجوا دیں مشکور ہوں گا۔ سیرت حضرت مجدد الف ثانیؒ کا نیا ایڈیشن موصول ہو چکا ہے۔ حضرت علامہ مفتی مکرم احمد صاحب کی عربی تصنیف اور اس کی اشاعت کا پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی مزید ۵ جلدوں کی تکمیل اور ۱۱ر مارچ ۲۰۰۷ء کو محفل تشکر کے انعقاد پر دلی مبارک باد پیش کرتا ہوں قبول فرمائیں۔

ارمغان امام ربانی شائع ہو چکی ہے۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس ۱۸ر مارچ ۲۰۰۷ء کو ہمدرد سنٹر لٹن روڈ لاہور میں انشاء اللہ انعقاد پذیر ہو گی۔ اگر آپ مناسب سمجھیں تو جہان امام ربانی انسائیکلو پیڈیا کی جلدیں بھجوا دیں۔

آپ کے برادر نسبتی، بھتیجی اور محبّ خاص کی یکے بعد دیگرے رحلت کا بے حد صدمہ ہوا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کے طفیل مرحومین کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور اُن کی مغفرت

Marfat.com

بخشش فرمائے اور آپ کو اور باقی پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سیدالمرسلین شفیع المذنبین۔

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی، کی پانچ جلدوں کے لیے لاہور میں، زیر اہتمام سیدی و مرشدی فخر المشائخ حضرت صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری دامت برکاتہم العالیہ محفل تشکر کے انعقاد کا پڑھ کر بڑی مسرت ہوئی۔ دعا ہے اللہ تبارک وتعالی اپنے فضل ورحمت سے لاہور اور کراچی میں ہونے والی محافل وتشکر کو کامیابی عطا فرمائے اور حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے فیض کو عام فرما کر مسلمانان عالم کی رہنمائی کا ذریعہ بنائے۔ امین

حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری، جناب اکبر اقبال احمد اختر القادری اور جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون پیش فرمائیں۔ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس منعقدہ ۲۴/اپریل ۲۰۰۵ء کا پس منظر پیش منظر بھی انشاءاللہ چند دنوں میں شائع ہو جائے گا۔

متمنی دعا

غلام سرور

۱۵/۲/۲۰۰۷

Marfat.com

﴿ ۴۲ ﴾

مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔آپ کا مکتوب گرامی اور مندرجہ ذیل کتب موصول ہوئی ہیں۔یاد آوری اور بے پایاں کرم وشفقت اور عنایات کا بے حد شکریہ حضرت صاجزادہ صاحب اور دیگر احباب کی کانفرنس میں شمولیت باعث مسرت ہوگی۔آپ کے مقالہ جات کی سی ڈی مل جائے تو انشاءاللہ شائع کردیئے جائیں گے۔

امید ہے ''ارمغان امام ربانی'' کے ۵ نسخے مل گئے ہوں گے ان میں سے ایک نسخہ حضرت مولانا مفتی مکرم احمد صاحب کو ارسال فرمادیں اور ۵۰ کتابیں مزید ۱۱ر مارچ تک آپ کو انشاءاللہ پہنچ جائیں گی۔دعا فرمانا اللہ تبارک وتعالیٰ ۱۸ر مارچ کو ہونے والی کانفرنس کو اپنے فضل ورحمت سے کامیابی سے ہمکنار فرمائے۔حضرت صاجزادہ صاحب اور جملہ احباب اور یاران طریقت کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون پیش فرما کر مشکور فرمائیں۔

(۱) دین فطرت

(۲) لباس حضور

(۳) حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی حالات وافکار وخدمات (فارسی ترجمہ) ۲عدد

(۴) شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ (انگریزی ترجمہ) ۲عدد

(۵) حضر مجدد الف ثانیؒ اور ڈاکٹر محمد اقبال

(۶) نرمی وآسانی

(۷) فتح مبین

(۸) درود تاج (قرآن وسنت کی روشنی میں)

(۹) مسعود ملت اور امام احمد رضا

Marfat.com

جہان امام ربانی مجدد الف ثانی قومی کانفرنس کا پس منظر اور پیش منظر بھی انشاء اللہ ۱۱ ؍مارچ تک بھیج دیا جائے گا۔ برائے مہربانی کراچی سے آنے والے احباب کے اسمائے گرامی سے مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

۱۸ ؍مارچ کو کانفرنس انشاء اللہ حضرت صاحبزادہ ابوسرور محمد مسرور احمد صاحب کی زیر صدارت ہوگی۔ احباب کے مشورے سے فیصلہ کیا گیا ہے۔ امید ہے آپ اسے شرف قبولیت سے نوازیں گے۔

متمنی دعا

غلام سرور

۲۲/۲/۲۰۰۷

e-mail addresses

1-manpower_14@ hotmail.com

2-nazim_hashir72@ yahoo.com

Marfat.com

﴿ ۴۳ ﴾

مکرمی محترمی جناب مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زیدہ مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے یہ امر باعث صد مسرت وافتخار ہے کہ ''جہان امام ربانی مجدد الف ثانی'' انسائیکلوپیڈیا کے بقیہ ۵ مجلدات زیور طبع سے آراستہ ہو چکے ہیں اور امام ربانی انٹرنیشنل کانفرنس ۱۱ مارچ ۲۰۰۷ء کو کراچی میں انعقاد پذیر ہو رہی ہے۔ بندہ ناچیز دل کی اتھاہ گہرائیوں سے اس عظیم الشان انسائیکلوپیڈیا کی ۱۲ مجلدات کی تکمیل، طباعت واشاعت پر مبارک باد پیش کرتا ہے اور مرتبین، معاونین اور مخلصین ادارہ امام ربانی فاؤنڈیشن (انٹرنیشنل) بالخصوص حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور جناب ڈاکٹر اقبال احمد اختر القادری کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں جن کی محنت شاقہ سے یہ عظیم انسائیکلوپیڈیا پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے اس کار خیر کو قبول فرمائے اور اس ادارہ کے تمام مخلصین ومحبین اور معاونین کی کاوشوں کو قبول فرما کر ذریعہ نجات بائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

''ارمغان امام ربانی'' طباعت کے لیے پریس میں بھجوادی ہے۔ دعا فرمائیں طباعت کے تمام مراحل باآسانی بطریق احسن پایۂ تکمیل کو پہنچیں۔

مرتبین ومعاونین کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون پیش فرما کر مشکور فرمائیں

والسلام مع الاکرام

صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی

صدر مجدد الف ثانی سوسائٹی، لاہور

Marfat.com

﴿ ۴۴ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس منعقدہ ۱۸؍مارچ ۲۰۰۷ء بروز اتوار بمقام ہمدرد سنٹر لٹن روڈ لاہور میں پڑھے جانے والے مندرجہ ذیل مقالات کی فوٹو کاپیاں آپ کے حکم کی تعمیل میں ارسال خدمت ہیں۔ موصول ہونے پر اطلاع دیں۔

(۱) حضرت امام ربانی اور دو قومی نظریہ......از پروفیسر قاری مشتاق احمد

(۲) امام ربانی اور سرمایہ ملت کی نگہبانی......ڈاکٹر محمد اشرف جلالی

(۳) حضرت امام ربانی کا نظام تبلیغ......حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ہزاروی

(۴) اشاعت مسلک اہل سنت اور حضرت......حضرت صابزادہ سید نوید الحسن مشہدی مجدد کی اولاد احفاد کا کردار

پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی صاحب، پروفیسر محمد اقبال مجددی اور پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر صاحب کے مقالہ جات کی فوٹو کاپیاں انشاء اللہ بعد میں بھجوادی جائیں گی۔

حضرت مجدد الف ثانی سوسائٹی ہر سال ملک بھر کے اردو انگریزی اخبارات و جرائد کو مضامین برائے اشاعت ارسال کرتی ہے۔ اس سال روزنامہ جنگ لاہور، کراچی، روزنامہ پاکستان لاہور، روزنامہ جرأت لاہور نے ایڈیشن، روزنامہ خبریں لاہور، روزنامہ مساوات ۷ مارچ تا ۱۲ مارچ ۲۰۰۷ء کے شماروں میں حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد کا مقالہ بعنوان امام ربانی مجدد الف ثانی قسط وار شائع ہوا ہے۔ مذکورہ بالا اخبارات کی ایک ایک کاپی ارسال خدمت ہے۔

Marfat.com

شیخ سرہند نامی کتاب جس کو جناب جمیل اطہر سرہندی صاحب نے مرتب کر کے ادارہ اسلامیات لاہور سے شائع کروایا ہے۔ اس میں ان کے ٦ مقالات ہیں۔ ان کو انسائیکلوپیڈیا جہاں امام ربانی میں شامل اشاعت فرما کر مشکور فرمائیں۔ کتاب شیخ سرہند پیش خدمت ہے۔

حضرت صاحبزادہ صاحب، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون

طالب دعا

غلام سرور

٢٤/٣/٢٠٠٧

Marfat.com

﴿ ۴۵ ﴾

مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔آپ کا کرم نامہ موصول ہوا یہ پڑھ کر بے حد خوشی ہوئی کہ حضرت علامہ ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب کی عربی کتاب الشیخ احمد سرہندی دارالعلوم سلطانیہ جہلم سے زیور طبع سے آراستہ ہوچکی ہے۔کتاب کی اشاعت پر آپ کو اور ڈاکٹر مفتی مکرم احمد صاحب اور مفتی علیم الدین صاحب کو بہت بہت مبارک باد پیش کرتا ہوں۔اللہ تبارک ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور اس کتاب کو اہل اسلام کی رہنمائی کا ذریعہ بنائے اور فیض حضرت امام ربانی کو عام فرما کر مسلمانان عالم کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔آمین بجاہ رحمۃ العالمین.

جہان امام ربانی کی ۵ جلدیں ابھی نہیں بھجوا سکا۔کیونکہ کتابیں لاہور میں تاخیر سے پہنچیں اور زائرین سرہند شریف جاچکے تھے۔اب کوشش ہے جلد از جلد بھیج دی جائیں۔پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحٰق قریشی صاحب کے مقالہ ”حضرت امام ربانی علیہ الرحمہ کے تجدیدی کارنامے اور عصر حاضر“ اور نقشبندی سلسلہ کے ۱۶ مخطوطات کی فہرست بقول پروفیسر محمد اقبال مجددی جن کی اہمیت مسلمہ ہے، بھی ارسال خدمت ہے۔موصول ہونے پر مطلع فرما کر مشکور فرمائیں۔

پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب کا مقالہ بعنوان حضرت امام ربانیؒ اور حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی علیہ الرحمہ کے باہمی روابط اور پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر صاحب کا مقالہ ”حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ کا جرگہ ہمدان دولت اسلام“ بھی موصول ہونے پر بھجوادوں گا۔حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری، ڈاکٹر اختر القادری اور معراج الدین مسعودی جملہ احباب مخلصین کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون۔آپ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

احقر...... غلام سرور

۵/۴/۲۰۰۷

Marfat.com

﴿ ۴۶ ﴾

مکرمی محترمی علامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ایک عدد خط اس سے قبل بھی ارسال کیا تھا جس میں ۱۶ر عدد مخطوطات کی فہرست اور پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی صاحب کا مقالہ بعنوان ''حضرت امام ربانی کی تجدیدی کارنامے اور عصر حاضر'' کی فوٹو کاپی ارسال خدمت کی تھی، امید ہے موصول ہو چکا ہوگا، پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب کا مقالہ اور پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر صاحب کا مقالہ ان کی علالت کی وجہ سے ابھی موصول نہیں ہوئے۔ انشاءاللہ عنقریب موصول ہو جائیں گے۔تو بھیج دوں گا۔

جہاں امام ربانی مجدد الف ثانی کانفرنس منعقدہ ۱۸ر مارچ ۲۰۰۷ء کی رپورٹ روزنامہ جرأت ۱۱ر مئی ۲۰۰۷ء کو شائع ہوئی تھی اس کی ۵ عدد اخبارات کا متعلقہ حصہ بھیج رہا ہوں۔ ملنے پر اطلاع دیں، مشکور ہوں گا۔

حضرت صاحبزادہ صاحب جناب حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور جملہ احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون عرض کرتا ہوں۔

انسائیکلوپیڈیا جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کا ۱۲ جلدوں پر مشتمل سیٹ اور سیرت حضرت مجدد الف کا نیا ایڈیشن پروفیسر ڈاکٹر ہمایوں عباس شمس صاحب کو انگلینڈ بھجوا دیا ہے وہ انشاءاللہ وہاں لائبریری میں رکھوا دیں گے۔

طالب دعا

غلام سرور

۱۴/۵/۲۰۰۷

Marfat.com

﴿ ۴۷ ﴾

عزت مآب مکرمی محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔آپ کا مکتوب گرامی محررہ ۲؍مئی ۲۰۰۷ء ۲۷ مئی ۲۰۰۷ء کو موصول ہوا۔ یاد آوری کا بے حد شکریہ حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب مدظلہ العالی کی مؤلفہ کتاب الشیخ احمد السرھندی (عربی) کو دیکھ کر بے حد خوشی ہوئی۔ اس کی اشاعت وطباعت پر آپ کو اور مفتی مکرم احمد صاحب کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ خانوادۂ مسعودیہ نقشبندیہ مجددیہ کے علم وعمل اور مسلک حقہ اہل سنت وجماعت اور تعلیمات، افکار ونظریات حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی کو عام کرنے کی مزید توفیق عطا فرمائے اور اس عظیم خدمت کو قبول فرما کر توشۂ آخرت بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین رحمة للعالمین۔

مزید مقالات موصول ہونے پر انشاء اللہ بھجوادوں گا۔ حضرت صاحبزدہ صاحب اور تمام احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون۔

احقر

غلام سرور

۲۸/۵/۲۰۰۷

Marfat.com

﴿ ۴۸ ﴾

عزت مآب مکرمی ومحترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ !

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔آپ کا مکتوب گرامی موصول ہوا آپ کی یاد آوری اور کرم فرمائی کا بے حد شکریہ۔ جناب شاہد مسعودی کے ذریعہ تفسیر مظہر القرآن کا ایک نسخہ موصول ہوا۔اس تفسیر کا شائع ہونا ایک گرانقدر علمی خدمت اور حضرت مفتی اعظم ہند محمد مظہر اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم یادگار ہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ حضرت مفتی اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔

باقیات جہان امام ربانی کی تین جلدوں کی تکمیل کب تک ممکن ہے۔ مقصود حسین سہروردی صاحب کے ذریعہ جہان امام ربانی کی ۵ جلدوں کا ایک سیٹ موصول ہوا۔ مجلّہ المظہر باقاعدگی سے مل رہا ہے۔اس میں بندۂ ناچیز کے کچھ عریضہ جات کو شائع کیا گیا ہے۔ بندہ اس کرم فرمائی کا بے حد مشکور ہے مجلّہ المظہر میں مضامین مختصر لیکن جامع اور تحقیقی دبا آ گئے مقصود شائع ہوتے ہیں۔ جن سے قارئین کو کافی معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ جناب پروفیسر محمد اقبال مجددی صاحب سے مقالہ کے بارے میں عرض کیا ہے۔ انہوں نے وعدہ فرمایا ہے کہ انشاء اللہ مقالہ تحریر کروں گا لیکن تھوڑا وقت لگے گا۔ اسی عنوان پر لکھنے کے لیے میں نے پروفیسر شبیر حسین شاہ زاہد صاحب سے بھی عرض کیا ہے۔ انہوں نے بھی وعدہ فرمایا ہے۔ پروفیسر محمد کبیر احمد مظہر صاحب سے ابھی تک رابطہ نہیں ہوا۔ رابطہ کی کوشش کررہا ہوں جب بھی رابطہ ہوا ان سے بھی مقالہ کی تکمیل کی درخواست کروں گا۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس صاحب کو جہان امام ربانی کا مکمل سیٹ (۱۲ جلدیں) اور سیرت حضرت مجدد الف ثانی اور ارمغان امام ربانی بھجوائیں تھیں۔ انہوں

Marfat.com

نے یہ کتب گلاسگو یونیورسٹی لائبریری میں رکھوا کر رسید لائے ہیں۔ بطور اطلاع رسید کی فوٹو کاپی پیش خدمت ہے۔ حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری جناب معراج الدین مسعودی اور حضرت علامہ رضوان احمد صاحب اور دیگر احباب کی خدمت میں ہدیہ سلام مسنون۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے امین بجاہ سید المرسلین۔

احقر

غلام سرور

۱۳/۱۱/۲۰۰۷

﴿ ۴۹ ﴾

۴؍مئی؍۲۰۰۸

مکرمی ومحترمی حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ ۲۸ اپریل ۲۰۰۸ء دن کے تقریباً ۲ بجے مخدومی ومحترمی حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب کا ۲۴؍اپریل ۲۰۰۸ء کا لکھا ہوا مکتوب گرامی موصول ہوا اور رات کو اسی روز آپ کے سانحہ ارتحال کی خبر ملی۔ خبر سن کر بے حد صدمہ ہوا۔ آپ کے وصال سے مسلک اہل سنت و جماعت اور ترویج واشاعت بسلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کو نا قابل تلافی نقصان پہنچا ہے عصر حاضر میں حضرت قبلہ مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ کا وجود آیہ رحمت تھا۔ اور آپ اللہ تبارک وتعالیٰ کی نشانیوں میں سے عظیم نشانی تھے۔ آپ کا اخلاق وکردار مثالی تھا۔ آپ نے ہزاروں گمراہوں کی اصلاح وراہنمائی فرمائی اور بیشمار ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑا۔ آپ نے دینی کام کرنے والوں کو ہمت بندھائی، حوصلہ دیا اور دینی خدمت کا جذبہ پیدا کیا۔ آپ اتباع رسول ﷺ کی عملی تصویر اور علماء ومشائخ میں عالمی سطح پر قد آور شخصیت تھے۔ آپ کی قلم سے نکلا ہوا ایک ایک جملہ بڑا قیمتی اور راہنمائی کا مینارہ نور تھا۔ حضرت مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ بڑے مشفق ومہربان تھے۔ آپ کی دینی، ملی اور قومی خدمات صدیوں تک یاد رہیں گی۔ آپ وہ کام کر گئے جو صدیوں میں کوئی نہ کر سکا اور آپ دینی خدمت کی وہ شمع روشن کر گئے جس کی روشنی انشاء اللہ تعالیٰ صدیوں تک چہار دانگ عالم میں پھیلی رہے گی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کو عاشق رسول ﷺ، اپنا ولی اور ملت کا مخدوم بنایا۔ آپ کی خدمات کو قبول فرما کر اہل اسلام کے لئے نافع بنایا۔ یہ عاجز آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے اور اللہ کی رضا پر راضی ہے۔ اللہ تبارک

Marfat.com

وتعالیٰ اپنے محبوب پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ اصحابہٖ وسلم کے طفیل آپ کے درجات کو بلند فرمائے، اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کو اور حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور احمد صاحب۔ اور جملہ پسماندگان، مخلصین و محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین بجاہ رحمۃ للعالمین۔

حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد اعلی اللہ مقامہ نے دھلی میں ہونے والی کانفرنس کی شاندار کامیابی کی خبر، مجلہ المجدد کی ایک کاپی اور انڈیا اخبارات کے اس ضمن میں آپ کے بھجوائے ہوئے تراشے بھجوائے۔ بندۂ ناچیز امام ربانی کانفرنس کی شاندار کامیابی پر آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے خراج تحسین اور مبارکباد پیش کرتا ہے۔ قبول فرمائیں حضرت پروفیسر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مکتوب گرامی محررہ ۲۴ راپریل ۲۰۰۸ء کی فوٹو کاپی مع فہرست حاضر خدمت ہے۔ امید ہے کہ آپ کی نصائح پر غور فرما کر کام کو آگے بڑھانے میں رہنمائی فرما کر مشکور فرمائیں گے اور آپ باصلاحیت ہیں انشاء اللہ آپ کے مشن کو مزید آگے بڑھائیں گے دعا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کے علم، عمل اور اخلاص میں مزید ترقی عطا فرمائے اور حضرت مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ کے مشن کو آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین۔

یہ عاجز یاد آوری اور آپ کی کرم فرمائی کا بے حد مشکور ہے۔ اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور حضرت مفتی محمد معظم احمد صاحب اور حضرت انس فاروقی صاحبان کی خدمت میں سلام عرض فرمادیں۔ مشکور ہوں گا۔

اطلاعاً عرض ہے۔ کہ حضرت علامہ مفتی محمد معظم احمد دامت برکاتہم العالیہ کے ہاتھ فکر امام ربانی، مکتوبات امام ربانی کی روشنی میں عقائد اہل سنت و جماعت کی کچھ کاپیاں اور پاکستان کے اخبارات جن میں حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں مضامین

Marfat.com

شائع ہوئے تھے اس کی فائل بھجوائی تھی امید ہے وہ آپ کو مل گئے ہوں گے۔ ۵ مئی ۲۰۰۸ء کو جامع مسجد قادریہ شیر ربانی سمن آباد لاہور میں ۲۱۲ دیں ماہانہ محفل میلاد میں بعد نماز مغرب قرآن خوانی برائے ایصال ثواب حضرت مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ ہو رہی ہے۔ جس میں نامور علماء کرام اور مشائخ عظام شمولیت فرما کر حضرت قبلہ ڈاکٹر صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی خدمات جلیلہ کو خراج تحسین پیش کریں گے اور آپ کے بلندی درجات کے لیے دعا فرمائیں گے۔

غلام سرور

صدر مجدد الف ثانی سوسائٹی لاہور

۴/۵/۲۰۰۸

Marfat.com

﴿ ۵۰ ﴾

عزیزم محترم جگر گوشۂ حضرت مسعود ملت

حضرت صاحبزادہ ابوالسرور محمد مسرور صاحب زیدہ مجدہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ برکاتہٗ!

امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ حضرت مسعود ملت فخر نقشبندیت و مجددیت، مخدوم اہل سنت، محسن و مربی حضرت قبلہ ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سانحہ ارتحال کی خبر ۲۸ راپریل کی شب کو سنی بے حد صدمہ ہوا۔ دل پر گہرے اثرات ہوئے۔ کراچی میں آپ کے نماز جنازہ اور تجہیز و تکفین میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی آپ سے اور حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری صاحب سے ملاقات بھی ہوئی۔ لیکن حضرت قبلہ ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی جدائی کے صدمہ کے جذبات، جو کہ بے قابو تھے، کی وجہ سے آپ سے گفتگو نہ کر سکا۔ حضرت مسعود ملت، مخدوم اہل سنت علم کا بحر بیکراں اور مسلک اہل سنت اور سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کی ترویج و اشاعت میں بے مثال شخصیت کے حامل تھے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ سے وہ دینی خدمات لیں اور ان کو قبول فرما کر دوام بخشا جو اپنی مثال آپ ہیں۔ گزشتہ چار صدیوں میں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا رہائے نمایاں، عقائد و نظریات پر محیط ایسا کارنامہ کوئی سرانجام نہ دے سکا اور آپ نے دینی خدمت کی ایسی شمع روشن کی ہے جو انشاء اللہ تعالیٰ صدیوں تک روشن رہے گی اور چہار دانگ عالم انشاء اللہ اس سے منور رہے گا۔ آپ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک عظیم نشانی اور سرمایہ ملت تھے۔ عاشق رسول ولی کامل تھے۔ دعا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے فضل عمیم سے آپ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور قبلہ ڈاکٹر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے مشن کو جاری و ساری رکھنے کی توفیق

Marfat.com

عطا فرمائے۔ امین بجاہ سید المرسلین رحمۃ للعالمین اور حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد سمعود احمد صاحب کے درجات کو بلند فرما کر اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آپ کے پسماندگان، مخلصین ومحبین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

۵رمئی بروز پیر ۲۱۲ دیں ماہانہ محفل میلاد کے موقع پر بعد نماز مغرب قرآن خوانی برائے ایصال ثواب روح پر فتوح حضرت مسعود ملت رحمۃ اللہ علیہ ہوگی۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی، مفسر قرآن پروفیسر قاری مشتاق احمد صاحب، حضرت علامہ مفتی ظہور احمد جلالی صاحب، پروفیسر ڈاکٹر محمد ہمایوں عباس شمس صاحب، ڈاکٹر پروفیسر قاری محمد رفیق مسعودی حضرت مسعود ملت پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دینی ملی اور قومی خدمات کو خراج تحسین پیش کریں گے۔ جس کی رپورٹ مرتب کر کے انشاء اللہ آپ کو بھجوادی جائے گی۔ والسلام مع الاکرام

طالب دعا

غلام سرور

۴/۵/۲۰۰۸

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

MUJADDID ALF-I-SANI SOCIETY

JAMIA MASJID QUADRIA SHER-E-RABBANI
11-Acre Scheme New Mozang Samanabad Lahore - Pakistan
Phone:

مجدد الف ثانی سوسائٹی

جامع مسجد قادریہ شیر ربانی
۱۱ ایکڑ سکیم نیو مزنگ سمن آباد لاہور پاکستان
فون: 756 24 24
7571809

No. ____________

Date 11-5-2005

محترم المقام مکرمی و محترمی جناب پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ ۲۴ اپریل 2005ء بروز اتوار
ایوان اقبال لاہور میں اللہ تبارک و تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک عظیم الشان جہان امام ربانی
مجدد الف ثانی قومی کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس میں آپ کی شدت سے محسوس ہوئی
نبیرہ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مفتی ڈاکٹر محمد مکرم احمد کی تشریف آوری اور شمولیت سے روحانی
تسکین ہوئی۔ حضرت پیر فضل الرحمن مجددی دامت برکاتہم العالیہ، حضرت صاحبزادہ ابوالسرور
مسرور احمد، حضرت علامہ جاوید اقبال مظہری، حضرت علامہ رضوان احمد خان کی شمولیت
باعث رحمت ثابت ہوئی۔ آپ کی رہنمائی اور توجہ کی برکت سے اللہ تبارک و تعالیٰ نے کامیابی سے
ہمکنار فرمایا۔ آپ کی رہنمائی اور معاونت کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکر گزار ہوں۔ تمام مقالہ نگار
حضرات نے علمی اور تحقیقی مقالہ جات پیش کئے اور حلقہ مسعودیہ نے بڑے خلوص سے تعاون کیا
اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اس کار خیر میں تعاون کی احسن جزا عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین
کانفرنس میں ملک بھر سے علماء و مشائخ، پروفیسرز، ریسرچ سکالرز، دانشوروں اور
صحافیوں کی کثیر تعداد نے شرکت فرمائی۔ حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کا روحانی تصرف اور توجہ واضح طور پر محسوس ہو رہی تھی اور ان کی برکات و انوارات کا
صدقہ کانفرنس روح پرور منظر پیش کر رہی تھی۔ اعلیٰ حضرت شیر ربانی حضرت میاں شیر محمد شرقپوری

رحمۃ اللہ علیہ کا فیضان اور روحانی تصرف کی برکات اور توجہ آں بزرگوں ہی کی برکتیں تھیں۔
کہ کانفرنس کا ہر کام بخیر و خوبی سر انجام پا گیا۔ یہ جو کچھ بھی ہوا یہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور
حضور نبی پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صدقہ اور کرم ہوا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ
قبول فرمائے اور اس کار خیر کو ہماری نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

کانفرنس کی کارروائی کی ویڈیو سی ڈیز تیار ہو رہی ہیں ان شاء اللہ جلد مکمل ہو جائیں گی۔
دلی خواہش ہے کہ یہ سی ڈیز ٹی وی چینل پر نشر ہوں تاکہ حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کا
پیغام اور انسائیکلوپیڈیا جہان امام ربانی مجدد الف ثانی کی تشہیر عام ہو اور تحریک امام ربانی
مجدد الف ثانی شیخ احمد فاروقی سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کو جو کہ وقت کی ضرورت ہے جدید تقاضوں
کے مطابق اس کو فروغ دیا جا سکے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنی خصوصی مہربانی فرما کر
کامیابی عطا فرمائے۔

حضرت صاحبزادہ ابوالحسن محمد مسرور احمد، حضرت مولانا جاوید اقبال مظہری اور
حضرت علامہ صفدر احمد خان خسروی اور حاجی معراج الدین مسعودی اور جملہ احباب کو میری
طرف سے بہت بہت سلام۔

حافظ ڈاکٹر عبد الباری صدیقی صاحب ٹھٹھہ سے تشریف لائے تھے اور وہ سلام عرض
کر رہے تھے۔ ہمارے پروفیسر ڈاکٹر سلطان علی کا رشتہ طے ہو گیا ہے۔ وہ آجکل "بلوچستان میں
سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کی ممتاز خانقاہیں" پر مقالہ لکھ رہے ہیں، تکمیل پر ان شاء اللہ بھجوا دیں گے
بندہ آپ کا نوازشات پر تہہ دل سے مشکور ہے۔ جناب جمیل اطہر (ایڈیٹر)، جناب ڈاکٹر
سید شجاع الحسن اور محمد ناظم بشیر نقشبندی اور جملہ احباب اور یاران
طریقت کی طرف سے ہدیہ سلام مسنون قبول فرمائیں اور اپنی
دعاؤں میں بندہ ناچیز کو یاد رکھیں

طالب دعا
غلام سرور
صوفی غلام سرور نقشبندی مجددی
صدر مجدد الف ثانی سوسائٹی و ناظم اعلیٰ
[illegible] ربانی اسلامک سنٹر [illegible] لاہور۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

ایم اے، پی ایچ۔ ڈی [illegible]

حوالہ نمبر ________ تاریخ ۲۰ فروری ۲۰۰۰ء

مکرمی زید عنایتکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

نوازش نامہ موصول ہوا۔ نوازش فرمائی۔ ہمدردی و غمخواری اور مشفقانہ دعاؤں کا تہ دل سے ممنون ہوں ۔۔۔ کانفرنس کے انعقاد کی خبر باعث مسرت و انبساط ہے۔ مولیٰ تعالیٰ آپ کی مساعی جمیلہ کو قبول فرما کر اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین!

جہان امام ربانی کی مزید پانچ جلدیں مارچ کے پہلے ہفتے میں چھپ جائیں گی۔ لاہور سے مسعود ملت مارچ کی کانفرنس میں شرکت کیلئے احباب آ رہے ہیں ان کے ہاتھ آپ کیلئے ایک پارسل اور مزید پانچ جلدیں بھجوا دی جائیں گی ان شاء اللہ۔ آپ کی کانفرنس میں شرکت کیلئے چند احباب جا رہے ہیں۔ مسعود ملت کو بھی بھجوا دوں گا۔ کل علامہ رضوان احمد صاحب تشریف لائے تھے جنہوں نے جہان امام ربانی کی ۷ جلدوں کا تعارف پیش کیا تھا۔ اب ۵ جلدوں کا تعارف پیش کریں گے ان سے بھی عرض کیا ہے لیکن ممکن ہے کہ تشریف لے جا سکیں۔ مسعود ملت اور نیز ایک ایک مقالہ [illegible] بھجوائے جا رہے ہیں

امید ہے کہ [illegible] کی سرگرمیاں [illegible] ہوں گی ۔۔۔ آپ کے [illegible] دعاؤں میں یاد رکھیں۔ [illegible]

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

[illegible] کراچی پاکستان
فون 021-455 24 [illegible]

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد

حوالہ نمبر ________ تاریخ ۲۶ محرم ...

مکرمی زید مجدکم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔

مرسلہ کتابیں جو ہمارے رحمت علی خاں صاحب نے عنایت فرمائیں

بہت خوشی ہوئی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ آپ

دین و مسلک کی خدمت کر رہے ہیں۔ مولا تعالیٰ قبول

فرمائے۔ آمین!

دیوان امام احمد رضا کی چار جلدیں چھپ گئی ہیں

پانچویں جلد چھپ رہی ہے۔ چھٹی اور ساتویں جلد چھپنے کو

سب تیار ہیں۔ جو کچھ ملا تھا اس کے ساتھ جلد آٹھویں ملک کی ہے۔

ادارہ تحقیقات امام احمد رضا ... ۲۰ ... شائع کر رہا ہے۔ ان شاء اللہ

عرس ...

... آپ کا ... ہے ... ارسال ...

چراغ ... ایک دیوان ... (مجموعہ ...)

... صفحات ہے ... ملے ... کیا کیا

... ہے ... آپ ... کا ... بھی

جا سکتی ہیں۔ ... ان ... عرض کر رہا ہوں

۱۰/۲، کی۔ پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ سوسائٹی کراچی ۷۵۴۰۰ (اسلامی جمہوریہ پاکستان)
فون: 92-021-455 24 66 فیکس: 455 24 66 ای میل: ...@...net.pk

Marfat.com

فقیر لاہور آیا تھا ۲۳ دسمبر سے یہیں رہ رہا ہے [illegible] یہاں آیا۔ فقیر
کے پاس قرآن نہیں تھا اور اچھا ہوا کہ آپ نے کلام اللہ شریف
بھیجا۔ اللہ کریم جزا دے

اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں — اہل بیت کو
سلام کہیں — فقط والسلام

Marfat.com

حوالہ نمبر

تاریخ ۵ [illegible] ۲۰۰۵ء

مکرمی [illegible] تسلیم

السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ ۔ گرامی نامہ باعث مسرت و طمانیت ہوا ۔ یہ سوال [illegible] حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت حسنہ اور حضرت [illegible] رضی اللہ تعالیٰ عنہ [illegible] اور بزرگان سلسلہ عالیہ کا [illegible] قوالی بالخصوص [illegible] حلقہ میں [illegible] [illegible] یا [illegible] [illegible] ۔ یہ [illegible] اور حلقہ [illegible] کے [illegible] سب کو [illegible] سلسلہ [illegible] خدمت کی [illegible] [illegible] ۔ آپ [illegible] سے [illegible] اور [illegible] ۔

میں [illegible] ۔

[illegible]

[illegible]

Marfat.com

اس لیے شعراء کو شعر اس کی طرف رکھنی چاہیے

حسن کو ہمارے زمانہ میں جمیل الرحمن صاحب سلمہ نے زبان [illegible]

اردو شعروں میں داخل کرکے میں اردو شعر [illegible]

میں داخل کرکے میں [illegible] ہمارا [illegible]

[illegible] کہ بہتر ہیں اپنی طرف [illegible]

[illegible] کی [illegible]

[illegible] ہیں ۔ [illegible]

[illegible] [illegible] آ گیا ۔

[illegible]

[illegible] کی ہے ۔ [illegible]

[illegible] جواب [illegible]

[illegible] جمیل الرحمن [illegible]

[illegible] میں [illegible]

[illegible] اپنا چاہیے ہیں ۔

[illegible] میں یاد رکھیں ۔ [illegible] جمیل الرحمن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

- جہان امام ربانی کی اشاعت پر آپ کی مسرت سے فقیر کو دلی مسرت ہوئی۔
- دعاؤں میں یاد رکھیں جہان امام ربانی کی بقیہ تین جلدوں پر کام جاری ہے۔
- الحمد للہ ساتویں اور آٹھویں جلد چھپ گئیں، لاہور میں اشاریہ کی تدوین کے لیے پروفیسر حافظ محمد رفیق صاحب کے پاس ہیں۔
- اللہ تعالیٰ آپ کے اخلاص و محبت اور مخلصانہ خدمات کا پورا پورا صلہ عطا فرمائے۔
- آپ نے جس شان سے محفل سجائی عرصہ دراز تک احباب یاد رکھیں گے، بلکہ اہل لاہور یاد رکھیں گے، مولا تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔
- مجوزہ انگریزی کتاب کے لیے ایک مختصر خاکہ مرتب کیا ہے، پروفیسر محمد اقبال مجددی زید لطفہ کو دکھا دیں، ممکن ہے کہ وہ اضافہ کریں۔
- قومی کانفرنس ہر حلقے میں مقبول ہوئی، ہر ایک کو رطب اللسان پایا یہ آپ کے اور جملہ احباب معاونین کے اخلاص کی کرامت ہے۔

تحقیقات